

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_228535

UNIVERSAL
LIBRARY

قد پاری

یعنی

فارسی میں روزمرہ گفتگو

از
شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسب فرمایش

آغا محمد طاہر مینجنگٹ وی پرائیٹر۔ آزاد بک ڈپو کے لئے

۱۹۲۱ء

مطبع رفاه عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

تبرکات آزاد

سخندان فارس { زبان فارسی کی ایک مکمل تاریخ ہے مصنف نے
پندرہ برس کی محنت میں اسے تیار کیا ہے۔

نہایت قابل قدر اور دلچسپ کتاب ہے۔ مختلف زبانوں کے مقابلہ سے قوموں کے
باہمی رشتوں کے مٹے ہوئے سراغ دکھائے ہیں۔ ژند۔ پہلوی۔ دری۔
سنسکرت کے الفاظ کا مقابلہ کر کے تاریخی نتائج نکالے ہیں۔ ایران کے
رسم و رواج قدیمہ کا مقابلہ ہندوستان کے ساتھ کیا ہے اور اپنی سیاحت
ایران کے دلچسپ حالات موقع موقع پر درج کئے ہیں مشہور مصنفین
کے کلام نظم و نثر کے ماہر الامتیاز دکھائے ہیں +

حصہ اول جو پہلے مطبع رفاه عام سے مختصر رسالہ کی صورت میں شائع
ہوا تھا۔ اصل کتاب کی ابتدائی تہید تھی۔ اب مکمل کتاب چھپی ہے۔ زبان
فارسی کی ایسی تاریخ آج تک ہندوستان میں نہیں لکھی گئی۔ اعلیٰ درجے
کے ڈمائی کاغذ پر۔ تقطیع ۲۰ x ۲۶ - حجم ۴۲۴ صفحہ قیمت ۱۲ روپے +

نصیحت کا کرن پھول { تعلیم نسوان کے متعلق
ایک میاں بیوی کی دلچسپ
بحث آسان اردو زبان میں لڑکیوں کے پڑھنے کے لئے نہایت
کارآمد اور مفید رسالہ ہے۔ جو ہر ہندوستانی گھر میں ہونا ضروری
ہے۔ قیمت ۸ روپے +

ملنے کا پتہ :- آزاد بک ڈپو - اکبری منڈی - لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والد ماجد نے ۱۸۸۰ء میں لکھی تھی۔
 اُن کا ارادہ سیاحتِ ایران کا بھی تھا۔ اس لئے
 چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔
 کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے
 نوٹ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانہ
 حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی
 ہے۔ والد ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو
 ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اُس کی دوسری نقل جو نظر ثانی

میں ہوئی مجھے ملی۔ مسودہ ثانی ہے۔ جو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرہ جو ضروری گفتگو گھروں۔ دوستوں۔ استادوں شاگردوں۔ یا صحبتوں میں ہوتی ہیں۔ اس میں درج ہیں۔ حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے بھی لکھ دئے ہیں +

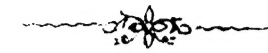
بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ

لاہور
یکم اگست ۱۹۰۶ء



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قندِ پاری



منتقرقات

یاد دار - فراموش نکنی - ایں بہانت - گم نکنی - پشک را
 مے بینی - میخواد برود - بگذار کہ رود - نگذاشت کہ بر خیزد -
 چہ طور رود نمیتواند - ایں از کیت ؟ از ماست - از من
 است - از بندہ - از تہ ؟ از شاست ؟ ایں چیت ؟
 ایں چہ قیامت است ؟ ایں چہ شامتِ اعمال است ؟
 دست چپ بر گرد - دست راست بہ ہیں - من بالا ہستم -
 شما پائیں ہنیدہ - ہمہ آنجا ہنشد - شب ہمیں جا بودند - ہماں
 ساعت رفتند - آنجا ہمہ ہنشد - رفتند ہمہ - یکے نماند -
 یک کس نماندہ - بیچکس نرفتہ - او کیت ؟ چہ کارہ است ؟

لہ جانے وہ کس میری چیز ہے + تہ تیری چیز ہے +

مے آئید ؟ بشرطیکہ شما بیائید - چہ قدر است ؟ زود برو -
 پس پس بیا - برگرد - کسے ہست این جا ؟ خانہ کسے
 ہست ؟ اگر مے روید زود روید - مگر شما ندیدید ؟ مگر شما
 نے روید ؟ باش کہ مے رسم - اینک مے آیم - رفت
 اینک مے آید - چگونہ است ؟ چہ قدر است ؟ ہمیں است -
 نہ این است نہ آن ست - چیزے دیگر است - باز گو -
 از سرگوئے - میگوئی و میگوئی از برے شود - خاموش
 خاموش - تن زن - آرام گیر آغا - ساکت شو - ہش دار -
 بکدام چیز ؟ این مال چند است ؟ کدّاش مے گیرید -
 فردا مے روم چہ حکم است ؟ این را مے گیرم - بگیرید -
 عیبے ندارو - بگزارید کہ بیروں رود - آغا مے گوید
 مے روم - کئے میتواند - چرا نے آید ؟ کجا ماندہ ؟
 بہ آغا قال و مقال دارو - مے آید بہ آغا حرفے دارو
 و بس - میان سخن سخن مگوئی - کئے مے آید - یک

لے بیچے بیچے آ + لے اُٹا پھر جانا + لے کوئی گھر میں ہے +
 لے ٹھیر میں آتا ہوں + لے ابھی آتا ہوں + لے چُپ رہ +
 لے خبر دار + لے یہ کہنے کا مال ہے + لے تم کونسا لیتے ہو؟
 لے وہ کہاں رہ گیا ہے ؟ لے آغا سے باتیں کرتا + لے اہل
 زبان کا قلم ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں +

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت مے کند - گاہ گاہ
 مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - ناچار
 مے روم - کس نیست آنجا - پیش^۱ او گر بے ہست - خرہ
 مے کند - چالوسی ہیں - حالا مے روم - باز^۲ شمارا کے
 مے بینم ؟ شما مے روید ؟ اگر نے رفقم او کے مے رفت -
 او چنین است یا چناں ؟ اگر معاملہ این ست پس من
 ہستم - این اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش
 تراست - برونگ^۳ گذارید تا خشک شود - صداح شما
 چیست ؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابے فرہ -
 این مرغ فرہ است - این لاغر است خیلے - پیالہ نو بگیرد -
 پیالہ زرتیں - رفت زرتیں - لباسہائے پشینہ - رفت ہائے
 ابریشمی - جام زرتیں - جامہ زربفت - کاس زرتیں -
 ماہ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام - تختہ سنگے
 پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم - کہ گفتہ است ہمچو ؟
 کہ گفتہ است چنین ؟ لمن^۴ نگہ کن - میخوام خانہ روم -
 باران مے بارو - بیائید دروں نشینم - پیش بندہ چرا

۱ یعنی اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے منہ ہوتے ہیں جماع کرنا
 ۲ محاورہ میں پشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گرہ لکھتے ہیں ۳ یہ فقرہ
 ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ؟ ۴
 ونگ انگنی کو کہتے ہیں ۵ یہ بات کس نے کہی ہے ؟ ۶ ادھر دیکھو +

نے نشینید۔ آبِ استاد۔ ہمیں جا باشید۔ ہرچہ کر دید شما
 کر دید آغا۔ ہرچہ کرو او کرد۔ کارواں آمد۔ راستی؟ چہ
 طور دانستید۔ از بازار شنیدم۔ از بازار فہمیدم۔ کجا فرود
 آمدہ؟ قافلہ باشی کیست؟ گاؤ سُم دارد۔ مگر نہ ہیچو اسپ۔
 میانہ اش شکافتہ است۔ ہمہ بجنگ برخاستند۔ درہم اُفتادند۔
 او بہ زمیں اُفتاد۔ از پا در اُفتاد۔ آخر از پا در آمد۔ مے
 بینم بیائید۔ فکر چرائی؟ متفکر چرا ہستی؟ خیر باشد؟
 امروز دلت غمگین است۔ مے بینم دلت بند است۔
 این خوب است۔ خیلے خوب است۔ خوش وضع است۔
 خوش گل است۔ بدگل است۔ ہمہ اش را مے دانم۔ اگر
 نہ چنین است شما بفرائید۔ فردا مے روم۔ این جا کہ
 مے ماند؟ انہیں راہ نروید۔ این راہ روید۔ چہ طور
 ہستید؟ آہستہ روید۔ از خانہ بدر آئید۔ بیروں بر آئید۔
 او احمق است۔ بے عقل است۔ خر است۔ عجب
 بے کمالیت۔ عجب خر کُڑہ ایت۔ این چہ طاثر
 است در قفس؟ خوش آواز است۔ خیلے خوش الحان
 است۔ مست است۔ روز مائے مستی اش
 ہست۔ شراب خورد است۔ این ہمہ بہانہ است۔

لہ میں تم گیا، یہ ہمیں ٹھہرا، یہ بیٹے کیا سچ کہتے ہو؟

نمونہ اش بدہ - دکانش کجاست ؟ مجبہ ماہوت بکار دارم -
 سراغ مے کٹم - حالہ پیدا مے شود - مجبہ باب نیست در
 ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و عبا - ہمیں حاضر
 براے شما - او اقرار کردہ است - تمام روز تفحص کردم -
 دکان دکان گشتم - تا وہ توپ چلواری پیدا شدہ -
 امروز ہا قحط کرپاس ہست - رخت چرک شدہ -
 برخت شو بدہ - گاڈر کسے کہ ریہاے درکہ را شوید -
 خانہ گاڈر کجاست ؟ جامہ شما نجس شدہ - آب مے کشم -
 گل بود - شل بود - پام از جا رفت - پایش - آب گرم
 سوخت ست - شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فائدہ
 چیست - او چہ کارہ است ؟ این مشکل کاریست - خیلے
 مشکل - خیلے دشوار - سخت دشوار است - عمق این آب
 چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم - قد آدم - در تالاب ماہی
 ست - کدماش خوبتر است ؟ ہر چہ خویش باشد از شما -
 میان این و آل از زمین تا آسمان فرق است - سرباز
 صبح مشق مے کند - ہر دو بزرگ - میانہ سبب کدورت

لے ابھی بل جاویگا لے تھان لے لٹھ لے کپڑا لے دھوبی دہاں بہت کم ہیں -
 صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مشورات آپ دھوبیتی
 ہیں - اسی واسطے اکثر لوگ دہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں لے گاڈر کورے
 کپڑے دھونا ہے لے اس ملک میں تالاب نہیں - اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں +

چیت ؟ ہر روز صبح در ارک طنبور مے زند۔ در قلعہ
 سر باز چہ قدر است ؟ گویند این جا سرچشمہ است ۔
 قدرے زمین را شکافتہ بینید ۔ ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید۔
 گاؤ را دیدید ؟ شاخ ندارد ۔ این سنگ چہ قدر سنگین
 است ؟ فقیر بر درخانہ نشستہ ۔ دم دروازہ استادہ ۔ آدم
 بر در نشستہ ۔ این خانہ خانہ مانیت ۔ زود باش ۔ بابا
 زود باش ۔ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود ۔ اگر
 دیر مے کنی کار از دست مے گیرم ۔ ناچار بہ دیگرے
 مے دہم ۔ کارت حال بہ انجام رسید ؟ سخن مرا شنیدند
 ہمہ تر رسیدند ۔ سخن مرا گوش کرد ۔ تو حرف مرا گوش کن
 آغا ۔ این سخن مرا فہمید ۔ ہمہ شاں از یکدگر مگرد ہستند ۔
 از دست بد گر بختم ۔ خدا مرا رہا کرد ۔ خدا باز مرا بکام خود
 رسانید ۔ مقام شکہ ہمیں است ۔ بے شذیب ہمیں است ۔
 امشب کجا مے مانیم ؟ مفلس در امان خدا ہست ۔ من
 بلند بالا ہستم ۔ شما پست قامت ہستید ۔ او میانہ قد است ۔
 مے بینید ! ریش چہ قدر بلند است ۔ ریش درازے
 دارد ۔ دُم طاؤس است ۔ کفش خود را گم کردم امروز ۔
 خود گم کردم ۔ یک تخم مرغ است کہ داریم ۔ ہمیں

لہ یعنی اسے کچھ پروا نہیں لہ ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے
 لہ مرغی کا انڈا ۔ یہ بھی محاورہ ہے

یک دانہ است - دیگر ندارم - جانِ شما - مرگِ شما کہ
 دیگر نہ دارم - بندہ در شہر رفتہ ہوں - شما خانہ رفتہ
 ہوید ؟ او در مکانِ رفتہ است - در خلا رفتہ است -
 کنار آب رفتہ است - ضروری مے روم - کنار آب آفتابہ
 بگذار قضاے حاجت مے روم - بفراش انعام داد شالے -
 بسر باز انعام فرمود - شمشیرے بما ہم انعام داد -
 ایں شہر از مضافات کلکتہ است - از شہر ہائے ایران
 است - از دیہات ارضِ اقدس است - عقل برائے
 انسان است نہ حیوان - چرا گریزم باکے نیست - خستہ
 شدہ است - در سایہ درخت خواب مے کند - زیر درخت
 آفتادہ - بارش را انداختہ - سگ یک سنگ کہ خورد
 گریخت - صبح زود برخاستہ سر را ہش گرفتہ - زن
 گریہ کرد - آخر مردن شوہر - زاری ہا کرد - کس بدادش
 نہ رسید - بر مالش دعوے دارید بکنید - ما بایں کار ہا
 غرض نہ داریم - غرض نے گیریم - ایں مال و متاع
 را وارثے نیست - پدر خود را آزار دادہ - نا خلف
 است - در دوساخ خانہ بود - حالا رہا شدہ - اوقات

اعلیٰ اہل زبان کے محاورہ ہیں یہ قسم ہے تہ مکان پہلے جائے ضرور کہ
 کہتے تھے تہ پائے خانہ یہ بھی محاورہ ہے تہ یہ بھی محاورہ ہے +

خود را بلہو مے گزارو - وقت عزیزہ را بسرود و شراب
 سپردہ - افسوس - مگر میخواستہ خود را گوے سازو - بلے
 آغا آخر ہند است - کار خود را خود برباد دادہ - حالا گریہ
 مے کند - غیر از حسرت چارہ چیست - آخر مے رود
 بہ دساغ خانہ - چرا وقت خود را از دست مے دہید -
 فقط برائے آزار ما - کبوترے گرفتیم - پرہائش بستہ کنید -
 نہ کہ پرواز کند - ایں رنگ سیاہ است یا سفید ؟ ایں
 کبوتر است - گلنار است +

گر بہ مے تواند بالائے درخت رود ؟ گر بہ را بہ نظر
 کم نہ بینید - کاریکہ از گر بہ مے آید از شیر نے آید - گر بہ
 مسکین جانور است - پیش شما مسکین است - از موش
 و کنجشک پرسید - ہچو شیر جت مے کند - ہچو پلنگ
 خیز مے زند - چہ قدر پشیم دراز دارد - بلے براق است -
 دو ہتچہ دارد - بازیہا مے کنند - تماشا کنید - بر پشتش
 دست کشید - بہ بینیہ خوش مے شود - خر خر مے کند -
 خرہ مے کشد - ایں نشان محبتش باشد - بگذارید بمیدان
 خوشوب شود میدود - بگذارید کہ بر سر فرش بیاید - فرش
 را خراب مے کند - بیرونش کن - بچہ را دیدم گر بہ

را آزاد داد۔ موش را محکم گرفت۔ گر بہ پنچہ زد کہ خون
از دیدہ طفل چکید۔ ناخن گر بہ پناہ بخدا۔ این گر بہ
ناخن ہاے دراز دراز دارو۔ گر بہ بر موش زد و سگ
بر گر بہ۔ بہ بہ تماشا کنید *

سگ وچہ را دیدید! چہ بازیہا مے کند۔ با حقوق جانورے
ست۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد۔ یک وصف
کہ برابر صد وصف باشد قناعت است۔ این سگ
بازاری ست۔ ایران این را سگودہ گویند۔ نسلش خوب
است مگر پلہ گرد شد از کار افتاد۔ نگذارید کہ روے
فرش آید۔ خود نے آید شائستہ است۔ روے فرش
پانے گذارد۔ این سگ شکاریست۔ رہا کنید۔ خیلے
ز رنگ است۔ تیز دو است۔ شما را مے شناسد۔ غیر
باشد ہچو پلنگ مے افتد بروے۔ بن آشنا شدہ۔
سگ را شور کن۔ اشارت کنید۔ خود مے آید۔ میوزست۔
واگذارید۔ این ہم با ما مے رود۔ ساعتے صبر کن۔

لہ سگ وچہ کتے کے پتے کو کہتے ہیں اور کتیا کو سگ کہتے ہیں لہ چالاک
تہ یعنی مجھ سے ہل گیا ہے لہ میوز کبیر اول و ضم ثانی واؤ
معروف مخصوص است برائے سگ و پلنگ وغیر آں *

بہ بینید دُش را مے جنبا ند - چا پلوسی مے کند - نشانِ
 مجتَش ہین است - شما را کہ دید است خوش شدہ -
 خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود -
 بازی ہا مے کند و جتک ہا مے زند - دُش نگیری -
 دُش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد
 البتہ خوش تاں نئے آید - بس ہمیں طور سگ را -
 روزے برائے دلاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے
 از غار برآمد - این را اشارت کردم - چہ عرض کنم -
 ہماں حکایتِ گرُبہ و موش بود - پیش رفتم رو با ہے
 یافتم - چہ عرض کنم - سرداؤن ہماں بود و گرفتن
 ہماں - گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر بیندازید رُو
 نئے تابہ +

شادی ہمیں بوزینہ - میمون است - سردیوار نشستہ -
 شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افکار
 مے کند - واللہ بد بانوریت - حرام زادہ - از کون شیطان
 پرید است - ہر چہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید -
 چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازین است

لے محاورہ ہیں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں

کہ عجیب الحركات نام کرده اند *

گس در شیر افتاده است - بیروں آرید - دُور بیندازید -
 هنوز نہ مردہ است - بر کُشتہ خشک مالید - ونگ ونگ
 مے کند - بے بینید! پر مے خود را بر ہم مے زند -
 میخوابہ خود را خشک کند - خشک کند *

بچہ کنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را
 مے بینید - بیچارہ جیک جیک مے کند - بیقراری
 مے کند - رہا کنید کہ رود - بگذارید کہ ثواب عظیم است -
 آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانہ آباو
 کہ بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنون زندگانی - آشیانہ
 او بود در پرودہ در بانغ شما سرشاخ نارنج - مے گویند
 ایں جا ببل تخم نہادہ است - بر بالائے نہ روی او
 بچہ آغا! نہ کہ بیفتی - بچہ بالائے درخت رفت ہرچہ
 منقش کردم نشید - آخر افتاد - زندہ است یا مُردہ ؟

لے محاورہ میں گوڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں لے یعنی بھن بھن کرتی
 ہے لے یعنی چیں چیں کرتی ہے لے تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے -
 اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے لے یعنی ہر پند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا *

خیر زندہ است - الحمد للہ - مگر آیسے سخت رسید - استخوان
مرفش شکستہ - نہ شکستہ از جا رفتہ - لانہ زنبور است - دست
نکنی کہ مے زند - آخر زنبورے برویش زد - ہر چہ گفتم
نشید - حالا گریہ مے کند - بیقراری مے کند - واللہ مرا
پریشاں کرد - رویش را بینید - خندہ مے آید - متورم شدہ
است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضاد کنید *

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بیند - روز و
شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت - دوازده
بہ روز و دوازده بہ شب - ساعت چہیت - فارسی نیت -
یک ساعت شام منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حال^{لہ}
ساعت چند زدہ ؟ دوازده مے زند - و پانزدہ دقیقہ بالایش
گذشتہ *

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد -
وقت مکتب قریب است - آب گرم آمادہ است - آفتابہ
لگن اینک موجود است - دست و رویت را بشو - موہاے

لہ اب کیا بجا ہوگا *

خود را شانہ کن - ناشنا ہم تیار است - ناشپاتی کہ دادہ
 است بشما - نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد - چرا گریہ
 مے کنی ؟ رخت در بر کن - آغای مں کاہلی مکن -
 کاہل مشو بابا - رخت چرک شدہ - آتش کن - تبدیل
 کن - عیوض کن - امروز مے کم - انخودت خو پست کند -
 پائیں مے رویم - کتابت کجاست ؟ کتاب را چہ کردی ؟
 بگیر وہ بہ مکتب برو - امروز بدرسہ نئے روی ؟ بلے رہی
 است - چرا نئے روی ؟ گاہ است - ہنوز ساعت وہ
 نہ زدہ اند - درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن -
 کتاب خودت را خراب نہ کنی - بہیں ہمہ بوسیدہ شدہ -
 بچہ ہائے صاحب تمیز کتاب خود را نکلند ، بچو - روز
 یک شنبہ روز آزادی است - کتاب خودت را نگہدار -
 جزو ہائے کتاب را در مقوہ نگہدار - کہ ضائع نہ شود -
 بیائید کہ دیر مے شود - امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر
 شدہ است - خیر ہنوز زود است - عمارتے کہ پیش
 روے شما است ہمیں مدرسہ است - جناب آغا بندہ
 امروز بہ مکتب رفتم - دیر روز بدرسہ داخل شدم - کدام

لہ رفت پہننے کے کیڑے لے چرک پہننے میلا لے یعنی غصہ ہوگا لے فارسی
 میں چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں - تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے +
 وہ یعنی نہیں ابھی سویرا ہے - یہ بھی محاورہ ہے +

کتاب بخوانم؟ خانہ پند نامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز بیچ
 نخوانده ام۔ الفاظ با ملا میتوانی بنویسی؟ خیر ہنوز نوشت نہ
 کردم۔ قطعے را مشق مے کنم۔ اکنون ہر چہ فرمائید۔ این
 چند الفاظ را بخوان و از بر کن۔ برو بجای خود بنشین۔
 این را ہجا کردہ از بر کن۔ آہستہ تکلم کن۔ زبان را
 درشت کن۔ بہ سلاست گوے الفاظ را۔ بنوشت ہم
 مشق ہیں الفاظ بکن۔ چشم

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح زود برخیز۔ تاکہ سرتیغ آفتاب بلند شود باید کہ
 از ضروریات فارغ باشی۔ برو وقت معین خود را بدرسہ
 برساں۔ چون بدرسہ در آئی ضوابط مکتب را نگہدار۔
 با دہ بنشین۔ چون پیش استاد آئی اوّل سلام کن۔ پس
 بجای خود بنشین۔ پس و پیش و چپ و راست نظر کن۔
 تاکہ نشستی با دہ بنشین۔ چون از مدرسہ رخصت شوی
 خانہ برو۔ در راہ مشغول این و آن نشوی۔ چون خانہ
 بروی پدر و مادر و بزرگان خانہ را سلام کن۔ با ایشان

۱۔ یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی
 کہتا ہے چشم بعضی دفعہ کہتا ہے چشم۔ یعنی آنکھوں سے بہت خوب +
 ۲۔ یعنی سویرے۔ اور یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے +

دُعائے خواہی - تعارف کن - پس کتاب را بر سر طاچہ
گذاشته دست و روے را بشو - ہر چہ حاضر است کہے
زیادے بخور - ساعتے در باغ یا در حیاط یا در
صحن خانہ گردش کن - صبح و شام تفرج ضرور است -
ہرزہ گردی مکن - ہرزہ نہ گردی - باطفال بازی گوش
راہ نہ روی - سنگ بہ مردم مزہ - پیش از شام خانہ
بیا - صبح و شام قدرے راہ رفتن و بفضائے صحرا
تفرج کردن خیلے خوب است - برائے صحت فائدہ کلی
است - ہر چہ از استاد گرفتہ باز بخواں - و بخاطر بیار
کہ جائے گیر شود - خواندن در شب نقش بر دل
مے شود - چوں نقش خط بر سنگ - اگر شب ہچو
کئی فردا در یاراں مقدم باشی - در صحن مکتب
آب بینی مینداز - بر حرف ہائے بیہدہ زباں آلودہ
مکن - مکتب جائے خواندن است نہ جائے یادہ گفتن *

صحبت دیگر

این فقرہ را بخواں - از ہر کردن فائدہ نہ دارو - مطلبش

لہٰذا یعنی انگنائی کہ پختائی میں اسے دیرہ کہتے ہیں مہ کھنڈے رکھے کو کہتے ہیں
کہ جس کے تھان ہر وقت کیل کی آواز پر گئے رہتے ہیں مہ ٹھنڈا یا ہوا خوری کرنا
مہ بیٹھ بیٹھا ہے یا پڑھا ہے - یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے *

را دریاب - و در دل نگہدار - ایں چہ لفظ است - معنی ایں
 لفظ چسیت - ہجا کردہ بگوئے - شما خواندن میتوانید ؟
 قبلہ خیر - بچہ ام - چگونہ توانم - ہنوز ایں قدر نخواندہ ام -
 قدر کئے خواندہ ام - کتاب ندارم - ایں حرف شناس است -
 احمد تو میتوانی ایں فقرہ را خوانی - تو مے توانی نویسی ؟
 قبلہ مے توانم - بلے چرانے توانم - ایں لفظ ظلم است -
 ظلم چہ معنی دارد - کردن بر کسے آنچه کہ نشاید - بر کسے
 جبر نامہ روا کروں - کرسی بخود کش و بنشیں - بہ زبان فارسی
 قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا
 بہ فارسی نمے گوئی ؟ یہ زبان فارسی ربطے نہ دارم -
 ایں قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است -
 شرم گمن - چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوئے - فارسی
 شیریں زبانیت - بہ فارسی سخن بگوئید - ہر چہ
 باشد بہ فارسی گوئید - خوگر مے شود - بیائید بہ فارسی
 مکث زنیم - زیں بعد ہر چہ گوئیم بہ فارسی گوئیم -
 اگر فارسی خواہیم بایدہ دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم +

۱۵ یا - ے مہمول سے پڑھنا چاہئے یعنی کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے +

۱۶ محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنی آؤ ہم تم فارسی میں

باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا۔ کتاب خودت را بیار۔ بخواں بنیم چه
 میخوانی۔ باز بخواں۔ از سر بخواں۔ مربوط بخواں۔ بلند
 بخواں۔ چه مے گوئی؟ غلط نکنی۔ آغا در کتاب ہمیں
 نوشته۔ بینید ملاحظہ فرمائید۔ سو کاتب باشد۔ کاتب
 غلط نوشته۔ قلم را بگیر و درست کن۔ بہ ماد نشان
 کن۔ خط ماد پاک مے شو۔ روسے ورق بگرداں۔
 ہر چه میخوانی از بر کن۔ مطلبش را ہم فہم کن۔ چه
 نمیدی؟ من چه گفتم۔ ماں گوش بند۔ طوطی وار
 از بر کردن فائدہ ندارد۔ بہ مطلب نہ رسیدن و
 الفاظ را از بر کردن حاصل چہیت۔ این خواندن و
 ناخواندن برابر است۔ مشقت بیفائدہ۔ بحث بے حاصل
 است +

ماں آغا اسم شریف؟ نام آغاٹے شما چه باشد؟
 اسم شریف پدر شما؟ آغا وطن شما؟ شہر لاہور۔ از کجا
 میرسی آغا؟ از مشہد مقدس۔ در مشہد کدام محلہ مے
 نشینید؟ چه کار مے کنید؟ تجارت۔ عمر شما چه باشد؟

لہ سے پڑھ + لہ کا وہ ہے کہاں رہتے ہو +

سن شما چه قدر باشد؟ آغا زاده عمر شما چند سال است؟
 کلاه بر سر دست درست بگذار۔ کلاه بر سر سرکچ بگذار۔ برائے
 اطفال شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود
 بیا۔ من دریں ماه دوسہ روز نبودم۔ مرزا صادق را صدا
 کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ است۔ شما آمدن
 را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوند
 مے برم۔ آری توبہ کن البتہ معاف مے کنم۔ بیک گوشہ آرام
 بنشین۔ چیزائے مرا شور و اشور مکن۔ توبہ کردم آقا
 معاف فرمائید۔ وگرنہ کنم ہیچو۔ تشنہ ام اجازت باشد آب
 بخورم و بخدمت حاضر شوم۔ درست را خواندنی برو۔
 زود پس بیا۔ وقت برخاستن قریب است۔ در ساعت
 چار پانزودہ دقیقہ باقیست۔ وقت برخاستن نزدیک
 است۔ آقا حسین سر کن و بر کن از کجا مے آئی۔ درس
 خود را از بر کن۔ دواں دواں کجا مے روی۔ باش باش
 کہ مے رسم۔ ہماں۔ بایست۔ صبر کن۔ جائے نئے روم۔
 آب مے خورم مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم۔

لہ یعنی ہانکی ٹوپی نہ پہنو اللہ حاضر باشی ہندوستان کا لفظ ہے۔ ایسے موقع پر
 اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب پوچھتے ہیں۔ کہ فلاں شخص حاضر
 ہے۔ دوسرا کہتا ہے نیست لہ پھر ایسا کام نہ کرونگا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے
 لہ پھر جلدی چلے آؤ لہ ٹھیرو ٹھیرو کہ میں بھی آتا ہوں +

ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ
 نے نشیند - کجا مے رود - خدا داند کجا مے رود - بندہ
 خبر ندارم - برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بیم - مشقش را
 بیار - این نوشتہ کیست - آں نسبت بہ این بہتر است -
 این سطر را بہتر نوشتہ - کاغذش ہم صاف است - این کاغذ
 ناصاف است - این خیلے کلفت و ناصاف ہست - این
 حرف شما بے قاعدہ است - کاغذ بے آہار مے باشد - مرکب
 را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد - مرکب مے گزرد -
 بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد - یک پول سفید را کاغذ
 خوب از بازار بتاں - طفل خیلے شوخ است - بہ ہیں
 برہیں شلاق مے کنند - این طفل چہ کردہ است - ازیں
 چہ خطا سرزدہ است - یہیں است کہ شلاق مے کنند -
 درس خود را رواں نہ کردہ بود - زیر چوب مے کشد اورا -
 آقا بہ بنید ہاشم کتابم را گرفتہ و نئے دہد - بیاور اورا -
 ہاشم چرا بہ عبد الرحیم دعوائے کردی - چرا ہر دم میافتی
 مے کنی - خیرہ شدست - بے باک شدئی - واللہ آوارہ
 شدئی - دگر شکایت بگوشم رسید - گوشالت دہم کہ یادت
 لہ یعنی مٹا ہے ۛ سیاہی پھوٹی ہے ۛ یعنی لکڑی سے مارتے

ہیں ۛ یعنی لڑتا کیوں ہے +

ماند - تا پیری فراموش نشود - ہاشم چہ مے کنی ؟ آرام نے
 نشینی - بد است - بد شدہ - شلاق کردار ترا شاید - چرا
 خندہ مے کنی - خیلے بے ادب - واللہ گستاخ - اگر باز ہچو
 کردی دست ہایت را قلم کنم - گوشہا مے برم - داؤ نہ زبید
 چچہ ما - بچہ ما ہستند - تمیز نے - بینید یکے کہ سزا یافت ہمہ
 خاموش شدند - چہ مے گوئی سخت را نے فہم - سخت بہ فہم
 نے رسد - تلفظ خود را درست کن - وگر بارہ آبخا نہ روی -
 سیاہی بر قبائے خودت ریختی - عجب پسرہ کشفی ہستی -
 ہشدار باز نہ کنی ہچو - در مدرسہ چیز نخوری - وقت فرصت
 باشد بیک گوشہ بنشیند و چیزے بخورد - امروز احمد
 نیامدہ - عبد الرحیم میگوید دواش کتخدا شدہ - سعادتمند
 پسریت - خوش سعادتمندیت - ہنوز زبانش ہم درست
 نشدہ - سوا و روشن نہ کردہ - درس خود را ہر روزہ را
 رواں مے کند - یاد مے کند - گاہے بہ لب نے -
 خیلے محنت کش است - باندک مدتے استعدادے
 ہم رسانید - آغا سرشما سلامت - ہر چہ ہست برکت
 شما ہست *

لے یعنی پخلا نہیں بیٹھتا لے او لڑکو غل نہ چاؤ لے رواں کردن
 یعنی یاد کردن *

صحبت دیگر

آقا زادہ درس گرفتی - خودت بخوان - چرا داد
 مے زنی - مغز سرم را خوروی - مے پرسی یک مرتبہ -
 یک مرتبہ بس - خاطرت دار یافتی یادگیر - ہر چہ گوش
 کنی بخاطرت ننگدار - اوقات را بر من تلخ مے کنی -
 اوقاتم را پریشاں کن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام
 باشید - آرام گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میان این ہا
 ہوش تر است - خدا عمرش دہد - این بچوک از شما
 خوشم آمد - خوش حرکات است - سخن شنواست - بازی
 گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - با عقل است مزاجش
 ہم سلیم - ہر کارے کہ میکند سنجیدہ مے کند - کتابت
 چہ شد - ندانم - بدزدی رفت - دزدی کہ مے پرو - یادست
 آر - جائے گذاشتنی خاطرت رقت - امروز عبد المجید زور
 از خانہ بر آمد - سبب چیست - پرسیدہ چہ مے گوید -
 از کار خودش فارغ شدہ باشد - در سش رواں کردہ
 باشد - از بر کردہ باشد - عبد الرشید کجاست - بانہ
 لہ یہ محاورہ ہے یعنی جو کچھ پڑھو آستہ یاد رکھو کہ یہ محاورہ ہے یعنی
 مجھے تنگ نہ کر +

خانہ رفت - عبد العظیم استعفا مے دہ - چرا؟ مے رود
 بہ وطن - چرا مے رود - دوشیش^{۱۰} مے روند - او ہم
 مے رود - ایں جا پیش کہ ماند - تما حال چہ طور بودید؟
 بہ ہمیں دوش - ایں کتاب از کیست - ابراہیم بیا کتابے
 برائے تو آوردم - ہمیں کتابیت - بخواں ایں را -
 صاف تر خواں - بلند خوانی آغا - تلفظت صحیح نیست -
 رفیقت یک صفحہ اش را مے خواند - سر شما سلامت
 باشد - مے تو ائم - یک ماہ خواہد - صفحہ یک روے ورق
 است - جزو شانزدہ صفحہ - ورق ہشت - ورق را بگرداں -
 کتابت را باز بگذار - در جزوداں گذار - سر طاق بگذار -
 تصویر خوبے شما دہم - ہمیں چہ مقبول صورتیت -
 آزادی شد بیائیہ خانہ رویم - روید زود بیائیہ -
 بر بالائے درخت چرا رفتی - زیر بیا - نہ کہ اُفتی -
 خدا نہ کند آسبے رسد - استخوانت از جا رود -
 خوبی ندارد - حال مرخص^{۱۱} - خدا حافظ شما +

لہ ماں باپ اُس کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے +
 لہ چھٹی ہو گئی + لہ تمہیں چھٹی ہوئی +

صحبت بزرگاں و طلبائے معزز

امروز کجا ہوید آقا؟ تمام روز منتظر شما ہوں۔ خدمت جناب ملا۔ چہ مے کردید؟ در کتاب ہوں۔ معلوم شد؟ بلے مقاماتے کہ تحقیق طلب ہوں ہمہ را فرمودند۔ ہرچہ خواستم بیان کروند۔ حالا کجا؟ الا آن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فروا باز۔ والد بزرگوار قبائے ماہوت براے بندہ فرستادہ اند۔ بعنوان تعارف خدمت جناب ملا تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است۔ خانہ آغا بابا نامید حقیقت این ست کہ غیر از مردم اہل صحبتے خوشم نے آید۔ اہل تاریخ باشند۔ ریاضی داں باشند۔ شعرا۔ اہل انشا۔ غرض از اہل کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟ در ہر سخن گوش بشما دارد۔ گوشہ مے زند۔ بشما چشمک مے زند۔ شنیدید چہ مے گوید؟ نشنفتم۔ مے گوید خشک مفر است۔ آقا دماغ خودش خشک است۔ گم کنید اورا۔ آقا صحبت ما ہم شما را خوش نے آید۔ صحبت ما ہم خوش شما نے آید۔ گرد من نگردی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔

لہ نذر یا ہدیہ کے طور پر + مہ اہل زبان نشنیم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں +

بہ ہیچو مردم نا اہل نے جوشم۔ آغا چرا سرکہ میفروشی۔
 شما ناخوش شدید؟ چرا خیفہ مے کنید؟ الحمد للہ من
 نگفتم نہ گفتم۔ نئے گوئی مگر سخن را شور میدہی۔ آغا
 شما ہم شعرے گوئید؟ خیر اول اینکہ کارے بے معرفت
 است۔ خیر ضیافت طبع است۔ آہ غیر از دماغ سوزی نفی
 ندارد۔ در ما مردم بنایش محض بر کذب و بہتان ماندہ۔
 جناب اخوندم اول روز منع فرمود ہم بر اہیں۔ آغا در
 مالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ واللہ یک
 سال بودم در شیراز۔ از علما کدای را دیدید۔ آری سلا
 عبد الرحیم اصفہانی و سید مرتضیٰ بحرینی۔ درس گرفتند صرف
 و نحو پیش ملا عبد الرحیم۔ ادب معانی بیان ہم خواندم۔
 کتاب حکمتہ العین و ہدایت الحکمۃ بر ملا مرتضیٰ عرض کردم۔
 آب و دانہ بسفر ہند کشید۔ خدمت شما حاضر شدم۔ چہ طور
 مرحمت فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیتہ در بلاد ما
 بخوبی حاصل مے شود۔ مگر چون نیکو دیدم علوم ریاضی
 و طبعی طوریکہ علمائے انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست
 و نبودہ۔ بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں استخوان ہائے

لہ یعنی میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا ۛ ۛ یعنی خطا
 کیوں ہوتے ہو ۛ ۛ یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر کئی گزری
 بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے۔ کہ لوگ کہنے لگتے ہیں +

پوسیدہ را در بغل گرفته و نشسته اند۔ ایں ہمہ اختراعات
تازہ و ایجادات جدید را ہم علماً و ہم عملاً حقیقتاً کہ
مانداریم۔ آقا مفارقت را چه طور گوارا کردید؟ آرے
ہر گاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود۔ ہر ناگوارا را گوارا
مے کنید۔ درست۔ حالا ہم ہوائے وطن دارید؟ چرا
ندارم۔ پس کے مے روید؟ بعد از فراغ تحصیل۔
میخواہم۔ امروز طرف ظہر شما را بینیم۔ کجا یا بیم؟ کجا
منزل گرفتید؟ شب در اوتاق مے مانم۔ روز مدرسه
یا خانہ جناب آخوند۔ شب چه قدر مطالعہ کتاب مے کنید۔
نصف شب۔ اول شب شام ۴ بجورم۔ و خواب مے کم۔
نصف شب کہ بر مے خیزم تا بصبح بندہ ہستم و رفیق
من کتاب و غم گسار بندہ تا صبح چراغ۔ آغا ایں
بے خوابی را مے کشید۔ واللہ نے تو انیم۔ سخت دشوار
است۔ آقا اول عرض کردم خدمت شما۔ ہماں شوق
کامل۔ آغا دشواری آسان مے شود۔ آغا مشقت سخت
است۔ آخر خاطر ہمیں۔ وطن۔ عیال۔ ہمہ را گذاشتیم۔
اگر ایں را ہم از دست وہیم باز چه کنیم۔ آقا شب

لے بیٹے اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے + لے بعد وقت
ظہر کے + لے گھر رہنے کا بھی۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے +
۴ شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے +

مارا بیدار نہ کر دید؟ مے خواستم چیزے نویم۔ از یادم
رفت آغا۔ از خاطر مے رفت +

صبح کہ بہ ہوائے تفرج از خانہ بیروں آدم بیرون
شہر رفتم۔ از دور عمارتے عالی نظم رسید۔ معلوم شد کہ
مدرسہ ہمین است۔ داخل شدم۔ پیر مردے را دیدم سر
کرسی نشسته۔ آثار بزرگی از صورتش پیدا۔ و انوار غطت
از چہرہ حاش ہویدا۔ دورش جوانے چند از شرفا۔
بزرگ زادہ ہا۔ شیخ در میانہ کتابے در دست افادہ میفرماید۔
نظم کہ بطق ابروش مے افتد۔ سلام کردم۔ ہم جواب
سلام داوند۔ و از جائے خود حرکت مے کرد۔ بآئین بزرگاں
تعارف رسمی درمیان نہادم۔ اگرچہ منتہای علمش از حد
فہم ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آمد
درست۔ اشارۃ بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بنائے تدریس
کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است
و لہشیں۔ از حُسن مقال و سنجیدگی حاش دیدم۔ عقل
سلیم و طبع متقیم وارد۔ غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام

لہ یہ بھی محاورہ ہے یعنی میں بھول گیا + مے یعنی تفرج کرنے کو
گھر سے نکلا۔ یہ بھی محاورہ ہے۔ ہوا کھانے کو وہاں تفرج کہتے ہیں۔
مے محاورہ ہے۔ یعنی جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں +

کردم و رخت شدم +

تقریر در حُسن تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی۔ ضابطہ اش : اینست
 آغا۔ نوشتہ آغا را بینید۔ آغای خود را بینید۔ سرمشق
 را پیش روے خود نگاہدارید۔ مفردات را زود زود
 صاف کنید۔ مفردات پوخ شود مُرکبات را گیرید۔ مرکب
 ندارم۔ امروز از بازار مے آورم۔ اول بقلم جلی نویسد
 کہ دست قوت گیرد۔ و گروش قلم بفہم رسد۔ بس دگر
 نویس و نویس۔ باز قطعہ قلمش دو ٹونگہ۔ بنویس و بنویس
 تا شوی در خیل یاراں خوشنویس مینویس و مینویس و مینویس
 باز خفا او حق کتابت۔ اثنائے قطعہ کتابت روا نیست۔
 دگر کتابت۔ اول آہستہ آہستہ۔ ہر گاہ قلم نشیند زود ہم
 عیب ندارد۔ رفیق مارا دیدی حرف حرف را سنجیدہ
 مینویسد۔ ایں لفظ بے ضابطہ است۔ ترکیب حروفش
 درست نیست۔ ایں خوب۔ ایں از ہمہ خوبتر است۔ جزو
 را مسطر کشید کہ کسی حروف درست نشیند۔ ہر چہ

لے سرمشق بے اضافت۔ بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا
 کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں +

نویسید مسطر کشیدہ۔ اگر بقلم جلی مشق مے کنید قطعہ نویسید۔
 وگر عبارت نویسید سطر مے دو سطر مے۔ کار و من گم شد۔
 کجا گذاشتید۔ قلم تراش را۔ چاقو سر میز گذاشتم۔ بیرون
 رفتم۔ آدم نیافتم۔ قلند ان شما قفل ندارد۔ کار و ما کجا؟
 قلم را مے تراشتم مے وہم۔ قلت را سر کنی این طرزش
 خوب نیست۔ قلت سر کنم مبدہم۔ میدانش را وسعت
 وہی۔ قاقش را زیاد کنی آغا۔ قلم رواں و رہوار
 رواں میدان خواہ۔ قشش را محرف تر کنید۔ اندکے۔
 قظرون کجاست۔ بر کاغذ گیر قط بہ زنبید۔ قاقش کج است۔
 مرکب روشن نیست۔ بے آبکی شدہ۔ مے گذرو۔ زو
 نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است۔ مرکب غلیظ باشد
 مشکل۔ مرد کسے است کہ مرکب غلیظ کتابت کند۔ این
 قلم خیلے مشت است۔ خالی دارد۔ بے خام باشد۔
 پنیرور نیست۔ تمام نیرہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید۔
 صلیبش اینست۔ این مصراع صلیب است۔ این کاغذ
 خیلے کلفت است۔ نازکش را بیابید۔ مے خواہم خوش
 نویسم۔ مے خواہم بہ آغا جعفر خط مے کھم در شرک است۔

لے محاورہ میں شکاف کو کہتے ہیں + مے بعضی جگہ نالوں یا دریائے کے
 کنارہ پر جو سر کندھے ہوتے ہیں۔ یا اسی قسم کی گھاس کو مثلاً نیزہ
 کے ہونی ہے آپسے پنیرور کہتے ہیں +

بندے از نیزه بگیرد راه میدهد - هنوز خط شما پخته نشد -
 قلم شما نه نشسته است - از مشق جلی دست بردارید -
 آری تا که نه فرمایند - بقلم خفی دست نغز کم - این از
 کیست - این مشق از کیست ؟ بنده نوشتم - اگر شما نوشتید -
 والله خوش نوشتید - این از یاران شما - شما گوئید از
 میدان بروید - میدانم دوات شما بند است - چه شده
 است مرکب را که جاری نیست - قدری نمک کنید درین -
 حالا رواں می شود - مداد شما مدنه دارد - سحر حث دان
 می شود - اصلاح از که می گیرید - از میرزا امام ویردی -
 او بر شیوه کیست - بر شیوه میر عماد - مشق خودت
 بنمائی که بینیم - بشیوه میر عماد می ماند - رنگی می زند
 بوی - سیه مشقی از میر عماد پیش خود دارم - می دم
 بشما - نوشت است و خوش نوشته است - ببینید که کار می
 کرده است - قلم بنایت پُر زور - قلم آقا رشید نزاکت
 دیگر دارد - آقا رشید هم شاگرد و هم خواهر زاده میر است -
 بچوں بهند افتاد مرد صاحب کمال بود طبائع مردم این جا
 را دید از خود هم تصرفات بکار برده - البته خطش
 شیرینی دیگر دارد - صد قطعه از سیه مشقی آقا دارم
 که قلم خورده میر عماد است +

صحبت در سیر کتاب و گفتگوئے شائقین کتاب

سرطاقتیہ چه کتاب است ؟ انوار سہیلی - بہ نظر جناب رسیدہ
 است ؟ بلے کتاب خوبست - پند و نغشیں دارد - در بند
 افسانہ - قطع نظر از رنگینے عبارت و نزاکت مضامین ہر
 یک از نکات حکیمانہ اش وقتے بود کہ دستور العمل فلاسفہ
 ہند بودہ - از کلام شعراے حال ہم بنظر جناب رسیدہ ؟
 بلے قافی - گفتار خوشے دارد - گرمے سخنش وصف از
 زبان مردم مے کشد - در قصائد نوشتہ داد سخن دادہ - گوئے
 از میدان بردہ - انصاف این است کہ طرز قدیم را بہ
 جدید نژدہ کردہ - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد -
 سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالک زبان خود
 است - عبارتہاے نیکین و بذلہ ہا رنگین دارد - در نشر قافی
 را پابند شد کار برہم - قصائد خوب - غزل نوشت و
 نیافت - و در قصائد تلخیصات تاریخی ہم مے کند -
 طبعش ہم حکیمانہ ہم ظریفانہ - جنگ جناب را بندہ ندیدم -
 آرید کہ بینم - چشم - جزدان توئے صندوق است -
 میکشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت
 مے رسانم - بچہ آغا بیاض را ہم از زیر بالینم بیار -

ہنوز مجھڑا ہے۔ بے توجہ جزو دانش نگہداشتہ ام۔
 جلد تھے فرامید ؟ ایں جلد کار کجاست۔ کار لاہور
 است۔ نقاشیں کار کشمیر۔ اکثر جلد اسے شاہچو
 جلد مائے قدیم سر جلددار سے باشند۔ بہ جلد و مانع دار کتاب
 محفوظ سے ماند۔ ایں خلاصہ گدّام کتاب است ؟ ظفر نامہ
 تیموری۔ محکم عبارتے دارو۔ ظفر نامہ تصنیف کیت ؟
 از تصنیفات سید شریعت الدین علی یزدی است۔ صاحب
 کمالے اردو۔ یہ علم و فضل۔ یا ایں ہمہ سادہ نویس رعایت
 محاورہ و تازگی مضامین را از دست نئے دہد۔ عبارت
 تاریخی ؟ ایں پرکاری مشکل کاریست۔ لطف ایست
 کہ عبارتش مانوس و غیر وحشی است۔ جناب آقا ! روزنامہ
 خواہید بہ بینید ؟ روزنامہ را دیدی ؟ ایجاد دانا یں فرنگ
 است۔ خود نشسته سیر عالم سے کنید۔ در ایران ہم
 متداول شدہ۔ آغا صنعت چاپ است۔ ایں ہمہ از دانش
 فرنگ۔ خیر ! روزنامہ در سلاطین عجم شائع بود۔ مردم
 خبر ندارند۔ البتہ چنین باشد۔ آری۔ مگر بے خبر حکم
 میراندند ؟ کاغذ دولت را دیدم۔ اسال ارکان دولت
 انگلیش نسبت بہ صاحب اختیار مدارس بسیار اظہار
 خوشنودی سے کن۔ ایں مبارک خبر سے است۔ حقیقت

این است کہ سعی ہائے صاحب اختیار موصوف درخور
 ہجو قدر دانا است۔ این چہ کتاب است؟ الف لیلہ
 فارسی۔ عربی بود۔ بفارسی کے ترجمہ شد؟ بحکم ناصر الدین
 شاہ بادشاہ ایران چند سال است ترجمہ کردند۔ بچند
 خریدید؟ بہ کتابے معاوضہ کردم۔ ہفت قرآن ہم
 دادم۔ بہ یہ عجب نسخہ ایست۔ حقیقتہً کہ ارزاں گرفتید۔
 حُسن خط را ملاحظہ فرمائید۔ عجب کارے کردہ است۔
 مروارید پاشیدہ۔ بندہ در تمام عمر کتابے بایں خوبی
 و لطافت ندیدہ ام۔ کاتب است و سلیقہ خوش نویسی
 را از دست نہ دادہ۔ آقا بندہ نسخہ عجیبے برائے شما
 پیدا کردہ ام۔ حقیقت این است کہ دریں ملک حالا
 کتاب نہ ماندہ۔ کتاب اگر امروز بدست مے آید در
 ہندوستان بدست مے آید۔ اگر صاحب شوق باشد
 بہ ہندوستان برود۔ ع

بایں ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد؟ روضۃ الصفات۔
 مگر قلمی است۔ نسخہ کمنہ است و بسیار قدیم۔ لطف این
 است کہ صحیح است و از اول تا آخر بیک قلم۔ چندیں
 مہرمانہ ہا زدہ اند۔ معلوم مے شود کہ ہفتے در کتب خانہ

بعضے از سلاطین ماضیہ بودہ است۔ باشید کہ تازہٗ عجوبہ
 بشما نشان مے وہم۔ چھیت؟ سکندر نامہ نشر است۔
 ایں ہم بحکم ناصر الدین شاہ تالیف شدہ۔ قلمیت؟
 خیر۔ چاب تبریز است۔ عجب چاپے است۔ بندہ کہ
 اول نظر دیدم گفتم قلمیت۔ از قلمی سر سو تفاوت نہ
 وارد۔ دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق
 است۔ خطش را بہ بینید کہ چہ صاف و شیرین است۔
 چاپ کہ بایں قیمت یافت مے شود۔ اگر قلمی مے بود
 بایں خوبی و حسن خط بہ صد روپیہ ہم گیر نمے آمد۔ حمش
 را مے بینید۔ بلے کتاب ضخیم ایست۔ البتہ یک من
 تبریزی باشد۔ چند روز است کہ ایں کتاب چاپ
 شدہ؟ اگر رضا بدہید بندہ دوسہ روز منزل خودم
 مے برم۔ کیف شما۔ بسیار خوب۔ بسیار مبارک۔ اگر
 جائے غلط باشد ہم درست کنید۔ برائے لطف عبارتش
 مے برم کہ سادہ محض و محاورہ اہل زبان است۔ گفتگوئے
 روز مرہ ایران است۔ والا داستانہ ہمہ وروغ است۔
 بلے آغا مے دانم یزدیست کہ نوشتہ است۔ یزدی الاصل
 است و طہران مولد۔ مورخان عرب و فارس کہ امروز
 دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا مبالغہ نہ کنند مے دانند

کہ بیچ نہ گفتہ ایم۔ فقرات مترادف روئے ہم مے گزارند۔
 مطلب اندک و طول فضول بسیار۔ جناب آقا ابراہیم
 ہر روز پیش شما مے آید چہ مے خواند؟ جامع الاخلاق از
 تصنیف ابوعلی مے بیند۔ وریں روز ہا کدام کتاب در
 نظر جناب است؟ کتاب السیر فی احوال البشر۔ کدام
 تقاضا را ملاحظہ مے فرمائید۔ مقدمہ اندلس کہ دولت
 انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ۔ خانہ مے نشینید یا
 بیرون؟ تنہا مے خوانید؟ خیر۔ بچہ ہا ہم می باشند۔
 اجاب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند۔ انشاء اللہ
 امشب بندہ ہم حاضر مے شوم۔ البتہ شغل بدی نیست
 خوب شغلے است۔ از جنگ ہائے بے معنی و سخنان بے
 مصرف کہ بہر حال بہتر است۔ سبحان اللہ! بے
 مصرف چہ معنی دارد۔ آقا تاریخ بجائے خود نفی
 است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست۔

گفتگو بہ نو واردان ملک آشنا

خوش آمدید۔ خوش آمدید۔ صفا آورید۔ خانہ را
 روشن کردید۔ ظلمت کدہ مارا منور نمودید۔ بندہ منزل
 را روشن کردید۔ الطاف جناب شما کہ نشود۔ سلامت

باشید - بسم اللہ پفرمائید - این جا پفرمائید - بالا تر پفرمائید -
 بنشینید - مزاج مقدس - مزاج مبارک بسیار خوش است -
 احوال شریف ؟ احوال شریف بسیار خوش است ؟ احوال
 شما بخیر است ؟ دماغ شما چاق مے باشد ؟ ناخوشی کہ
 ندارید ؟ مزاج شریف بخیر است ؟ الحمد للہ بدعاگوئی شما
 مشغول مے باشم - بہر حال شکہ است - بدعا مے دولت شما
 مشغول مے باشم - جناب آقا از کجا تشریف مے آرید ؟
 از کجا مے رسید ؟ از دار العلم شیراز - چند روزہ است
 از شیراز بیرون آمدید - از کدام راہ تشریف آوردید ؟
 خشکی - چرا براہ دریا نیامدید ؟ سفر دریا خطر داشت -
 بھار دودی کہ وسعت نہاشتیم - اگرچہ آں ہم خالی از
 بیم نیست - جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک
 تر است - کسانیکہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند -
 حال عزیمت کجا دارید ؟ حیدر آباد وکن - جناب شما کجا
 منزل دارید ؟ شمل بہ سراے - اتاقے گرفتہ ام - در مسجد
 عبد الرحیم خاں - مسجد شیرازی ؟ حمام آغا خاں - چرا
 بغرب خانہ تشریف نیاوردید ؟ چرا بہ کفش خانہ خود
 قدم رنجہ نہ فرمودید ؟ بندہ بلد نبوم - عنقریب بناے
 رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست ؟ شخصے رفیق طریق است

رفیقے دارم۔ چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟
 اصفہانی است۔ بچہ آغا احمد پوست فروش۔ بلے از نشست
 و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔
 تنها ہستید؟ خیر۔ خانہ کوچ ہمراہ است۔ کئے بنائے
 رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ
 مقام کردہ ام۔ یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا
 پس پس فردا روانہ مے شوم۔ بندہ ہم مے آیم +

صحبت آشنایان قدیم

جناب آقا بعد مدّت کرم فرمودید۔ فقیراں را یاد
 آورید۔ یاد آورو فقیراں فرمودید۔ فقیراں را یاد آوری
 نمودید۔ بخدا کہ وقت رسیدید۔ جائے شام شبنم بود۔ جائے
 شام خالی بود۔ مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ!
 بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟
 کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند۔
 دوستان بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ۔ دعا مے کنند۔
 جناب آقا بعد مدّت بحال ما مہربان شدید۔ بعد مدّت

لہ یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے + لکھ یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ
 جگہ خالی کہنا بدین ہے +

مہربانی نمودید۔ اس قدر مہربانی بحق نیازمنداں روا ندارید۔
 چہ عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُقصر ماندم۔ معاف بفرمائید۔
 جناب آقا تعلقاتِ دُنیا نے گزاریں۔ از کارِ دفترِ فرصت
 نے شود۔ چہ کنم دولتِ خانہ را بلد نبودم۔ امروز دردِ سر
 دارم۔ نصیبِ اعدا۔ از کئے؟ صبح کہ از رختِ خوابِ پاشدم۔
 از بسترِ خوابِ برخاستم۔ دیدم طبعِ برہم است و سرمِ درد
 میکند۔ دیدم سرمِ سرے خورد۔ مزاجم بہم خورد است۔
 دیدم احوالے ندارم۔ فغانِ چاءِ خوردم تا طبعم بحال آمد۔
 مے گویند دو کشتی غرق شدہ است۔ شما کئے شنیدید؟
 دیروز۔ سینہ اش بنگ خورد۔ سینہ اش بزمیں خورد۔
 وائے بر حالِ صاحبِ مال۔ بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ۔
 چہ قدر خسارہ برداشتہ باشد؟ البتہ وہ دوازده ہزار روپیہ
 نقصان کردہ باشد۔ ساعتِ صبحِ دارید؟ بلے خیلے صبح است۔
 پیشِ خدمتِ شما کجا است؟ پئے کارے رفتہ۔ دمِ دروازہ
 نشتہ است۔ کجائست؟ اگر چہ خودش را اصفہانی میگوید
 مگر بنظمِ مے آید کہ داغستانی است۔ آبلہ روست۔ ریش
 جو و گندم وارد۔ گاہے ریش را مے زند۔ گاہے سورچ
 پے مے کند۔ گاہے ریش و سُبُل ہر دو را مے تراشد۔
 ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند۔ گاہے

رفیقے دارم۔ چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟
 اصفہانی است۔ بچہ آغا احمد پوست فروش۔ بلے از نشست
 و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔
 تنہا ہستید؟ خیر۔ خانہ کوچ ہمراہ است۔ کئے بنائے
 رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ
 مقام کردہ ام۔ یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا
 پس پس فردا روانہ مے شوم۔ بندہ ہم مے آیم +

صحبت آشنایان قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید۔ فقیراں را یاد
 آوردید۔ یاد آورد فقیراں فرمودید۔ فقیراں را یاد آوری
 نمودید۔ بخدا کہ وقت رسیدید۔ جائے شما سبز بود۔ جائے
 شما خالی بود۔ مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ!
 بہر حال شکر است۔ خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟
 کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند۔
 دوستان بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ۔ دعا مے کنند۔
 جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید۔ بعد مدت

لہ یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے + لہ یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ
 جگہ خالی کہنا بدین ہے +

مہربانی نمودید۔ ایں قدر مہربانی بحق نیازمنداں روا ندارید۔
 چہ عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُقصر ماندم۔ معاف بفرمائید۔
 جناب آقا تعلقاتِ دُنیا نے گذارند۔ از کارِ دفتر فرصت
 نے شود۔ چہ کنم دولتِ خانہ را بلد نبودم۔ امروز دردِ سر
 دارم۔ نصیب اعدا۔ از کئے؟ صبح کہ از رختِ خواب پاشدم۔
 از بسترِ خواب برخاستم۔ دیدم طبعِ برہم است و سرمِ درد
 میکند۔ دیدم سرمِ سرے خورد۔ مزاجم بہم خورد است۔
 دیدم احوالے ندارم۔ فجنانِ چاء خوردم تا طبعم بحال آمد۔
 مے گویند دو کشتی غرق شدہ است۔ شما کئے شنیدید؟
 دیروز۔ سینہ اش بنگ خورد۔ سینہ اش بزمیں خورد۔
 وائے بر حالِ صاحبِ مال۔ بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ۔
 چہ قدر خسارہ برداشتنے باشد؟ البتہ وہ دوازہ ہزار روپیہ
 نقصان کردہ باشد۔ ساعتِ صبحِ دارید؟ بلے خیلے صبح است۔
 پیشِ خدمتِ شما کچا است؟ پئے کارے رفتہ۔ دمِ دروازہ
 نشتنے است۔ کجائیم؟ اگرچہ خوش را اصفہانی میگیرد
 مگر بنظمِ مے آید کہ داغستانی است۔ آبلہ روست۔ ریش
 جو و گندم دارد۔ گاہے ریش را مے زند۔ گاہے سورچ
 پے مے کند۔ گاہے ریش و سُبُل ہر دو را مے تراشد۔
 ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند۔ گاہے

مورچے سے زندہ - منگندہ کہ ارشی باشد یا روسی - بسیار
 بے رحم مردم سے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم
 روا میدارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم ؟ باز
 کئے تشریف سے آورید - حالا وقت دفتر قریب است -
 سراپہ سے روم (رخاۃ حاکم) فردا انشاء اللہ حاضر می شوم -
 شمار میل بفرمائید - چاشت تناول بفرمائید - خورده بروید -
 اینک حاضر است - ازیں جا منزل تشریف سے برید باز
 بدقتیر - زحمت بیفائده چه ضرورت دارد - این ہم آخر
 خانہ خود شما است - چیزاییں جا بخورید - فردا مشرف
 می شوم - بسیار خوب ہر چه حکم جناب باشد - ہر چه
 مرضی شما باشد - عید است امروز دیوان ہم آزادی
 باشد - دیوان بند است امروز ؟ خیر باز است - آقا باقر
 برائے ملاقاتم آمدہ بود - حیث کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ
 بودید - بکار دولت رفتہ بودم - آغا باقر ہم عجب مرد
 مقدس است - سبحان اللہ طبع کریاۃ و اخلاق درویشانہ
 دارد - گرسنہ را نان میدہد - برہنہ را جامہ سے دہد -
 با این ہر خوش اخلاقے و خوش مزاجے سے باشد یک
 ساعت نگین سے ماند - ہر کس بصحبتش بشیند محال
 است کہ یک ساعت افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت

خود را بگوئید کلاه مرا بیارو۔ عرق چین ہم بیارو۔ خانہ
آقا ہاشم کجاست؟ بندہ منزل را کہ دیدید؟ از آنجا
راست بروید۔ دست چپ کوچہ تارکے (تنگے) مے آید۔
وہ بست قدم بالا تر ازاں خانہ دوست +

اتفاق ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است؟ دماغ شما چاق است۔ الحمد للہ
دعا گوئے جانِ شما ہستم۔ مزاج مقدس بخیر است؟ عجب
آقا ئے بے التفاتے۔ عجب بابائے بے مروتے ہستی۔
درد مند کجا بودی؟ بے درد کجا بودی؟ نازم شما را
کہ زود رسیدید بہ فریاد من۔ بخدا کہ من ترا آدم معقول
مے دانم۔ از کجا مے آئید؟ از مدرسہ۔ بہ کجا تشریف
مے برید؟ بنائے کجا دارید؟ غریب خانہ بیائید تا
یک دگر ساعتے بنشینیم۔ بنشینید ساعتے دل را خوش
کنیم۔ بنشینید دسے خالی کنیم۔

بہارِ عمر ملاقات دوستدار است۔ چہ حظ برد خضر از عمرِ جاودان تنہا
بخدا ولم نمے دہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم۔
چہ کنم کہ دولت خانہ را بلکہ نبووم فرصت ہم کمتر مے شود۔

لے یعنی بندے کا گھر + لے کہاں کا ارادہ ہے +

تعلقات آدم را از جان بزار مے کنند - بے شکل ہمین
است - آقا خیر چه باید کرد - مارا ہمچنین آفریند - بندگی
و بیچارگی ۵

زندگی بر گردنم افتاد بے دل چارہ نیست

شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم - پامایم درد مے کند - سرم دور میخورد -
ہمہ از ضعف است - انسان کہ پیر شد دگر از کار مے آفتد -
غذا نوش جاں فرمودید ؟ چیز خور وید ؟ دلم نے خواہد مَرخص
مے شوم - آخر چرا ؟ آقا از برکت شما - نہار موجود است -
ناشتا حاضر است - نہار خوبے برائے شما مے آرم - وقت
چاشت است - چیز مے طلبم - جان شما کہ دلم میل نے کند -
گویند آقا بابا بشما شکایت دارو - بہ آقا جعفر چه طور
گذشت - آقا چه بگویم بشما - ایں بابا را جنون زوہ
است - دماغش خُشک شدہ اگر کسے حرف در ستے ہم
بہ او مے گوید بدش مے آید - فہم نیست (نا فہم است)
چرا تا حال ایں مقدمہ را بر من حالی نہ کردید - آخر
چه سخن است کہ بہ ما گفتنی نیست - ایں سخنها ہمہ پوچ
و پا در ہوا ست - شما کہ مخدوم ما ہستید از شما اخفاٹے
نیت - مگر گفتم بے فائدہ چه درد سر بدہم - چه کنم

نہ چائے ماندن است نہ پائے رفتن - دامنم در زیر
 سنگ آمدہ - من از طبع خود ناچارم چہ کنم از من
 نے آید کہ بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقتہً
 کہ خطا از او ہم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر
 زمانہ ہمین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم
 مے افتی - بگزار سرزید بگردن عمر - ہر گاہ بر طبع شما
 موافق نیفتد باید ترک صحبت او را بکنید *

صحبت دیگر

کجا مے روید ؟ بیائید - بنشینید - ساعتے بنشینید -
 گفتگوئے بکنیم - اگر یک ساعت مے نشنید حرف خوبے -
 ماجرائے تازہ بشما مے گفتم - امروز بہ بازار رفتم لعبتہائے
 گلی بسیار دیدم - مے بینم دکانہائے خود را مردم ہمہ
 آرائش مے کنند - چہ شکاک ہا چیدہ اند - چہ آئین ہا
 بستہ اند - بلے عید ہندو ہا است - ایں را دیوالی میگویند -
 قصہ اش را بندہ نشنیدہ ام - ہمان است کہ شبے در
 صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم - باز بگوئید آقا - مرگ
 من کہ از سر بگوئید - از خاطر مے رفتہ است - خیر اکنون
 بیادم آمد کہ ہمہ اش را مے دامنم - تو ہمیرخی اگر دروغ

گفتہ ہاشم۔ ریش ترا بخون دیدہ ہاشم اگر خلافت گفتہ
ہاشم۔ ایں مرد کہ را مے شناسید؟ سخنش بفہم من کہ نے
رسد۔ بلے بسیار آہستہ حرف مے زند۔ عجب قال و
مقالے مے کند۔ بسیار زود سخن مے گوید۔ شما بگوئید
ایں چہ مے گوید۔ بلند بگو کہ بشنوم۔ شما پیغام مرا
رساندید۔ بلے حرف حرف ادا کردم۔ یاراں بخندہ
در آمدند۔ ایں سخن را کہ گوش کردند ہمہ شاں بخندہ
در آمدند۔ حیف کہ دیر رسیدید۔ اگر ساعت پیشتر مے
آمدید بہا ہم مددے مے بود۔ صبح زود از خانہ برخاستہ
بودم۔ خانہ آغا جعفر تا دیر وقتے نشستم۔ امروز خانہ
شما مہمانست۔ پیش شما شیشہ کوچکے است۔ ازیں ہر دو
کدام بکار شما مے خورد۔ ایں خوش ہست۔ آقا ایں
صنعت ملّٰع از کجا یاد گرفتید؟ ایں را ملّٰع آبی میگویند۔
از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم۔ بندہ کہ خود میدانم۔ مگر
باین ملّٰع کاریہا میل ندارم۔ باقسام ایں اشغال ہا سروکار
ندارم۔ سرو برگ دماغ ایں کار ہا ندارم۔ خود بیچارہ
من یاد دادہ بود۔ بندہ دماغ ایں کار ہا ندارم۔ شما
مے توانید دریں کار چیزے دستیاری من کنید؟
چشم! حاضر ہستم!

صحبت در گفتگوئے سفر و دوستانے کہ در سفر ہستند

مذتے شد کہ آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے
 عادت شماں بعین است - ہر گاہ مے روند بسفر یاران
 وطن چہ کہ خانہ و خانمان را فراوش مے کنند - میگویند
 مراجعت کردہ - ببئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید -
 دیروز خطش رسید است - میگویند اسپہاے عربی خریدہ
 مے آرد - چشم دوستان روشن - الحمد للہ خداوند عالم
 بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم - مصمم؟ بلے
 پا بہ رکاب نشسته ام - بتائے سفر دارم - چہ عرض کنم
 سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر -
 بسیار مبارک است - موسم گرا بہ کشمیر بسر آرم - جناب
 خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ
 خصوص؟ بنام دیوان نا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق
 دہد - قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش بیج ضرورت
 ندارد - آقا حال محصل بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج
 بذات خود بد نیست - خدا بر عزت و دولتش بیفزاید -
 کمال رعایت بحق رعایا مے کند - خصوص در حق فرقہ

تجّار کہ بسیار رعایت فرمودہ اند۔ اسال بطرف کابل
چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مغشوش است۔ البتہ ہر گاہ
در ملک شورش مے باشد در دہات ہم شورش میکنند۔
اسال راہ کابل امن است۔ خانہ انگریز آباد تمام
ہند را معمورہ امن و امان نمودہ است۔ بہشت
ساختہ است۔ ۵

بہشت آنجا کہ آزار مے نباشد کسے را با کسے کار مے نباشد
شہر و دشت و خانہ و غیر خانہ برابر است۔ از ہمیں
ست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت
مے اندازد باز میل مراجعت مے کند۔ شما کے تشریف
مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟
مہیائے سفر ہستم۔ طیار سفر ہستم۔ پا در رکاب ہستم۔
فردا مقام مے کنم۔ انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم۔
بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام۔
امروز نقل مکان مے کنم۔ پیش خانہ را امروز روانہ
مے کنم۔ عظیم کجاست۔ عبد الرحیم بسیار تنبل ہستی۔
بیائید بارہا را بہ بندید۔ زیر و بالایش تیت پیت
افتادہ است۔ اسباب و سامان را جمع کن۔ در بخدان
بگذار۔ کتاب ہا را در خورجین بگذار۔ خورجین را پیش خود

نگہدار - متوجہ باشی کہ نیفتد - چغہ را تہ کردہ بہ قابجوغہ
 بہ بند - ستارہ کارواں کش برآمد - قاطرچی ہا بر خیزید -
 بار ہا را بار کنید - ساربان را بگو شتر مائے خود را
 پیش بیاورد ۛ

خانہ دوست رفتن و ملاقات دست ندادن

در خانہ کسے ہست - در خانہ کسے تشریف ندارد - حضرات
 کجا ہستند - کے مراجعت مے کنند - خبردار بہ کجا رفتند؟
 خانہ آقا میرزا بزرگ رفتہ اند - ضیافت بود - دروں
 رفتہ اند - در حرم سرا ہستند - بندہ خبر مے کنم - شما
 بفرائید - حالا مے آیند - اینک مے رسد - الان مے آیند -
 عجب معاملہ ایست - امروز ہر جا کہ مے روم ہمیں
 معاملہ پیش مے آید - خانہ آقا جعفر رفتہ - در را مے نیم
 بستہ است - وق الباب کردم - در را کو بیدم - کسے
 جواب نداؤ - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچار برگشتم -
 چرا بیرون استادید - در خانہ تشریف بیاورید - اگر
 باشد قدرے آب سرد براے خوردن بیاورید - بر جامہ
 شما گردنشتہ است - غبار در لباس نشنہ است - بتکانید -
 شما ہم در دعوت وعدہ داشتید - شما ہم بدعوت بودید - چرا

تشریف نہ بُرودید - کار ضروری داشتیم - عذر آوردیم - خیر
 حالا کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و
 بگوئید کہ فلانی بخد مت رسیدہ ہوو - شما تشریف نہ داشتید -
 ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند -
 خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم +

صحبت در عیادت بیمار و مُتعلقاتِ امراض

کلاً فرقان علیل است - چه علت دارد - چه ناخوشی
 دارد - چه بیماری دارد - تب مے کند - گرم است یا لرز -
 ہر دو - عرق مے کند ؟ بلے کم کم - شکش فعل مے کند ؟
 خیر - تب مدامی است یا نوبت ؟ تب لازم است یا
 گاہے مفارقت ہم میکند ؟ تب شکستہ است - بسیار
 ناتواں شدہ - سرفہ ہم دارد - فردا انشاء اللہ بندہ ہم
 برائے عیادتش مے روم - مشکل اینست کہ مرضش
 مزمن شدہ - تمام شب بیدار میماند - یک ساعت آرام
 نمی گیرد - آقا مزاج شما چه طور است ؟ اے آقا
 چه مے پرسید - خیر ہم نہ گرفتید - چند روز است کہ
 ناخوش ہستم - خدا شفا بدہد - خدا رحم کند - جناب کلاً
 بندہ دیروز خبر یافتیم - خیر - خدا شما را سلامت

داشته باشد کہ مہربانی فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب
 زاری و بیداری و داد و فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریاد
 نے رسد۔ حالا بندہ مہمان چند روزے ہست۔ دعا کنید
 خدا خود مشکل را آسان مے کند۔ چہ مے گوئید آقا حکیم
 مطلق شما را شفا مے عاقل کراست بفرماید۔ دل بہ
 نہ کنید۔ انشاء اللہ بہ نزدی شفا مے یابید۔ صاحب
 از مرگ نے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را متحمل نے شوم۔
 فضل خدا شامل حال خواہ شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔
 جناب آغا شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بے امروز
 رفتم۔ دیدمش۔ ناتوانیش از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ
 میرود نفس برہم میخورد۔ نفس تنگی مے کند۔
 مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل تر این کہ سخن
 ہیچکس را گوش نے کند۔ پرہیز مطلق نے کند۔ سخت
 مشکل است۔ اگر طفل باشد اورا آدم تنبیہ کند۔ این
 پیر را چہ باید کرد۔ آخر صاحب علم است۔ صاحب عقل
 است۔ دیگران را عقل یاد میدہد۔ خود نمیداند؟ یک
 پرہیز یک طرف و صد دوا یک طرف۔ ہر چند میگویم
 بابا خانہ من بیا۔ این جا فضل خدا ہمہ چیز موجود است۔
 گوش نے کند۔ بہ ہماں بیت الخلا اُفتادہ است۔ بیک

مکانِ بخسے و نخسے افتاده کہ پناہ بخدا۔ آدم نے توانہ
 کہ یک ساعت در آن نفس بکشد۔ باز چہ طور میگذرد۔
 ہماں بچہ بایش ہستند۔ ہر چہ از دست شاں مے آید میکنند۔
 او ہم ہمہ با خوش است۔ معالجبہ اش کہ مے کند ؟ معالجبہ
 خودش۔ ہر گاہ دلش مے کند بہ طیب ہم رجوع مے کند۔
 سہل ہم گرفت ؟ بلے۔ مگر ہمہ بے حاصل است۔ اسے
 آقا آتش بزنید این حکما را۔ واللہ کہ مے کشد آدم را۔
 چندیں مرتبہ دوائے این با را خوردم۔ بیچ نفے ندیم۔
 آخر عہد کردم کہ گرد این نا اہلما نہ گردم۔ آغا جعفر ہم
 ناخوشی وارد۔ صلح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم۔ احوش
 مے گیرم۔ بلے عیادت ضرور است۔ از مروت و آدمیت
 بعید است۔ چرا علاج داکتر نے کند۔ امروز تپ و فح
 مے شود۔ اگر در سہ روز تپ بکلی برطرف نشد ذمہ
 من۔ حقیقہً گنہ گنہ اینہا حکم اکسیر دارد۔ بندہ ہم چندیں
 مرتبہ خورده ام۔ فضل خدا شفا یافتم۔ قاآنی رات میگوید
 تپ مکن تا گنہ گنہ نخوری کتک از دست این نہ نخوری
 ادویات اینہا ہمہ خوب است۔ تخصیص بگنہ بگنہ ندارد۔
 ہر دوائے کہ دارند کبریٰ احمر است۔ معالجبہ اینہا کہ
 شنیدم عقل جبران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش

از سرم رفت - گویا از غیب خبر میدهند - تپ بد بلاست -
 بنده ہم مبتلا شده بودم مگر فضل خدا بود که جان بیرون
 بردم - جان سلامت بردم - بدر جستم - خانه فرنگی آباد
 که مفت دوا میدهد - در شهر بیمار خانه ساخته - هزارها مردم
 را بهمین کار مشغول کرده - اگر حساب کنی لکوها روپیہ از
 کیسہ خودش صرف ہمیں کار خاص می کند - خدا
 توفیقش زیاد کند - ملا میگفت امروز پہلو و سینہ اش
 ہم درد می کند - ذات الحجب باشد - معاذ اللہ اگر سخن
 این است پس مقدمہ بانجام رسید - جناب آقا حقیقت
 این است که ہر گاہ انسان ضعیف می شود ہر مرضی
 کہ باشد برو غلبہ می کند - حرارت خفیف کہ در جشم
 ہر ساعت موجود است - خیر خدا حافظ است - آغا چشم
 درد می کند - نصیب اعدا - دندان درد می کند - دوا
 درد می کند - دوا می دہم - اینک در فغان است - ضاد
 کنید - اینکہ بکاغذ چکسہ بستہ می دہم شب وقت خواب
 در چشم کشید - انشاء اللہ فردا شفا می یابید - اگر مناسب
 باشد قصد کنم - چند سال است خون ہم نگرفتہ ام - خون
 در اصل سرمایہ زندگیست - چندانکہ ممکن باشد از خون
 گرفتن احتراز باید کرد - اطباے انگریزی ثابت کرده اند

که کم کردن خون برای زندگی انسان مضر است - مگر
 که غیر انی چاره دیگر نباشد - میگویند خون مرکب روح
 است تا خون در بدن دور می‌کند - آدم زنده است -
 هرگاه می‌میرد خون هم قرار می‌گیرد - اگر خون کم می‌کنید
 زلو بیندازید - دلم دور می‌کند - پیپرمنت بخورید - ایں جا
 کجا پیدا می‌شود - سکنجین از بازار می‌طلبیم - خیر اگر خانه
 ساز می‌بود البته نفعی می‌کرد - مال بازار که بی‌فایده
 محض است - خورده و ناخورده برابر است - چکای نبات
 را در شیشه نگه میدارند - اگر شربت بنفشه خواهی در آنست
 نیلوفر خواهی در آنست - سکنجین خواهی در آنست - تشنگی
 بسیار دارم - دلم میخواهد که یک کاس شربت آب خنک
 و عرق بید مشک بسر بکشم - دل شما بسیار بد میخواهد -
 خلاف میل بفرمائید - از برای درد شکم خنکی را منع
 نوشته اند - آقا حسین چه طور است - فضل خداست -
 حال چاق شده است - ملا فرقان کابلی آخر جان بدر نبرد -
 کجاست ؟ قدمی از شب گذشته بود که جاں بحق تسلیم کرد -
 پادشاه از شب گذشته بود - پاره از شب باقی بود - افسوس -
 افسوس - عجب شخصی بود - تمام شهر از مردنش غناک شده
 است - بجز پادشاه شهر بی‌غمخوار شده اند - زرش بسیار بقراری

مے کند۔ ہر چند تسلی میدہم دست از سر و رو زدن باز
نہے دارد۔ مادرش ہم زندہ است۔ مے کشد خود را۔ ہر کہ
بوجود آمد است البتہ کہ معدوم خواہ شد۔ ہستی را نیستی
لازم افتادہ است۔ آدم را باید ہر گاہ مصیبتے پیش آید
صبر کند۔ شکیبائی را پیشہ نماید۔ آخر پیر ہم بود۔ از چشم
ہم معذور بود۔ گوشش ہم سنگین شدہ بود۔ خیر باز ہم
زندگی او غنیمت بود ۴

صحبت دیگر در شکایت اہل زمانہ

جناب آقا! فہیم رحمان جو بابا بحق شما چیزے
شکایت دارد۔ این طرفہ ماجراست۔ ہم مال خوردن و
ہم بدنام کردن۔ خیر ہر چہ ہما کرد کرد۔ بینید تا خدا
با او چہ مے کند۔ آقا عرض کنم خدمت شما۔ اصل این
است کہ نیتش بخیر نیست۔ تا حال کہ بازارش گرم است
نانش در روغن است۔ آقا جان بازی نخوری این۔ خداوند
عالم دیدہ گیر است۔ مگر آنکہ سخت گیر است۔ از حساب خدا
کس را خبر نیست۔ روزی و روزگار را اعتبار نیست۔ پناہ
از آن ہنگامے کہ وقت برسد۔ دنیا چند روز است۔
خدا عاقبت را بخیر کند۔ و آبرو را در ہچشماں نگہ دارد۔

روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ وہمہ اش
 دروغ۔ محب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدہ روزگار ندیدہ
 است۔ اگر ماست را گوید سفید است جانِ شما کہ باور
 نکنم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کردہ ہوں۔
 فائدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسہ خود نقصان
 کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت۔

صحبت در داد و شد و تجارت

غفور جو پیشینہ فروش کجاست۔ بہیں جاہتند۔ مَدتے
 است کہ ندیدم اورا۔ دو سہائے بسیار دارند۔ حالا از
 دوست لائے قدیم سیر شدند۔ دوستانِ تازہ و یاران نو پیدا
 کردند۔ اے آقا بگوئید۔ دیروز سر راہم دو چار شد۔
 بسیار پریشاں بود۔ بیچارہ ناچار است۔ مال خود بمرم
 دادہ و خود گنہگار شدہ۔ در عجب منحصر افتادہ۔ اوتاق
 در شہر دارد و اتاقے بہ کارواں سرائے۔ مال ہم چیزے
 بکارواں سرائے۔ صورت فروشش بنظر نمی آید۔ مردم
 از گراں فروشیش بسیار شکایت دارند۔ میگویند جنس
 را گراں مے دہد۔ از برائے یک پول سیاہ جاں مے کند۔
 خیر حالا کہ کارش برہم خوردہ۔ ہر کس ہر چہ خواہد بگوید۔

ایں خطائے کیت - ہرچہ بروست از خود اوست چہا
 بہ آدم ہا گذاشتہ بود - چہا خودش بکار خودش نے رسید -
 بچہ ہا برباد کردند - حالا باقی کار ہا چہ مے گویند - نیت
 شاں بخیر نبودہ - بلے مشکل ہمین است جناب آقا -
 بہ معالگی امروز یک بلائیت کہ دور عالم را فرا گرفته
 تمام عالم را مے بینم - بدہ شدہ است - تا آدم بد
 بگیری نکند بایں نااہل مردماں نے تواند بسر برد - چہا
 تنسک نہ گرفت - ہمہ دارد - یکے پیش نے رود -
 حالا خود بدہ کار مردم شد - چہا بدیوان عرض و داوے
 نے کند - آقا آدم ہا مروتے است - میگوید قدم آشنائی
 درمیانت - ایں حرکت از مروت بعید است - اگر مے کم
 بدنام مے شوم - میان شجر کہ آدم بہ بدستانی نام بد
 برآورد - ایں ہم خوب نیست - اے آقا آتش زنیہ
 ایں مروت را - خاک بر سر ایں نکوئی - آخر خود را
 برباد کند - جناب آقا مقدمات دُنیا مشکل است -
 خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست - قباحته
 ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود داوہ است میخواد -
 اگر نگیرد پس چہ کند - مگر خود را برباد کند - دیگر برباد
 شدن چیست - کار بکلی برہم خوردہ - پردہ از روئے کار

افتاده - اعتبار دکانش بر طرف شده - روزی می شنوید
 که بوق زد - باز هم هنوز پرده باقیست - امروز فردا
 می شنوید که طشتش از بام افتاد - دکانش تخته شد -
 دیروز پیش بنده هم آمده بود - سخت پریشان و بد
 حال بود - حق بجانب هست - پناه بخدا - پریشانی و
 دست تنگی - خاصه در غربت - آدم را از آدمیت می اندازد -
 به بنده میگفت که صبح شما هم بر اکثر جمعتا است - حال
 تدبیر چیست - گفتم صلاح من اینست که روزی چند
 صبر کنی تا که آقا هاشم برسد - مقدار پول بیائے من
 هم نوشته است - مقدمه در مجلس تجار فیصل شود بهتر
 است از اینکه در دیوان حاکم افتد - میدانید این مقدمه
 کئے تمام شود - انشاء الله ویر نمی کشد - عنقریب طے
 می شود - کار آقا هاشم فضل خدا امروز خوب است -
 الحمد لله چشم ما روشن - آدم نیک نیت است - ملاحظا
 فرقان امروز مقدمه اش باخت - پس مقدمه که برد؟
 آغا هاشم - حقیقت این است که نیتش بخیر است -
 بسیار دانشمند و معامله سنج آدمیست - غفور جو معاذ الله
 بقیت کفشش نمی ارزد - فضل خداست - دستگاه کلی
 هم رسانیده - آقا بازار پشیمه درین روز با چه طور است -

بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشہ
 آلات چہ طور است - مے بینم امروز بازارش کساد است -
 چند جا مال تازہ از ولایت رسیدہ - کاروان کابل ہم
 رسید - راستی بہ جان شما - ہچشم خود دیدم - طرف نظر
 مے رویم - حالا دیر شد - مَرخص مے شوم - کجا مے
 روید - بنشینید - بگذارید کہ خانہ میروم - ہمہ کار ہائے
 انجالی من مُعطل مے باشد - بہ امان خدا - قدم بر
 چشم - خوش آمدید آغا

صحبت دیگر

ہند عجب خاک دامگیرے دارد - سبحان اللہ
 ہندوستان و جنت نشان - اگر چہ تابستانش جہنم است
 مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ حسرت نہادہ - امن و
 آسائشے کہ در پنجاست در ہفت کشور نیست - آفاقما
 گردیدم - و ملکھا دیدم - مگر انصاف بالائے طاعت است -
 اگر حق مے پرسید نیافتم - چوں ہندوستان ملکہ ندیدم -
 ہچو ہندوستان ولایتے نیافتم - مرزا آقا جانی دیروز از
 کابل رسیدہ - از راہ خیبر آمدہ - مگر حیف است کہ
 بیچارہ برباد شد - خیر باشد - میگفت شب دزد ہا

ریختند - نیم شب بود که دزدان بر کاروان زدند -
 هر چه که بود پاک بردند - سراپایش را سخت کردند -
 هر چه یافتند بردند - بیچاره جان از میان برد و غنیمت
 شمرد - چرا پیش حاکم نه رفت - چه میفرمائید آغا - حاکم
 کجاست - حاکم آنجا خود وزد است - کیست که فریاد
 داد خواه بشنود - یاد دارم سال گذشته که از دهلی می آمدم -
 شب قاطرم را شده راه صحرا گرفت - در تحصیل خبر
 کردم - به جستجو بر آمدم نیافتند - سراغ برداشتند -
 پاره از راه رفته پے کور شد - آخر بر اهل گام
 تاوان انداختند - و پولش وصول کرده در لاهور بن
 رسانیدند - شما خود انصاف دهید - این انتظام بکدام
 ولایت است - به دو پول سیاه خط شما از پشاور به
 کلکتہ می رسد - ازیں ہم بگذرید - به دو ساعت ازیں جا
 تا به کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - این را
 ہم بگذارید دو شب در میان از دهلی به کلکتہ می رسید - انصاف
 بالائے طاعت است - این بادشاهی نیست - خدایست *

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطی از بمبئی آمده - والد بزرگوار شما خلیه شاکلی

ہستند۔ شما چرا کاغذ نمی نویسید۔ میگویند مدتهاست کہ
 از تحریر دست برداشتید۔ آخر سبب چیست۔ انشاء اللہ
 امروز مینویسم۔ حقیقۃً مدتی است کہ تحریر خط و کتابت
 اتفاق نیفتاد است۔ چه کنم فرصت نہ بود۔ چندان امر
 ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چه ضرورت
 دارد۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشته است۔ از جانب شما
 بندہ ہم سلام مینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید
 و بگوئید کہ دعا گوے شما بسیار شکر گزار شماست۔ ممنون
 عنایتها و مرہون منت ہاے شماست۔ خط خود را مر
 کر دید۔ خیر صحتہ میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ میثناسند۔
 خیر آقا مہر واجب است۔ این صحت را شما بنویسید۔
 مردم از بد معاملگی دست بر نمی دارند۔ قباحث براے
 گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادت خود را بنویسید۔ بندہ را
 معاف دارید۔ بندہ دربارہ شہادت عہد کردہ ام۔ آخر
 چرا۔ آقا مالش ہمین است کہ یا آدم گنگنار خدا شود
 یا مطعون بندگان خدا گردد۔ جناب در بندہ منزل
 تشریف بیاورید۔ میخواہم امروز خط از براے بعضے
 اجاب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید۔ شما کئے سرو برگ
 این کار ہا دارید۔ جناب ہم چیزے بنویسید۔ چہ بگویم۔

آخر یک سلام یا پیامے - چند روز است خطے مفصل
نوشته ام - از بنده خدمت آغا احمد مراغی عرض سلام
بنویسید - لفافہ بکنید - سرچپاں کجاست - صمغ دان را
بیاورید - تکت نزنید - چاپارما اکثر خط تکت دار را
ضائع مے کنند - کسے را بدہید بہ چاپارخانہ بہرہ +

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - این چه سوداگر است - کوچہ بکوچہ
خاک بر سر مے کند - چه آورد است - دست فروش است -
بلے چنانچہ باب ہند است - خورد و ریز آورد است -
بیاورید کجاست - یک دست فنجان و نلبکی بگیری -
پرسید چه قیمت است - یک روپیہ را چند فنجان و
نلبکی میدہد - بگو بابا یکے بچند میدہی - یک دانہ را چند
میگیری - ہر چه از زبان مبارک بر آید ہجشم - یک دست
فنجان و نلبکی فی الحال بما بدہید - مگر بوعده یک ماہ -
ہنوز دشت نکرده ام - این کاسہ ما چه قیمت دارند -
یک دانہ یک روپیہ - راست بگو بابا - مال یک روپیہ
قیمت نیست - حال اختیار بشماست - ہر چه میخواہید
بدہید - این خوب نیست - این چه بلاست - خوشم

نے آید - بخدا اگر بہ یک پَوَل بیرزو - جوئے نے ارزو -
 بدہید - چرا این قدر گراں فروشی - چرا این قدر گراں جانی
 میکنی - چرا برائے یک پَوَل سیاہ جان میکنی مال اروس
 است آغا مال ہند نیست - بیک روپیہ مردم این را
 بازوئے برند - ہر کس بالتاس مے برد - مارا بچہ قیمت
 میدہید - بمردم غرض ندارم - بندہ خدمت شما برد دولت
 خانہ حاضر شدم - این قدر مسافت را ہم طے کردم - ہرچہ
 مرحمت بفرمائید اختیار دارید - لکن اُمیدوار انعام ہستم -
 مشک نافہ دارید - بلے - دانہ بچند - ہفت روپیہ - خدا را
 بیس بابا - آقا من و خدا اگر ہنوز دشت ہم کردہ باشم -
 خیر ہرچہ بدہید مال خود شماست - ہرچہ خوش باشد
 یک دانہ خود شما چیدہ بدہید - بکشید - ترازوئے مثقالی
 ندارم - ترازوئے شما سردارد آغا - این ترازوئے نیست -
 قبان است آغا - مشک وزعفران را بہ ہچو ترازو ہا نے کشد +

گفتگو در نگین و جواہر

از جہت معجون قدرے مروارید بکار دارم - مثقالے
 بچند میدہید - پانزدہ روپیہ - بسیار گراں است - آقا یکدو
 جائے دیگر ہم ببینید - حال بازار معلوم مے شود - اگر

جائے دیگر ارزاں گیر بیاید پس دہید - بایں قیمت
 جواہری ہا از دکانم بہت میگیرند - ایں دانہ مروارید را
 بینید - بنظر شما قیمتش چند است - یک نگین فیروزہ
 میخوام - پیش شما ہست ؟ مگر چپالی باشد - اگر بیضاوی
 باشد بہتر است - مودور بکار نیست - ہر قدر کہ تقطیع
 کتابی داشتہ باشد بہتر تر است - ایں چند دانہ فیروزہ را
 امروز گرفتہ ام - خوش کنید - ہر کدام پسند جناب باشد
 ازینہا بردارید - ہر کدام کا خواہش داشتہ باشید مال جناب
 است - ایں نگین را ملاحظہ فرمائید - ایں خوبش ہست -
 خیر لکہ دارد - البتہ بد نیست - مگر ایں لکہ سیاہ ریز خراب
 کردہ - ایں کوچک است - ریزہ بکار ندارم - ازیں ہم
 قدرے درشت تر باشد - ایں بد نیست - کوچک نیست -
 آقا سوار نیست - از حلقہ سراسر است کہ کوچک بنظر مے آید -
 ہر گاہ سوار مے کنید جلوہ اش از یک بدہ مے رسد -
 جلوہ اس بدہ چند نمودار مے شود +

گفتگوئے امیر بہ نوکران فرماں پذیر

کسے ہست حاضر ؟ چہ حکم است - پیش خدمت ہا آمدند ؟
 حاضر ہستند - و باقی حاضر مے شوند - اندرون بیایید -

کدام کس نیامده؟ بہروز اقبال کہ حاضر است۔ نوروز
 ہنوز نیامده۔ کہے مے آید؟ ساعتِ دہ۔ ساعتِ روئے
 میز است بیارید۔ امروز زود سوار مے شوم۔ آدم ہارا
 بگوئید آمادہ باشند۔ کالکہچی کجاست؟ ہنوز از خانہ نیامده۔
 بہروز دیر مے آید۔ گاہ گاہ دیر مے آید۔ خود برو۔
 زود برداشتہ اورا بیاور۔ پشت اسپ سوار شدہ برو۔
 سوارہ برو۔ کالکہچی ہم رسد۔ خوب نوکری میکنی بابا۔
 آفریں آفریں۔ جناب آقا بندہ را در ادائے خدمت
 چہ عذر است۔ تاہج فرمان ہستم۔ نوکر ہستم۔ فضولی مکن۔
 جواب سوال بقاعدہ مکن۔ آقا ہمیں امروز دیر شدہ۔
 کارے ضروری داشتہ۔ دگر بارہ اہچو خطا نخواہم کرد۔
 خیر حال معاف کردیم ترا۔ بعد ازیں اگر ضرورت
 باشد ترا باجارت برو۔ چشم۔ پاکی کش را صدا کن۔
 پاکی بیارند۔ فرش و بالش را از گرد و غبار پاک
 کن۔ شا ہمراہ من بیائید۔ قہچی و گلاہ بمن بدہ۔
 ساعت چار پاکی را برائے من بدقتر بفرست۔
 خانہ آغا جعفر را میدانی۔ ہمراہ ما بیا۔ احمد را
 ہمراہ خود ببر۔ بازارِ بزرگ کہ مے روی کوچہ سر
 راہش میباشد۔ ہماںجا اتاقش ہست۔ از کوچہ خم کہ

میگذری دروازه بزرگ مے بینی - این رقعہ را ببر و
 ہر چہ بدہنہ پشت حال بار کردہ بیار - کتاب روزنامچہ
 و دوات و قلم از دفتر خانہ گرفتہ بیاور - برابر صندوق بگذار -
 در باغ مے روم ساعتی تفرج کردہ مے آیم - حساب شما
 را مے بینم - شبیشہ گلاب بمن بدہ - حال فدوی را اجازت
 است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشتہ
 جات حساب را ہم فیصل مے کنم - میزان فرد شما چیست -
 میخواہم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیہ اش را پس
 بدہید - اشرفی را خوردہ کن - پول سفید از صراف بگیر -
 صراف ہنوز دکان نہ کشادہ است - این را سیاہ بکن -
 چند تا پول سیاہ بدہید - روپیہ قلب است آقا - ہر روز
 بسیار صاحب سلیقہ آدمی است - بلے آدم کار است -
 ہزارہ پیشہ مردیت - مواجبش چہ میدہید؟ شہریہ اش
 چیست - نان بما میخورد - شش ماہہ رخت میگیرد -
 پنج روپیہ شہریہ - این قدر وصف دارو کہ بیہج کار
 در نئے ماند - بہر کارے کہ دست مے کند - از پیش
 مے برد - با اینمہ صاحب دیانت است - این را دہ
 روپیہ بدہید - در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور -
 صندوق را بروغن زدہ بافتاب بگذارید - میز را ہم

روغن بالید - قفل ایس را باز کن - پولہا را در کیسہ
 بکن - و در صندوقچہ نگہدار - ایس سنگ چہ قدر سنگین
 است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرت - کفش را
 پاک کن - شام پیش بروید - ماہم مے رسیم - پیشتر رفتہ
 در آنجا بایست قفلدانم از پاکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان
 از برائے ما گرفتہ بیاور - مسہری را باتاق دیگر ببر -
 چہ قدر کتب در صندوقچہ مے گنجید - تا پس مے آیم
 ہمیں جا باش - شیشہ ہا را صاف کردہ بالا ببر - شیشہ بگیریہ
 کہ دہنش تنگ باشد - امروز صحن خانہ را کس جاروب
 نہ کردہ - فرش را ہم ہتکانید - ستاب نیامد امروز - برو
 ستاب را خود برداشتہ بیاور - بگو ایں جا آبپاشی کند -
 مگر آب تنکے پاشد کہ زمین شل نشود - و گرد نشیند -
 امروز بسیار درد سرداری - ہر دو ریسمان را یکجا کردہ
 تباب بدہ - ہنوز صندوق باز است - ہر چہ مے خواہید
 بردارید - ہر چہ بکار است بیروں آورید - ہر چہ بکار است
 بردارید - واسے بے خبری عجب نادان ہستی - عجب
 سست و بے ہمت ہستی - تنبل پائے زرد آؤ ہمیں
 را گفتہ اند - بچہ گر بہ از کجا آمد - بدش کن - بیرون نہ
 کن - اگر میدانی چرا نمیگوئی - اگر خبر داری جواب بدہ -

چرا جواب نمیدہی - زود برو - دویدہ برو - بیس جناب
میرزا خانہ ہستند یا خیر - این رفقہ را بجناب مرزا بدہ -
و صبر کن تا جواب بدہند - اگر مرزا نباشند بدربان دادہ
پس بیا - امروز خانہ جناب آقا شہار میخوریم - شما طرف
نظر آنجا بیائید - این ہمہ طول کلام چہ ضرور - در را
باز کن - دروازہ محکم کن - تجار را بگو نختہ را دو نیم کند

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم -
چہ عرض کنم خانہ تنہا بود - آدم را پے کارے فرستادم
مرد کہ شام آمد - کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد - امروز
خدمت پاسانی ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست این
کور نمک ہا بجاں آمدہ ام - پے یک کارے کہ میفرستم
تمام روز را ضائع میکنند - مگر چہ کنم چارہ نے بینم -
میدانم و خون جگر میخورم - بندہ ہم از دست این بے
انصاف ہا جگر خوں شدم - مشکل این است کہ بے اینہا
کار پیش نے رود - کدام کدام کار را انسان بدست
خود بکند - قطع نظر ازین یک دست بروئے باد دارند
کہ میرمہ از چشم مے برند - بے پیش روئے آدم دزدی

مے کند۔ وغیر از چشم پوشی چارہ نیست۔ اقبال خاں را
 چہ کر دید۔ نمک بجرام بود۔ پدر سوخته را جواب دادم۔
 خیر حال عفو تقصیرش فرمائید۔ پیش بندہ آمدہ بود۔
 بسیار معذرت ہا مے کرد۔ زاری ہا مے کرد۔ خیر فرمودہ
 جناب بسر و چشم۔ بر دیدہ منت دارم +

گفتگوئے رخت و لباس

بُتچہ را بیاور کہ امروز لباس عیوض مے کنم۔ قنطیف
 بدہ۔ غسل مے کنم۔ کلاه و عرق چین و قبائے قلمکار
 و خفتان ماہوت بیروں بیاور۔ پیراہن را بگیر۔ دگہ
 ندارد۔ زود باش بابا زود باش۔ کہ وقت دفتر رسید۔
 جُراب را از پایم بیروں بیاور۔ جُراب نو را در پایم
 بکن۔ لباس دربار را بدہ۔ جامہ بخاری را بیاور تا
 بینم۔ ایں جُبَّہ پشمنہ مال کشمیر بنظر مے آید۔ مال
 کرمان است۔ چوغائے کابلی ہمین است۔ بلے بَرک
 دہ رنگی است۔ ایں چوغائے پشمنہ مال کشمیر است۔ کار
 سوزن بکار نیست۔ تار پوری بدہ۔ گلو بند ہم بدہ۔ آئینہ
 را بگیر کہ عامہ بہ پیچم۔ شال کشمیری را بگذار۔ شال کمر
 کشمیری را نگہدار۔ موسم زمستان کہ نیست۔ شال چکن

بدہ - بر چاق ہم بدہ - ہمہ را بدستمال پیچیدہ نگہدار کہ
 میگیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است -
 بندہ در لیفہ زیر جامہ بکش - خفتان مہوت را بگیر - گردش
 پاک کن - بسیار گرد نشسته است بریں - مہوت پاک کن
 بیاور - مے تکامم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مصفا
 نے شود - گرد در خال نشسته - ایں دلغ چیت ؟ گرد
 است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سفید
 بدہ - دیروزہ چرک شدہ است - دستمال کر پاسی بدہ - ابریشمی
 را نگہدار - قباہم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو سردست
 سازد - بے سردست بے نمود است - دامن قیطان ندارد -
 ایں را ہم قیطان باید گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود
 عیبہ کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است - زیر جامہ ہا پارہ شدند -
 از بازار یک توپ چلواری و یک توپ کورنی و کریمتی بیاورید -
 اینکہ بسیار درشت است - پیراہن نازک بیاور - چہ ٹل باشد
 چہ جاکناک - اگر گنان باشد ہم عیب ندارد - خیاط را بطلب -
 خودت برو - با خود بروا شتہ بیاور - استاد قباہائے کہ پیش دوختہ
 بودی دوختش خوب است - مگر بختہ درشت زدنی - آقا بختہ اش
 بد نیست - مگر خیاط اش قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک
 بکار مے برم - نخ باریک مے آورم - پیچک باریکے برائے

شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزه
برای من بیاورد که باندازه پایم باشد - نه تنگ باشد نه
فراخ - این کفش به پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور
چه چیز است - نوعی از موزه است که زنان در پائے
میکند - مراے هند روزے دو بار رخت عیوض میکنند +

ترکناز سخن : میدان شہسواری

متر را بگو اسپ عربی را زمین کند - عراق رومی بزند -
افسار کجاست - ریشمه پیش جلو دار است - بگیر - آویزه اش
خراب شد - بر کزنک سوار میشوم - سرخونگ و قزل را یک
برو - قدرے راه پیاده باید رفت - اسپ سرکش است
شوخی میکند - سرکش که خیر مگر البته چابک است - اگر اسپ
چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش
را گرفته لواش پودش بیاورد - بندیکش را به بند -
قاش زین را راست کن کج است - کدام اسپ را
بکالسه بزند - جفت مادیان کهر را - فهمیدم امروز اسپ
گرفتید - چه رنگ دارد - کهر است - بیا ہی میزند - این را
بلک ماقرا کهر میگویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش
گوشت است - نرپان است یا مادیان ؟ این اسپ از

کیست ؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است -
 پوزش را مے بینید بہ عربی مے نماید - مزہ کہ دورگ باشد ؟
 بلے دورگہ است - تیغہ گردنش مے گوید کہ ایرانی است -
 ساغیش را بگرداں - سینہ بندش را تنگ تر بکش - کہ
 شان گردنش نمودار شود - تنگش را بپس کہ بندش گرہش
 سست نباشد - مہتر کجا است ؟ اسپ را تیار میکند -
 تا حال قتاد نہ کردہ بود - مہتر را تاکیہ کنید کہ یک تیار
 یک طرف و دہ را تہ یک طرف - قزل را چہ کردید ؟
 سرخون چہ شد - بفروش دادم - زہر گوشت بود - تبیل بود -
 بسیار مناسب فرمودید - قاطر ہا کجا ہستند - فصل است بہ
 خفیل بستہ ام - پالان این قاطر خوب نیست - رکاب
 ندارو - قانخوفہ ہم نیست - بلے ہندیا این اوضاع را
 نے دانند - افسار و پابندش کجاست - سرکنہ باشد - در
 آخر ببینید - اسپ عرق کردہ - مہتر را بگوئید بگمہ داند -
 تا عرق خشک نہ شود بہ آخر نبرد - حالا در کمند شما
 اسپ ہاے خوب خوب جمع شدند - شما سر کال سکہ سوار
 شوید - بندہ پشت اسپ سوار میشوم - این اسپ بیمار
 سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر
 بدواں - از فیل مے ترسد - قچی بزن - خودت چرا

مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی نہ کہ بیندازد ترا - ایس
 اسپ قشہ دارد - ایس اسپ غش دار است - بہ آغا بابا
 آشنا شدہ - بلے یکہ آشنا است - اسپ ہائے خود را آرداہ
 بدہید - آب و دانہ ہند بہ مزاج اسپ ہائے ولایت نے
 سازد - دانہ پیش مہتر بگذار - بیس بہ اسپ میدہد یا نہیدہد -
 کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں دواند کہ پایہ لیش درہم
 شکست - اسپ سرپائے خورد و دمہ رو افتاد - مردکہ آسبے
 سخت برداشتہ - میر آخر را بگو زین پوش درست کند -
 زین ہا خراب میشوند - ایس میمون بہ ذات از کجا آمد در
 اصطبل ؟ باب ہند است بزبان خود میگویند بلائے
 طولیہ بر سر میمون +

گر مچوشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ
 بیاورید - چائے در قورمش چینی خوب تر دم میخورد نسبت
 بہ برنجی - معاف دارید قبلہ - طبعم حارّ است - چائے بمزاجم
 نے سازد - مزاجم حار است قبلہ - بیوست مے آرد - خیر
 مضائقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است -
 ایس قدر زحمت چہ ضرور است - چہ میفرمائید - در چائے چہ

رحمت است۔ آب گرمے بیش نیست۔ سادار را ہمیں جا
 بیارید۔ قوری بسیار خوب است۔ بچند خرید فرمودید۔
 ہزارے پیشہ را ہم بیارید۔ پیشترک پیشترک۔ سینی را
 در میانہ بگذار۔ قند اروسی ہست ؟ برکت شد۔ نبات سفید
 بسیار سفید و پاکیزہ آورده ام۔ اگر حکم شود حاضر کنم۔
 ملاحظہ فرمائید این ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات
 ہم عیب ندارد۔ مگر شاخہ نبات بیار کہ شیرینیش نسبت
 بہ تختہ نبات لطیف تر مے باشد۔ نبات چوچو ہم دریں
 بلاد مے رسد یا نہ۔ خیر ہمیں تختہ نبات است یا کوزہ
 نبات است و بس۔ کاسہ نبات ہم دریں ملک یاب
 نیست۔ بولایت ہند ہمہ شیرینی ہا از نیشکر مے گیرند۔
 بولایت ما قند و نبات وغیرہ اقسام شیرینی از بلبو
 درست میکنند۔ مگر بلبوئے ایران نہ ہیچو بلبوئے
 ہند است۔ بلے شنیدہ ام بسیار شیریں میباشد۔ چہ
 عرض کنم اکثر اوقات کہ بلبو را جوش میدہند و در
 پاتیل شیرہ اش میاند۔ ممکن نیست کہ آدم یک فنجانش
 را بخورد مگر کہ کاسہ آبے دراں مخلوط کند۔ بلے
 شیرینی گلو سوز دارد۔ بس ہمیں را بگیرد کہ چکا بے

لے ہزار بیشہ ایک کس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چائے کا کچا رکھا ہوتا ہے +

نبات است - شیرہ خالص است - بخورید کہ چائے سرد
 میشود - بسیار داغ است - اُن اَف آتش است - فنجان
 بہ نمبکی بریزید - کہ سرد شود - یک دو دانہ نان خطائی
 بیندازید کہ حرارتش را مے نشاند - بر میگردد - اگر بہ تبدیل
 ذائقہ میل باشد کلوچہ نمکین ہم حاضر است - نبات اگر
 کمتر باشد دیگرہ بگیرد - ضرورت ندارد خوب است - معتدل
 است - اگر زیادہ تر میبود مزہ اش بر میگشت - بقاشق
 ہم زنید - تہ کشیدہ است - قاطی کنید - شیرینی گلو سوز
 ہذا قم خوش مے آید - چائے ہم بسیار خوب است - خوب
 دم کشیدہ است - چہ ذائقہ خوشے دارد - چہ تعطیر خوشے
 پیدا کردہ است - تلخی اش چہ تلخی مصفی است - چائے
 آقی پر باشد - چائے کہ از کلکتہ و بمبئی مے آید بہماز
 مے آید - اما چائے کہ براہِ تبت و ترکستان مے آید اہل
 سلیقہ ہماں چائے را زیادہ تر خوش دارند - مردم لطیف طبع
 ہمیں میخورند - در چائے ہر چہ ہست ہماں تعطیر بخارش
 ہست - چائے کلکتہ و بمبئی بویش نے ماند - از تنخیر
 دریائے شور عطریتش زائل میشود - طعمش ہم بد میشود -
 چائے کلکتہ و بمبئی بوئے دریا میدہد - جناب آقا چائے
 کہ دانیانِ فرنگ در کوہستان ہند کاشتہ اند بازار چاء مائے

چین و تاتار پیش شکستہ است۔ بازار تاتار و چین را
 بکلی درہم شکست۔ زرخش بولایت سیرے چار وہ روپیہ
 رسیدہ۔ آخر این چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت
 برداشت۔ لطفش اکنون چہ عرض کنم خدمت شما۔ چائے
 کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک
 ہند۔ سبحان اللہ پس کوہستان ہند از گلشن چین و تاتار
 ہم گوے سبقت ربودہ۔ بلے دریں چہ شک است۔ مگر
 این ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است۔ کہ چین
 پیرایان گلشن ہند ہستند +

سفرہ آرائی بزم طعام

ناظر کجاست۔ پیش خدمت ما را صدا کنید۔ آفتابہ
 لگن۔ بیادریہ۔ چاشت بکشید۔ جناب ہم ہنوز چاشت
 نہ کردہ باشید۔ سفرہ را پہن کن۔ جناب آغا چہ بر
 وقت رسیدید۔ بسم اللہ چاشت حاضر است۔ بیائید
 بیائید۔ نوش جاں فرمائید۔ بندہ چیز خوردہ آمدہ ام۔
 خیر قدرے ایں جا ہم نوش جاں فرمائید۔ بجان شما
 سیر ہستم میل ندارم۔ شام دیر ترک خوردہ بودم۔
 تکلف را برائے یک ساعت بر طرف کنید۔ از

خزینۂ الطاف و مہرجم شما چہ کم گردد اگر امروز ہیں جا
 بندہ نوازی فرمائید۔ یک دو لقمہ بیش نخورید۔ مگر قسم
 نخورید کہ دریں جا نان نخورید۔ اگر قسم خورده اید نخورید۔
 خیر فرمودہ جناب بر سر و چشم ۶

صحبت دیگر

طعام بیاورید۔ گرسنہ ہستم۔ نان ماں ہر چہ باشد
 بیاورید۔ ایں جا ہمہ از گرسنگی مے میرند۔ آنجا کس خبر
 ہم نئے شود۔ قورمہ را پیشترک بکشید۔ ہمہ روغنش بستہ
 است۔ بہ سبب سرماست۔ زمستان رسید۔ ہمہ برکت
 سرماست۔ شدت سرماست۔ سر آتش بگزارید۔ آقا آلو
 ہم بولایت شما ہست؟ بلے حضرات انگلیس بروہ اند۔
 ما مردم سیب زمینی میگوئیم ایں را۔ قدرے شیرہست؟
 حاضر۔ متوجہ باشید کہ کاسہ چہ نشود۔ پارہ نانے
 بدہید۔ ایں نان بسیار خشک است۔ بلے نان سنگک
 است۔ باقرخانی است۔ بخورید۔ بسیار پختہ و بریان است۔
 در آب گوشت بیندازید۔ حالا نرم میشود۔ گوشت دوشینہ
 است۔ خراب شدہ و گرفته است۔ مال شب است۔
 شب ماندہ است۔ ایں آب گوشت گوسفند است۔

پلاؤ پلاؤ دنبہ است - برہ ہائے لوبانی از پشاور طلبیدہ ام -
 مگر حقیقت این است کہ آش پز ہم از عمدہ خود بدرآمدہ -
 بسیار خوب پلاؤ دم کردہ - گوشت ہم خوب پختہ شدہ -
 نہ گیری بہ بشقابے گذاشتہ بیار - مغز قلم را بیرون بیاورید -
 قاشق کجاست - در ملک ہند جناب ہم بہ فلفل عادت
 ہم رسانیدند - مردم ہند بسیار مرچ میخورند - یک انگشت
 از سالان شاں آدم بدہن برد - دیوانہ میشود - از زبان
 تا سینہ اش مے سوزد - بندہ اگر یک لقمہ میخورد فوراً
 دل زدہ مے شوم از شدت تندی - بلے آدم کفیدہ میشود -
 قیماق بخورید کہ سوزش فلفل را مے برد - نان قاق
 بخورید کہ جان کباب است - دندان از کجا آرم آغا -
 این ہمہ دندان ہاست کہ استخوان بزرگ را بیاں ریز
 ریز مے کردم - حالا دشوار است کہ لقمہ نانے بیاں بخایم -
 نان گرم بیار - کباب را بریاں کن - ہنوز برشتہ نشدہ -
 نرشی بخورید - چائیدہ ہستم آقا - مے بیبید آواز مے گرفتہ
 است - گلویم گرفتہ است - بد شد کہ ماست خوردم - آچار
 خوردم بد کردم - تخم مرغی نیم رو کردہ بیارید - خاکینہ
 حاضر است - شیر برنج بخورید - بہ شیرینی میل کمتر دارم -
 مزہ اش بچشید یک انگشت بخورید - اگر خوش نیاید

ذمہ من - نخورید - جناب تعارف بردید - بیچ نخوردید -
 جناب ہمہ را تعارف کردید و خود بیچ نخوردید - بیچ
 نوش جان نفرمودید - گر بہ کہ در سردستر خوان است
 یک لقمہ نیافت - لقمہ ہم در نزد - لقمہ نزد سگ بیچارہ
 بیندازید - دعا گوے شماست - چوب نازکے بیار کہ
 خلال کنم - چوب خلال دندان بیار - چیزے بدندانم
 ماندہ است - ریشہ کہ بدندان بند میشود بے آرام
 مے کند - موٹے در بینی و کیک در شلوار مے کند -
 پیش خدمت ہا ہنوز نان نخوردند - ناظر را بگو ہمہ را
 سر انجام بکند - آب خوردن بیارید - انشاء اللہ عافیت
 باشد - عاقبت شما بخیر - ستاب روح پدرت شاد کہ
 بوقت رسیدی - خوب وقتے آب آوردی - آغا جعفر
 کجاست ؟ استفراغ کرد است - بیس چیت در میان آب -
 ایں آب را دور بریزید - آب خشک نیست - از دم چاہ
 بیارید - آب شب ماندہ در موسم زمستان خوش است -
 آب ایں چاہ ہم کم از آب تیخ نیست - مردم بموسم
 تابستان آب را شورہ پرورد کردہ میخورند - بلے برف
 آب کہ ممکن نیست ایں جا - بہ تیخ ہم خشک مے کند -
 شیر و قیماق و شربت ہا را ہم تیخ بہتہ میخورند -

ہیں را بہند برف مے نامند - آب شورہ پردرد عطس
 بسیار مے آرد - کاسہ پر آب است - متوجہ باش کہ نرزد -
 پشت سرم ایستادہ باش *

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاف امروز آرد ندارد -
 گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند این
 ہمہ بار را بکشد - باد آسیا ہم دور نیست - خراس این جا
 نیست - دُور است - کئے مے رود کئے مے آید - مزدور را
 را بیاوردید - دست آس ما گرفتہ بنشینید - اینک آسیا
 کردہ میدہند - آرد را خمیر کن - احمد نان وا خوب نان
 مے پزد - یک شقال چونہ را بر میدارد - نان بایں
 بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپریست - فراخ دامن -
 چہ قدر پختہ است - سبحان اللہ - نان خلک و نان
 قاق ختم است برو - دُوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و
 پاتیل و آب گرداں و سینی و مجمعہ از برائے سفید کردن
 بدہید کہ سیاہ شدست - اچاق ما کمتر ہستند - یک دو
 تا سہ پایہ دیگر درست بکنید - آتش کم کنید - دیگر
 سرفت - انہوز شکست - دیگر ماشہ بیارید - منقل را

ہم بیارید کہ مرمت میخوابہ - چیزے دستکاری میخوابہ +

صحبت قلیان بہ دم کشان حلقہ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد - قلیان درست کن -
 قلیان را تازہ کردہ بیار - آتش را عوض نہ کردی - آب
 آتش نہ کردی - نے پیچ را ہم تر کن - سر قلیان را چاق
 کن - چلیم پُر کردہ بیار - میل بفرائید آغا - بندہ از بس
 ثواب محروم ہستم - این تنباکوے خوب است - خیر آقا
 تا از ملک ایران بیروں آمدم دیگر تنباکوے خوب نکشیدم -
 ناچار گرا کو اختیار کروم - بے تنباکوہائے ولایت در ہند
 نے باشد - این جا مردم در تنباکوشیرینی میکنند - آبخاشیرینیش -
 خدائست - یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود -
 خمیر ہندوستان ہم اگر چہ ضعف دماغ مے آرد مگر
 خالی از کیفیت نیست - بینید یک کش زون خانہ را
 معطر کرد - قلیان پیش جناب آقا بگذار - دودی کردہ
 بدہ - بہ کشید کہ گلہ دوش مے رود - این سر قلیان مشک
 از کجاست - از لکھنؤ طلبیم - این جا کجا پیدا مے شود -
 دو تائے دیگر بود بچہ ما شکستہ - این ہم مو دارد
 ترکیہ است - احمد تو شکستی این سر قلیان را؟ خیر

آقا - بندہ دست ہم نہ کروم - از روزے کہ سہر قلیان
گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام +

گفتگو در بارہ خانہ و مکان

خانہ قدیم را چرا واگذاردید ؟ خانہ اوّل را چرا ول
کردید ؟ برائے اکثر ضروریات معطلے بود - و مروم میگفتند
میمنت ہم ندارد - جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ
تقدیر الہی است - مکان را چه دخل است دریں -
مکاناتش ہمہ جس بودند - خصوصاً در موسم تابستان
کہ نفس تنگی مے کرد - بلے مکاناتِ این ولایت ہمیں
طور میباشند - سیاقِ این ملک ہمیں است - رواج ہر جا
جداست - چرا بہ ہمسائیگی ما منزل نمے گیرید - اگر التفاتے
بجانبِ غریباں نائید چه کم گردد از بضاعتِ مراحم شما -
آقا این مکان مہمان خانہ ندارد - این مکان بسیار دھچپ
است - دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ
ندارد - پیش دروازہ میدانے وسیع است - و سکوٹے میان
میدانش واقع شدہ - برائے موسم تابستان و برسات
بالا خانہ ہم موجود است - اگر مرضی شما باشد پشتِ سقف
بالا خانہ دیگر ہم گنجایش دارد - خود درست کنید - برائے

روز زیر زمینی ہم دارد۔ یک عیش بہمن است کہ
 حیات کمتر دارد۔ بے صحن کے پشت سقف
 بالا خانہ ہست۔ غرفہ ہائے بالا خانہ را باز کنید۔ مکان
 جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔
 بندہ خود طرح درست کردہ بہ معمار دادہ ہوم۔ روز ہائے
 کہ شما بالا خانہ خواب مے کردید۔ روزے بالا ئے بام رقم۔
 دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد۔ بیائید بالا برویم۔
 نگاہ کنید۔ تمام باغائے بیرون شہر پائین باغش ہستند۔
 راہ یلہ اش ہم بسیار خوب است۔ بہم پا لغز ندارد۔ دالان
 و حجرہ و شاہ نشین و پستو و آتش پزخانہ ہمہ ضروریات کہ
 بکار آوم باشد موجود است۔ خانہ بلند در برابرش نیست کہ
 جلوگیرش باشد۔ از مکانات دیگر چشم انداز نیست کہ بے
 پردہ باشد۔ پردہ بینداز کہ گس ما مے آیند۔ حق بینداز
 کہ تاریک مے شود۔ دروازہ را باز کن تا ہوا جس نشود۔
 پیش طرہ برائے خانہ بسیار ضرور است۔ خانہ رو
 بہ ہواست۔ ترشحات باران بسیار مے آید۔ سایہ بان
 بکشیہ کہ پناہ باشد۔ برائے تابش آفتاب ہم بسیار
 خوب است۔ میخوام خانہ را سیم بگیرم۔ در اُفاق
 رفتہ دروازہ را بہ بند۔ برائے آرائش خانہ چند آئینہ

ضرور است - سه چار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را
 خراب کردہ - تارهایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد
 پاک کن - سرصفہ قالیچہ بیداز - صدر صفہ مند را بیداز -
 و دستکا بگذار - فرش را جاروب کن - اول چادر سفید بکش -
 باز قالیچہ بیداز - بلغار را در کفش کن بیداز - کرسی ہا
 را دور میز بگذار - امورات بیت الخلا دریں ملک سخت
 دشوار است - بلے ہر ملکہ رسمے دارد - این عجب رسم
 است - کہ بر سر آدم میرینند - انہیں عمل است کہ بہر
 سال عالے لقمہ دبا میشود - بنا و معمار را بطلبید کہ
 خانہ قدرے دستکاری میخواہد - اول قفسک بستہ کند -
 باچوب بست حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار میشود -
 بوئے بد از کجائے آید ؟ راہ آب بند است - این
 خانہ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست ؟ این خانہ خانہ
 خود شہاست - از خود جناب است - کفش خانہ شہاست - آقا
 حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالے بنا کردند - این قطعہ
 زمین از کیست ؟ بندہ ہم میخواہم لب دریا مکانے بنا کنم -
 در حیات درختے خوبے واقع شدہ - شاخهایش چہ قدر بیارہتند -
 آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات برآید - برائے تابستن خوب است -
 پیش دروازہ اش ہم سایہ دار است - درونش رفتہ بہ بینید -

داخلش رفتہ بینید - ایں خانہ را بفروشد کہ بدین است -
 بہین کہ نیست لیکن از تنگی مکان و احتباس ہوا ہر کہ
 در اں مے نشیند بیمار مے شود - مردم ہند سخن ما ساختند -
 بلے توہم پرست مردم ہند +

گلکشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید؟ در باغِ تفرجے بکنیم - ہوائے
 باغ خنک است - بندہ مرخص میشوم - معاف دارید -
 بندہ نخواہم رفت - ایں باغچہ کیست بسیار پُر ثمر است -
 باغچہ شما ہم فضائے خوشے دارد - اسال گلمائے
 خوب کاشتید - تخم گل بو قلموں از کشمیر و کابل طلبیدم -
 بلے در خار زار ہند ایں گلزار کجا پیدا مے شود -
 باغبان! ایں تخمها را دیں چمن بکار - تخمھائے کہ
 پریروز کاشتہ بودم تنجہ زد است - ایں چمن بسیار
 سرسبز و شاداب است - دیدہ آب میگیرو - آب
 گلمائے فرشی را خراب مے کند - راہ آب را بہ بندید -
 نوچہ لائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم -
 دیں ملک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را
 بگوئید خیابان ما را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر

اگر خس و خاشاک پر کاہے دیدم دست ہایت را
 قلم مے کم - تمام باغ را دشت و صحرا کردی - دریں
 زمین اثرے از شور زار است - این قطعہ را ہموار
 کن - میخوام آبادش کنم - زمینش قدرے بلند است -
 این چمن سرا زیر است - این سرا شیب است -
 از ہمین است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ
 و خرفہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر دریں قطعہ میکارم -
 این درخت خشک مے شود - چہ طور دانستید ؟ بینید
 سرش خشک شدہ - آخر تماش خشک مے شود - این
 درخت ہائے بے مصرف را پے کردہ خس و خاشاک
 را دور بینداز - زمین را شبار بکن تا بینیم - و طراچی
 اوزرا نشانست بدہم - بہاں طراچی باز مے بینم - نقاب
 را بگو آبپاشی بکند - این قدر آب بپاشید کہ تمام
 روے زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود -
 این چہ درخت است ؟ خوب چتر زدہ - موسری است -
 از ہند است - شاخہایش چہ قدر انبوه و درہم است -
 شعاع آفتاب را ہم مجال گذر نیست - چہ ہوائے
 خویست - بیایید ساعتے در زیر این درخت بنشینم -
 در ہند درخت ہائے تاک را نہال نمے کنند - باب

نہیں - دریں جا واربت میکنند - بیارہ لائے آں را
 بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را
 براں سر میدہند - کہ سایہ اش بسیار خشک و مفتح است -
 شب چہ قدر طوفان بود - باغہا را بسیار نقصان رسانید -
 صد ہا درخت ضائع شدند - درخت لائے کہنہ کہنہ کہ سر
 بکمشاں فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند - فالیز خرپوزہ
 بکلی برباد شد - تمام بیارہ لائے خرپوزہ و ہندوانہ را
 برہم زد - جفت لائے تاک مرا بھیج ورق برگردانید -
 عشق پیچان را طنائے کشیدہ سروہید کہ بالا رود -
 درخت نبریزی را بھیج آفت از طوفان نہ رسید -
 بے بادبجان بد را بھیج آفت نے رسد - ببینید
 پدر سوختہ لائے چہ قدر با آسمان سرکشیدہ اند - برائے
 ہمین است کہ زانغ و زغن آشیانہ بے بستہ اند

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند -
 بیائید ما ہم تماشائے دریا کنیم - سیر آب دل را سرور
 دیدہ را نور میدہد - چنگ ہم بردارید - چند دانہ مرگ
 ماہی ہم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماہی گیراں را

مے طلبم۔ خیر کنارِ دریا صیادِ خود موجود ہستند۔
 روزے شکارِ ماہی مے کروم۔ ماہی بقلاب آویخت۔
 تا کشیم قلاب شکست۔ ہمیں تنکاں زوم چنگ شکست۔
 آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب
 داشتہ باشد۔ بقدر قامتِ انسان باشد۔ دو بالا آدم
 باشد۔ آب دربا سوار مے رود۔ پایاب گذر محال است۔
 موبھائے آب و لُجہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا
 دارند۔ بے بمقتضای و مِنْ الْمَاءِ کُلُّ شَیْءٍ حَیٍّ
 آب زندگی انسان است۔ اگر شرعے مناسب حال بخاطر
 باشد دُر افشانی بفرائید ۵

دجلہ را امروز زقارے عجب متانہ ایت
 پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایت
 بیائید سرکشی نشسته آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔
 استادِ ملاح کشتی شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش
 چند می شود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند
 ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ ایں کشتی را بہ ببینید
 چہ قدر تند مے آید بطرفِ ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی
 ہستند؟ مہارش بدست ملاح است۔ بہر جانے کہ می خواہد
 مے برد۔ باد موافق است۔ لنگر را بکشید ۵

اے بادِ شرطہ بر خیز کشتی شکستگانیم
 شاید کہ باز بینیم یارانِ آشنا را
 بدانکہ کشتی و جہاز ببادِ مخالف غرق مے شود۔ کشتی
 طوفانی شد۔ شرا چرا بہ جہاز کشیدہ اند؟ منظرہ کہ
 بنائے روانگی دارند۔ بط و مرغابی آب را خیلے خوش
 میکند۔ بلے ہر دو آبی ہستند۔ مے بینید ہر دو را
 چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بلے گویا گرد بستہ اند۔
 ابراہیم میتوانی کہ شناوری بکنی؟ خیر مگر ابراہیم بنظر
 جناب مرغابی است۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را
 بکنارہ بیاور کہ فرود آیم۔ ہر دو کشتی را بیاور۔
 کنار دریا رگل است۔ امروز باد بسیار است۔ ایں
 باد بدریائے شور طوفان کردہ باشد۔ صد ہا جہاز
 طوفانی شدہ باشد۔ کشتی ہا کہ جناب روئے آب شدہ
 باشند۔ امروز خوب سیر دریا کردیم۔ عصائے بندہ
 در آب افتاد۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانوران
 کوہستانی نیامند۔ بلے برف باری ہنوز در آغاج شروع
 شدہ باشد۔ البتہ تیخ بندی شروع شدہ باشد کہ
 تارہ زمستان برآمدہ +

گفتگوئے اسلامیہ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتیم۔ قبضہ دوستان شما
 باشد۔ عمل دار السلطنت اصفہان است۔ تیغش را
 بینید۔ خم و دمش را بہ بینید۔ سپر فولاد را دو نیم
 مے کند۔ حمل اسد اللہ است۔ شمشیر کمر شاہ عباس
 است۔ بکشید۔ خوش غلاف است۔ قبضہ اش طلاکار
 است۔ آقا اگر راست مے پرسیدہ بلقاوش بہ این قد
 و قامت قدرے بزرگ است۔ انشاء اللہ قبضہ اش
 را ملا مے گیرم۔ چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است؟
 بتازم باین بچہ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار
 پائے فطش از ایران نیست۔ این آہنے کہ بکمر
 نیام مے زنند چہ نام دارد؟ قربانہ مے گویند دیگر
 یراق و تسمہ و چرم این را چہ مے گویند؟ قد بند۔
 این ہم خوب نیست۔ یراقش را ہمہ نو مے گیرم۔ این
 تفنگ کار روم است۔ خیر انگریزیست۔ کاروا را
 زنگ زدہ است۔ روغن زدہ در آفتاب بگزارید۔
 سرب بہت؟ میخوام امروز گلولہ بریزم۔ قالب
 گلولہ را بیاورید۔ چار پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید۔

چاشنی دانش کجاست ؟ ایں سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل
 است - کارو جوہر دار است - بلے چہ جوہر است ہچو
 پائے مورے رود - از کمر فتح علی شاہ قاہار است -
 نیامش کار کشیر است - از زرہ فولاد مے گزرد - چار
 آئینہ را دو پارہ کردہ بود - سپر کرگدن را ہچو خیاب
 تر دو نیم مے کند - آقا تفنگ دُسالہ پُری ہم بولایت
 شما رسیدہ ؟ خیر کلاہ دار درانجا ہم مے رسد - کلاہ دار
 را دراں صفحات دنگی میگویند - و ایں کہ دمش سنگ
 مے باشد - چغتائی مشہور است - ایں تفنگ را پُیرکنید -
 تفنگ شما بسیار دور انداز است - عدائے تفنگ آمدہ -
 بکجا سر شدہ ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است
 یا نہ - باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد - رفتن شما
 خوب نیست - آخر خطر چیست ؟ بہ آواز تفنگ شما
 دریں جا مضطرب مے شوید - اگر در معرکہ جنگ باشید
 کہ صدہا مردم بدم کار رسد - صدہا بزین مے طپند -
 ہوش از سر شما خواہد رفت - آقا ایں خطائے شما
 نیست - ایں برکت علم کتابی شما است - حقیقہ کہ
 ملاہا خیلے ترسوک مردم مے باشند - خبر نہ چنین
 است - بلکہ عمل بہ احتیاط مے کنند +

شکار گاه

بیائید امروز ما هم بشکار برویم - آقا خیر است
 از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو
 فرسنگ از شهر بیرون می روید بیت کبوتر و فاخته
 را شکار میکنید - به به به در هند شما هم شکار است -
 آقا جان من ندیدید شما - جان شما قسم که روزی برای
 تفریح دماغ سوار شدیم - همه ما تیغ ها حامل و خنجر بکم و
 نیزه بر دوش و سپر بر پشت و زره در بر و خود بر
 سر خیزا خیز بصحرای رفته ایم که از دامن کوه غره
 شیر بگوشتم رسید - نیبه زوم که بیک ناگاه شیر
 زبانه از میان درختان نمودار شد - بنده خود پشتک
 بودم - حمله کرده آدم مرا زخمی کرد - اول پنبه خالی
 کردم خطا کرد - تفنگ دو میله داشتم - هر دو را پله هم
 خالی کردم - قدرت الهی را تماشا کنید که یک گوله بدماغش
 خورد و دیگر بگوشتش رسید - دود از نهاد شیر بر آمد
 و بزین افتاد - همچو مرغ بسمل در خاک می غلطید -
 که رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوح سینش
 نواختم - که دل و جگر را شکافته در استخوان پشتش

بند شد۔ ہمیں کہ شکش چاک گردید۔ سرود شد و بر زمین
آفتاد۔ مردم شمشیر علم کرده ہم ریختند و بند از بندش
جدا کردند ۴

روشنائے صبح اقبال

دم صبح ست آقا بیدار شوید۔ آفتاب برآمد ہنوز
زود است۔ بہ بینید آفتاب نیش زدہ است۔ بندہ
وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ برآمدہ بود۔ لکن طلوع آفتاب
نزدیک بود۔ حالا سرتیغ آفتاب بلند شدہ است۔ آفتاب
لگن بیاور۔ مسواک بیاور۔ آب گرم برائے روئے شستن
بیاور۔ دست مال من کجاست رخت خواب را جمع
کن۔ رخت شب خوابی را تہ کن۔ جناب آقا کجا تشریف
بردند۔ برائے تفریح۔ برائے تفریح دماغ۔ ہنوز نیامدہ اند۔
مذہبت کہ تشریف آوردند۔ کیہاست کہ پس آمدند۔
چائے ہم نوش جاں فرمودند۔ وقت چاشت است حالا
آفتاب گرم شد۔ بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد۔
تا بیت الخلا رفتن عرق کردم۔ شعاع آفتاب را مے بینید۔
از ہفت پردہ چشم مے گزرد۔ پیش بالاخانہ سایہ بان
بکشید۔ ایں جا آفتاب مے رسد۔ آفتاب گرداں برنید۔

چه قدر از روز گذشته است - چه قدر از روز باقی است
روز رفت حال از شب سخن بگوئید *

مشک افشانی شام عنبریں فام

چون آفتاب جانب مغرب رود شب نام نهند - مشکے
پَر کن شمع را روشن کن - گلش را بگیر - گلگیر کجا است -
روغن در چراغ بریز که خاموش نشود - چراغ روشنی کم تر
دارد - شمعش کم است - گل چراغ بگیر - فقیله را بیاور -
فانوس را پاک بکن - لاله را هم روشن بکن - لستر را در
حلقه بیاویز - این شمع اشک کمتر دارد - روشنی اش هم
شفاف است - از پیہ ماہی است - خیر مومی است - این جا
دوار کوب بزنید - صراحی آب در طاقچه بالائے سر بگذار -
مَشکا را پشت سرم بگذار - کلیہ را زیر بالش بگذار -
پولہا را پیش خود نگذار - چراغے کہ در حیات است
بر سر چراغچایہ بگذار - فانوس و شمع دان را یک طرف
بگذار - قباے مرا سربند بینداز - صبح زود بیا کہ فردا
سرکارے مے رویم - در را پیش کن - دروازه را چفت
نکنی - بہ بینید کہ ستارہ ہا چه طور دور ماہ صفت کشیدہ اند -
ماہ خرمن زدہ - امشب ماہ خرمن کردہ است - البتہ

دلیل باران است - الآن کہ منتاب است - اکنون شب
 ماه است - ماه چادر منتاب بزمیں انداختہ - بعد از چار
 روز شب تار خواهد شد - امروز چندم ماه است - ماه دہریں
 سہ شب ظاہر نخواہد شد - پس فردا شب ہیروں مے آید -
 سہ شب خزانہ مے ماند - اشب بسیار تار یک است -
 کمکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید - فہمیدم شب
 دوشنبہ در خائے شما تماشائے نقال بازی بود - برائے
 جناب آقا رخت خواب بیداز - رخت خواب را درست
 کن - دوشک را تکان بدہ - کاف را پائیں بگذار -
 روکش ناز بالش را الش نہ کردی - رویہ را عوض کن -
 شب کلاہ من کجاست - کیت کہ در مے زند؟ فقیرے
 باشد - از شب چہ قدر گذشتہ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد -
 حال رخت مے شوم - کجا مے روید - میخوہم کہ من و شما
 یکجا شب را بروز بیاوریم - چہ میشود اشب ہیں جا
 خواب کنید - شب دوشنبہ عجب اتفاقے افتاد - پشت بام
 رنقم و در رخت خواب دراز کشیدم - پارہ از شب گذشتہ
 بود - روشنی بر آساں نمودار شد - کہ عالم ہمچو شب
 چارودہ روشن گردید - چہ وقت بود؟ پاسے از شب
 گذشتہ - چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چٹہ کمان

رہا شود۔ بلے دیدہ بودم تیر شہاب بود۔ امروز زود تر
 مرا خواب گرفتہ است۔ چند روز است تمام شب بیدار
 مے مانم۔ یک سال است کہ خواب بچشم آشنائے شود۔
 بگذارید کہ چرتی بزم۔ آقا ہاشم را دیدید۔ چہ قدر غافل
 خواب مے کند۔ بلے خوابش بسیار سنگین است۔ صبح
 نزدیک است۔ تارہ کارواں کُش برآمد۔ دُم گرگ
 نمودار شد۔ سفیدہ سحر ہم آشکارا شدہ۔ صبح صادق
 است *

گرمی کلام در موسم تابستان

گرمی ہندوستان قیامت است۔ از حد گذشتہ است۔
 پناہ بخدا آتش مے بارد۔ بلے زمین گرم سیر است۔
 اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است۔
 طبقہ جہنم است۔ باد گرمی مے سوزد کہ مرغ را
 بہوا کباب مے کند۔ مردم ولایت از شدت گرمائے ہند
 بسیار در سختی ہستند۔ اگر بانصاف بگوئید ملک ہند
 موسم تابستان بد جائست۔ اہل فرنگ بر کوہ مے روند۔
 بلے مردم ہمت بلند ہستند۔ امروز باد شرقی است۔ در
 این اطاق نخے آید۔ آں اطاق رو بہ باد است۔ امشب

ہوا جس است - نفس در سینہ تنگی مے کند - عرق
 عرق شدم - رخت بندہ را بہ بینید کہ گویا بہ روغن غوط
 زودہ است - مروکہ را بگو باد بیزن را زود زود بکشد -
 سقاب را بگو تتی را خوب تر کند - نگذارو کہ یک خشک
 خشک ماند - بہ بہ بہ چہ ہوائے خشک آمدہ - جان آدم
 تازہ مے شود - نیم بہشت است - خس ہم عجیب
 بوئے خوشے دارد - بموسم تابستان کہ جان آدم است -
 آقا این خس چہ چیز است - بیخ گیاہے است در
 ہند دیدم - بولایت گاہے نشفتہ بودم +

موسم زمستان

نسبت بہ سالہائے دیگر امسال زمستان سخت است -
 خوش موسمی است - اے آقا این چہ زمستان است -
 زمستان زمستان صفا مان است - ملک ہائے سرد سیر
 را ندیدہ اید - مردم را از کار و بار مے اندازد - دستہائے
 کار و پائے رفتار مے بندد - در ملک شما برف کہ
 نے بارد - در ملکہائے کہ برف مے بارد اگر بروید
 بر شما معلوم مے شود کہ سرما چیست - اگر قلیان است
 آتش بستہ - آفتابہ است آتش بیخ بستہ - آجاتا آب

را بر آتش نگذارند خورده نمی شود - اگر ظرفی شب
 زیر آسمان بماند از ہم می شکافد - بے نقل و آتش
 و صندوق و رختھائے پشمینہ و پنبہ وار زندگی امکان نہ
 دارد - نسبت بہ دیروز سرما زیاد بنظر می آید -
 دل در سینہ می لرزد - زغال در منقل روشن کن -
 در میان بخاری ہمیزم روشن بکن - چرا در نمی گیرد -
 منطقی کہ تر باشد - خیر خنک است - خود چیدہ آورده ام -
 فُت بکن - پُف بکن - حالا در گرفت - بوئے کُنه می آید -
 نہ کہ جامہ کسے سوخته باشد - از ما کہ خیر است -
 خنک سرما خوردید عطسه می کنید - شروانی و خفتان
 سال گذشتہ را بہ پیش خدمتھا بدہید - مَجْبُہ ماہوت
 کجاست - عباسی شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال
 درست نشدہ است - بلے قبائے حبیبی از صندوق
 بیرون بود - بید زودہ است - دُکمہ و مادگی را ہم خورده
 است - آویزہ را چنان خورده است کہ اثرے از
 آثارش باقی نگذاشته است - سلمہ و قیتان گویا کہ
 نبود - قراقلی محفوظ ماند - کینگ نو خریدہ بودم بہ بینید
 کجاست - در را بہ بند - چکمہ بیاور میخوام سوار شوم -
 امسال میوہ گران است - میوہ فروشھا کم آمدہ اند -

در کابل شورش است - پس روزِ روزِ این مردم است -
 اینها از خدا میخواهند همچو اتفاقات را - چون روزگار
 به خانه باشد بیرون رفتن چه ضرور - روزگار آنها
 خونخواری و خونریزی و زود و برد است - کار تجارت
 باشد یا سوداگری کے خوش میکنند - هر چه میکنند
 مجبوری میکنند - کار شاں همان است که بگیر و بدار -
 دہے بزن و دہے بکش پناہ بخدا - انارہا رسیدند -
 بلے گم میخوش ہستند - آقا میان سایہ گی و کشمش
 چه فرق است - سایہ گی رنگش سبز است - علتش این
 کہ خوشہ ہا را طوے خانہ بہ سقف آویختہ خشک میکنند -
 چون بسایہ درست مے شود آں را سایہ گی میگویند -
 و کشمش کہ رنگش سرخ است بہ آفتاب خشک
 مے شود *

سر سبزئے سخن بآبیاری موسم باران

بارش امسال خوب بنظر مے آید - لکہ ہائے ابر
 مے آیند و مے روند - ابر تار کہ مے آید نے رود -
 امروز خوش روزیت - ابر محیط آسمان است - از
 قبلہ برخاستہ انشاء اللہ خوب میبارد - در اطراف بسیار

بارش شدہ است - معلوم است کہ ابر دیروز عالمگیر ہوا
 است - دی شب ماہ خرمن زودہ ہو - گفتہ ہوں کہ
 باراں مے بارو - باراں امروز حرف مرا راست کرد -
 سبزہ دامن دشت و کوہ را زمردی کرد است - عجب
 باصفا شدہ است - ۵

ایں ہوا ایں ابر و ایں مے توبہ ما خواہد شکست
 توبہ گر زنجیر باشد ایں ہوا خواہد شکست
 بہ بینید ترشح شروع شد - بر فکی ہم مے آید - رعد
 غرش مے کند - برق مے زند - باراں مے بارو - آخر
 آمد - نگذاشت کہ تا خانہ برسیم - براہ ہوں کہ باراں
 گرفت - میان دکان بیائید - استاد خیاط بگذار کہ
 ساعتے در پناہ باشیم - غرش رعد را مے بینید ؟ جگر
 را مے شکافد - دل در سینہ مے لرزد - مے گویند صاعقہ
 شخصے را ہلاک کردہ است - باراں بسیار زور میبارد -
 کوہ و صحرا پُر از آب شدہ - بعض محلات را سیلاب
 گرفتہ - باران امروزہ عالم گیر شدہ است - تمام شب
 باریدہ است - سقفها را مثل غربال کرد - ایں سقف
 ہم چکہ میکند - دیوار ہا بر زمین غلطیدند - مکانات
 صد ہا خراب شدند - عتاتماں و اخبارداراں جگر خوں

شده اند - نرخ غله هم انشاء الله رو به ارزانی شد -
 ناودان بچه زور می ریزد - سایه بان را پیش کن -
 ترشح می آید - در تمام شب یک ساعت آرام نگرفته -
 و حالا هم تقاطر است - چند روز است آفتاب چشم
 نمکسوده - بیرون رفته به بینید - باران ایستاد - کم شده -
 حالا باران ایستاد - ابر هم بر طرف شد - قوس قزح نمودار
 شده - جائی می بارد - آسمان صاف است - چه قدر شفاف
 و نیلگون است - اصل لاجوردیست - کوچ و بازار همه رگل
 شدند - تفرج صحرا و سبزه زار امروز لطف دارد - بروی
 سبزه راه نروید - درین موسم حشرات الارض بسیار میباشند -
 مبادا که گزنده آید برساند - مرو که را دیدید - بزین
 افتاد - بے زمین شل بود - پایش از جا رفت - پایش
 لختید - تمام رخت گلی شد - کتب ما را به آفتاب بگذارید
 که کرم نخورد - کاغذ نم برداشته است - همه اوراق بروی
 هم چسبیدند - مقوا را به بینید که پورچک زده است -
 ای چه جانور است ؟ قدرت الہی است هزار در هزار
 جاندار در موسم بارش پیدا می شود و می میرد - نه
 پدر دارد نه مادر - همه شاں حشرات الارض هستند +

گل افشانے فصل بہار

فصل بہار آمدہ است - مبارک باشد - پائیز گذشت -
 برگ ریز خزاں درختان بیچارہ را سراپا سخت و برہنہ
 کرد - حال نوچہ تنجہ زدہ اند بہار بہار کشمیر است و
 فصل فصل کابل - شگوفہ را بہ بینید کہ عالم را رنگین
 کرد است - شوخے رنگش را بہ بینید - چشم را خیرہ
 میکند - گلبرگما کہ از شاخ گل ریختہ اند تمام روئے
 زمین را فرش بوتلوئے کردہ اند - این غنچہ ہم شگفت -
 خوب گلیست - شادابے سبزہ چشم را طراوت مے دہد -
 شبنم بر سبزہ تر عجب کیفیے دارو - نہال سبب را دیدید؟
 چہ قدر شگوفہ آوردہ - شاخہایش را بہ بینید کہ بار شگوفہ
 را تاب نئے آرو - روئے زمین را مے بوسد - بیایید
 کہ فردا شب رویم بگل چینی - درخت بھی بسیار بار
 آوردہ - یک طرف لنگہ کردہ است - باغباں را بگوئید
 کہ دو شاخہ بزیرش بزنند - وگرنہ بزمین میخوابد - ہی
 ہنوز نہ رسیدہ - این دانہ رسیدہ بنظر مے آید - انگور شما
 خیلے خوب لطیف است - غورہ اش از انگور ہائے دیگر

شیریں تر است - این نہال را دریں جا بنشایں -
 شالہ باغ را دیدید - خوب باغ ایست - آقا این چہ
 میوہ است - این میوہ را انہ مے گویند - پناہ بخدا
 بسیار ترش است - نارسش باین ترش مزگی - و رسیدہ اش
 باین خوش مزہ گی - در میوہاے ہند ہمیں یک میوہ پسند
 کردہ ام - حقیقۃً کہ عجب نعمت ایست - از ہمیں جا است
 کہ محمود غزنوی نغزکش نام کردہ - درخت ہائے نارنج
 را پیوند کنند - فصل بہار بار بار بدست نے آید
 اگر بہ سیر چمن مے روی قدم بردار
 کہ ہچو رنگِ خامے رود بہار از دست

گفتگو برخصت ہمدگر

بسیار زحمت دادم - بسیار مُصَدِّع اوقات شدم - بسیار
 درد سر دادم - حال مُرَخَّص مے شوم - الطافِ شما کم نشود -
 حال تخفیف تصدیع مے دہم - اگر چہ طبیعت سیرنے
 شود - لیکن دفع درد سر شما مے کنم - حال رخصت -
 بابا چہ - خیر است ؟ مگر از برائے آتش بُردن آمدہ
 بودید - دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد -
 حال شما را کے مے بینیم - امروز کہ گذشت - اگر

فرست دست بدہ - فردا یا پس فردا انشاء اللہ بخدمت
 مے رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید -
 بچشم - خوش آمدید - مزین فرمودید - مشرف نمودید -
 بہ امان خدا - خدا حافظ - بخدا سپردم شما را - التماس
 دعا دارم +

خرید چائے

حاجی ! سلامٌ علیکم -
 حاجی - علیکم السلام مخلص جناب عالی ہستم +
 خریدار - حاجی چائے خوب دارید ؟
 حاجی - آقا چائے دارم کہ بیچ کس ندارد +
 خریدار - بفرمائید - خورے چائے نمونہ بیارید +
 حاجی - پسر برخیز ازاں جبۂ بالا چائے بردار و
 بیار +

خریدار - حاجی چائے خوب این است ؟
 حاجی - سر شما خوب چائے است +
 خریدار - چائے بہتر ازیں نداری ؟
 حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ بیچ جائے
 نیابید - پسر برو ازاں چائے فرنج قدرے بیار +

خریدار۔ چائے خوب این است حاجی ؟ ازیں بہتر
نداری ؟

حاجی۔ بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است -
چائے ممتاز است - شما بقدر دو شقال ازیں برید
اگر بد بر آید مال من +

خریدار۔ حاجی بفرائید۔ چائے طلائی خوب ہم داری ؟
حاجی۔ بلے دارم +

خریدار۔ چائے منہ ہم داری ؟ چائے سفید داری ؟
حاجی۔ بلے۔ چرا ندارم۔ آقا پر ہم دارم۔ یا نخ ہم
دارم +

خریدار۔ حاجی بفرائید از ہر جورے نمونہ بیار +
حاجی۔ پسره پاشو۔ از ہر جور نمونہ بیار۔ برائے جناب آقا
خریدار۔ حاجی بفرائید یک گرماتکہ از طلائی۔ یکے از
نخ۔ یکے از لمہ۔ یکے از آقا پر۔ ازیں گرماتکہ
یکے چند +

حاجی۔ روئے ہم رفتہ بشما میدہم۔ گرماتکہ پنج ہزار
کہ دو تومان باشد +

خریدار۔ حاجی این ما نیست قیمت +

حاجی۔ بسر شما۔ ہمیں دیروز من در نیچہ حاجب الدولہ

گرماتک سہ ہزار گرفتہ از حاجی سید حسین - من خواستم
 چون شما مرد درستی ہستید یک معاملہ را با شما
 کردہ باشم - حالا کہ میل شما نیست خدا حافظ +
 خریدار - حاجی بفرائید - بفرائید - شما بعرض من برسید +
 حاجی - ہرچہ میخواہید بدہید - برگ مرزا باقر کہ خرید من
 بیشتر از سہ ہزار است - شما ہرچہ میخواہید حساب
 کنید - بکنید +

خریدار - خوب حاجی - من گرماتک سہ قراں و نیم روئے
 ہم رفتہ - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاہ
 صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان) +
 حاجی - خوب - شما این چہار گرماتک را پانزدہ قراں بدہید +

دُکانِ بزاز

مشری - آغا محمد صادق سلام علیکم +
 آغا صادق - علیکم السلام - مخلص شما ہستم - چند وقت
 است خدمت شما مے رسم +
 مشری - چند وقت است - بازندگی و گل و شل است
 از خانہ بیروں نیادم +
 آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید ؟

مشتري - والله چند يکٲه پاره برائے بچہ ہا لازم بود کہ
آدم بازار بگيرم *
آغا صادق - خوب بفرائيد - ہر چہ لازم است حاضر
است ايس جا *

مشتري - چت محرمات آبي سفيد (راہدار) واريده ؟
آغا صادق - پسرہ پاشو - آں چت را بدہ *
مشتري - خير - ايس نيست - خير *
آغا صادق - پدر سوخته ايس نيست - آں يکے را بيار *
مشتري - آنا ہمہ شاں را بيار - ہر چہ خوش من باشد
ميگيرم - ہمیں بدہ کہ بومش سياه است *
آغا صادق - خوب بچہ ہمہ را بيار *

مشتري - بفرائيد آغا محمد صادق ايس را چند ميدهي ؟
ہمیں کہ ريزہ گل دار و بومش بادامي است *
آغا صادق - والله ايس را درعے بست و دو شاہي دام
شما ہر چہ خواہيد بدہيد بدہيد *

مشتري - ايس درعے ۴ عباسي ست - بدہيد *
آغا صادق - خير سر خود تاں - بشما بود کہ عرض کردم بست
و دو شاہي *

مشتري - ايس ہا را من خودم بوم درميان چار دالان

امیر بچہ ہا خریدند از قرار درے چار عباسی +
 آغا صادق - خیر - بر خود تان - قیمتش این ہا نیست - اما شما
 یک قران بدہید - چونکہ اول صبح است خواستم دشت
 تنم بدست مبارک شما و الا کمتر نمے دادم +
 مشتری - خیر این ہا نیست قیمت این - خدا حافظ +
 آغا صادق - آغا بفرائید - بفرائید شما - بعرض من برسید -
 بجان شما کہ من از یک قران بیچ کم نفروختم - چون
 اول صبح است - بندہ خیلے اخلاص خدمت شما دارم
 و میخوام ہمیشہ شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاہی
 حساب کنید +

مشتری - خوب - دشت شما کور نشود - سی و نہ درہ
 انیں ربڑ (پارہ کن) +

آغا صادق (وقتیکہ مے بُرد) مبارک باشد +
 شاگرد - آقا شاگردانگی بندہ ؟
 مشتری - این سار را بگیر - پول سیاہ توئے جیبم
 نیست +

آغا صادق - این جا کارخانہ کر پاس بانی (جلواری بانی)
 ساختند - دخل کم و خرچ زیاد بود - صرفہ نہ داشت -
 خوابانند - این جا مشکل است - یکے چرخ میرسید -

یکے روٹے کارگاہ بنشند - یکے بتاہد - در اروس
 مقوی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نہ شد -
 ناچار برہم زدند *

مشتہری - مقوی چسیت *
 آغا صادق - انسانے از مقوئے درست کردہ چرخ
 بدستش میا ہند - او کار مے دہد - این جا برائے
 ہر کار آدمے بکار است - خرچ از دخل بیشتر
 مے افتد *

سامان سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب بر آمد - قاطرچی ہا
 برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطر ہائے خود
 را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد -
 آفتاب سرزده است - برخیزید اسے تنبل ہا چہ بلا
 زد است شمارا - احمد بیا بیا برادر ما و شما بارکنیم -
 اگر میخواہی من بارکنم تو قاطر را بگیر یا من قاطر
 مے گیرم تو بار کن - خیر بیخ بستہ کن - من و تو
 ہر دو بار مے کنیم - تنہا نے شود - یک کس کے
 مے تواند کہ این قدر بار را بردارد - از یک طرف

تو بگیر دیگر طرفش را من می گیرم - خوب ازیں طرف
 برداشتم - تو قائم بگیر - بردار بلند کن - پشت قاطر بگذار -
 ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسر کن
 برابر شد - همین طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن
 بسوے من بینداز - بگیر - صبر کنید - ساعتی صبر کنید -
 رسن کوتاہ است - اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ -
 من گرفته ام تو از طرف خود بگیر - من برداشتم -
 عجب بند سخت است - وانے شود از من - کارو
 بگیر - خیر - رسن خراب می شود - خود کوتاہ است -
 ساعتی صبر کنید - کہ گشادم - داشتہ - رسن را بگیرید -
 ایں بس میکند بس است - خوب بستہ کن - سر و گیش
 از زیر شکم قاطر بمن بینداز - اینک سر رسن یافتی ؟
 یافتم - بستہ شد - کار شد - بس کمر خودت بستہ کن و
 سوار شو همچو شیر نہ - احمد مرا تنها نگذاری بابا -
 قاطر پیش پیش می رود - خیر من کجا می روم -
 ہمراہ شما ہستم - لو اش لو اش برو آقا - قاطر بد قاطر
 است - قاطر تمبل است - از بندہ خموش است - اگر
 ہے می کنید می گریزد - باز بگیر نے آید - باشید باشید -
 کہ من ہم نے رسم - خانہ آباد چرا سوار نے شوی -

افشارش از دست مگذار - قائم بگیر - چرا ایں قدر مے ترسی -
مرد ہستی آخر زن کہ نیستی - ہوش باش ہوش - دل از
دست مہ - چہ طور سوار شوم نے توام - شما اندک تر
مہربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم اللہ سوار شوید - دست
بمن - نترسید - خیر من خود سوار مے شوم - شما قاطر را
بگیرید - نہ کہ بگریزو - نہ کہ بیفتی - خوب خوب من قاطر
را گرفتہ ام تو سوار شو - مارا نے بینی - بیک دست افشار
را مے گیریم باز خود تنہا سوار مے شویم - شما شہسوار
ہستید آغا - من مے ترسم - شما قاطر را قائم بگیرید - از
من نے شود - اکنون شما پس پس من بیائید - کہ من
قائم بنشینم - شما ہے کردہ پس پس بیائید - بروید -
بروید - آہستہ آہستہ لواش لواش باشید باشید - ہے
کنید - ہے کنید - قطار برید قطار - غچہ نکنید قاطر ہا
را - ہے کنید ہمہ پس پس مے آیند - خستہ شدید آقا -
کار ما ہمیں است خستگی چیست دریں - پروردگار روزی
ما ہمیں نازل فرمودہ - خانہ و سفر یک برابر است مارا -
ایں بار کردن و فرو آوردن گراں نے آید بر ما - الحمد للہ
امروز منزل خوب شد دوازده فرسخ راہ زدیم - روز
چہ قدر گذشتہ باشد - ہنوز ظہر نشدہ است - ساعت

یک نہ زدند۔ ہنوز چاشت نہ کر دیم۔ خورجین بکشید کہ
 چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہ را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔
 اول بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم
 زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم
 زیں بعد انشاء اللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر
 زدہ نیم راہ برویم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔
 چارواہا ہم ہلاک مے شوند۔ تارہ کارواں کش نہ بر آید
 کہ قاطرہ بار شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔
 خیر او روشنی ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت
 چند است۔ دوازہ باشد۔ اگر ساعت دوازہ باشد دوسہ
 گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل
 جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری
 درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاه و
 جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است
 پس ایں جا فرو آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی خوب
 نیست۔ آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے ریم سیرے
 مے زنیم۔ ساعتے آرام مے گیریم۔ شب مے شود خواب
 مے کنیم۔ پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم۔
 ما بخیر شما سلامت۔ بسیار خوب۔ بہیں راہ برویم۔

ایں راہ قریب است - ایں درہ کہ پیش روے شما است
 راسے نزدیک تر دارد - اگر بہ بالائے کتل مے برآید
 راہ کتل خوب نیست - چارواں ہلاک مے شوند - ایں
 راہ بد امن کوہ مے گذارد *

ملاقات ناواقف

سلام علیکم - علیکم السلام - احوال شما چہ طور است
 از کجا مے آئی؟ از ہند - کجا مے روی؟ کجا میخوای
 بروی؟ اصفہان - بطهران مے روم - خوب - بسیار خوب -
 از برائے چہ کار آمدید؟ بغرض تجارت - از آن ولایت
 کہ تا بوشهر آمدید چہ از مصارف شما شد؟ تا کراچی
 بہ ریل آدم دوازده روپیہ نول دادم - از کراچی تا بوشهر
 بہماز دودی آدم - عیسے روپیہ نول دادم - از بوشهر
 تا بہ شیراز ۱۵ قران بمکاری دادم کہ ۶ روپیہ ما باشد -
 کجا فرود آمدید؟ کارواں سراسے مشیرالملک - خیلے خوب -
 مگر خوش نمے آید آنجا - جائے خوبے نیست - مال بسیار -
 پٹیں انبار انبار ریختہ - کارواں سراسے دارد کہ بے معنی -
 شعور ندارند - آدم رانے شناسند - از جان خود بیزارم -
 چند روز میخواستید بمانید؟ چند روز خیال توقف دارید؟

وہ روز است - خوب است - چند روز بہ بندہ منزل
 کنید - چند روز خانہ ما منزل گیرید - رحمت شما زیاد -
 اگر ایں طور باشد زحمت میدہم - خدا شما را جزائے خیر
 بدہ - بہ شما زحمت است - خیر - ہر چند بر شما زحمت است
 مگر چارہ نیست کہ من ایں جا کس را نمے شناسم - مگر
 بر عیال شما البتہ تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست -
 بیروں خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست - آغا
 باز مے گویم - اوقات شما تلخ نہ شود بمن - ہیچ تلخی نیست -
 چہ تلخی - شما از اہل فضل و کمال ہستید - من از شما
 مستفید مے شوم - مرزا عباس چہ مے بینید خیلے خوب
 است - من ہم مے آیم - ماہم تنہا ہستیم - مے نشینیم -
 ساعتے با ہم مگر صحبت داریم - مکالمہ مے کنیم - ساعتے
 خوش مے گذرو - خیلے خوب - الطاف شما کم نشود -
 اسباب شما چہ قدر است - ایں قدر ہست کہ منزل گنجایش
 داشتہ باشد ؟ خیر ہیچ نیست - یک خورجین است و
 رخت خواب - بسیار خوب - ایں خود چیزے نیست -
 مضائقہ ندارد - پس کے مے آئید - انشاء اللہ امروز از عصر -
 پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم - بیاید پیش
 شما - بس خودم بیایم - خیر بندہ خود حاضر میشوم -

منزل خود را نشان دهید - قریب بسجد نصیر الملک است -
 از ہر کس مے پرسید نشان مے دہد - محکمہ مرزا علی اکبر
 طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید -
 قدرے بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر
 است کہ اسباب خود از کارواں سرائے این جا بیارید -
 چہ ضرور است کہ زحمت دہم شمارا - خیر بیج زحمت
 نیست - مے نشینیم - دو ساعت حرف مے زنیم - وقت
 خوش مے گذرو - آنجا کس نیست - مکان منزل مردان
 بہت - از مستورات کس نیست +

سبحان اللہ این گرگ ہندوستان این جا؟ خیر الی
 ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ ہند
 مے روند گرگہ ما مے برند - پشم بیلے دراز دارد -
 میگویند از ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملک
 ایران ہمیں قسم گرگہ مے باشد - خیر - خیر - او نسلے خاص
 است - او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد - درند عموماً
 پشک ما مے ہمیں جور است +

بُز ما مے شمارا دیدم - بیلے خوش آمد - بزر ہندوستان
 بقدر دو بالائے بُز شمارا مے باشد - این خورد خورد
 و پوز کوچک و شاخماے کشیدہ و پشم ما مے بلند

و آبدار خیلے خوشنماست - اگر در ہندوستان روند مردم
توئے خانہ کا نگہدارند بہ

طیب و بیمار

چہ گوئے است احوال شما؟ الحمد للہ - چہ ناخوشی
دارید؟ سرم درد مے کند - یا دلم درد مے کند - تپ
دارم - عطش دارید؟ آب از دہنت مے آید؟ بدن
سرد مے شود؟ گرسنہ مے شوی؟ کسالت داری؟
کسالت داری - دارم - کمتر عطشے دارم - نبضت ہمن
ہنما - دست بدہ *

روز دوم - دوائے دیروزہ ات خوردی؟ بلے
خوردم - چیزے از کسالت کم شد؟ گرسنہ شدی؟
عطش کم شد؟ تپت قطع شدہ؟ دلت دردش
کم شدہ؟ یا ساکت شدہ - بلے - امروز را باید ہمیں
دوا بخوری *

عطش دیروز کم بود - مگر دہن تلخی دارد - آب
از دہن کم شدہ آمدنش و لیکن یک قدرے شب باز
مے آید - زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیہ بکنم -
امالہ بکنیم - باید شما را امروز امالہ داد - بسیار خوب -

مختارید۔ امروز روز امانہ تست ہمیں را بگیر و
بعل بیاور ۛ

دوائے دیروزہ بعل آوردی؟ خوب عمل کرد؟
عمل آوردم۔ شکم فعل کرد۔ بد نبود۔ بعد از خوردن
مسهل عطش پیدا شد؟ کمکے۔ چند دست عمل کرد۔
چند بار عمل کرد۔ پنج دست شد۔ ہیچ عمل نہ کرد۔
خوب۔ این را امروز بخور۔ انشاء اللہ فردا بہ تو
مسهل میدہم۔ غذا چہ بخورم۔ شورباے اسفاناخ۔
با پلاؤ پالوئے۔ حریرہ نشاستہ ہر کدام را ازینہا میل
داری بخور ۛ

اشتب قدرے سرفہ ہم کردم۔ عیبہ ندارد۔ قدرے
روغن بادام روئے آب گرم سے ریزی میخوری۔ بسیار
خوب ۛ

پسرے دارم۔ او ہم تپ سے کند۔ آغا اور نمیتواند
حاضر خدمت شود۔ برو برادرش بیار ہمیں جا بیار۔
شام من آن طرفہا سے گزم۔ سے آیم۔ او را ہم
سے بنیم۔ امانہ کردی خیر۔ امروز روز تپ است۔ قرص
کافور درست کردہ ام۔ برائے مردم خیلے نافع است۔
امروز ہا تپ عام شدہ۔ عنب الثعلب۔ گل بنفشہ۔ ریشہ

مک - ریشہ کاسنی - عناب - ترنجبین +

دست بن بدہ - دست دیگر - زردآب دارید ؟
 سنہ پہلو وارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت -
 روغن بادام و موم کا فوری چرب کردی ؟ لرزے نہ کند -
 زہرا بش رنگینی دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست خیلے -
 ترنجبین ہم بدہی - روغن بادام رویش بریزی - باز آب
 عناب سیدہ میخورد - سینہ اش را چرب مے کنی - شورباے
 اسباناخ بدہی +

احوال شما چه طور است - چه طور بودید دریں روزها -
 خوب شدہ است بعد از دوا خوردن شما - مگر من خود
 دریں دو سہ روز تپ کردم - بہ کباب کچھ خورون (خورد)
 و ہندوانہ خوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پیرہیز
 کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد للہ - غرض از صحت
 بود - ہمیں میخواستہم +

چند روز است تپ میکنی - سہ روز است کہ تپ
 محسوس شد - و درد در مفاصل - رقتہ بآفتاب و چادر شب
 بر خود گرفتم - بعد ساعتی عرق آمد و آمد تا کہ تپ قطع
 شد - از پدر مجد اللہ قدرے آب خواستم - در چین آب
 خوردن بود کہ تپ کردم بر قشعریرہ و گزگزہ - پس

ساعتی آرام گرفت۔ بعد اللہ خرپڑہ آورد۔ یک قاش
 خرپڑہ برداشتم ہیں کہ از گلو فرو رفت تب زور آورد۔
 تمام شب خیلے بد گذشت۔ تا صبح قرار نداشتم۔ حالا
 آمدہ ام۔ ہرچہ تجویز کنید۔ خوب است۔ این نسخہ را
 بخورید۔ و تنقیہ کنید۔ روغن بادام براں بپاشید۔ شب
 اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغن بادام کم کم بخورید۔
 پہلو درد مے کند؟ کم۔ شب چرب مے کنی! دو تومان
 حق القدم ہم دادم۔ نذر کردم۔ بیچارہ نہ گرفت +

برف و باران

باران معرکہ کردہ است۔ خوب بارید۔ کوچہ ہارا پاک
 شست۔ باران حرارت وارد۔ شور است۔ خشک ہم
 مے کند زمیں را۔ یک آفتاب کہ برآمد خشک مے کند
 ہمہ را۔ عجب این تاثیر اقلیم است +

شما جائے مے روید؟ امروز روز رفتن نیست بندہ
 کارے داشتم مگر چہ طور بروم۔ بلے ہرگاہ وا ایستد
 بروید۔ بلے ہیچو۔ اگر برف مے بود مے رفتم آتا باران
 مشکل است۔ آدم تر مے شود۔ جائے کہ مے رود
 او تنگ مے شود۔ خود شرمندہ مے شود۔ حالا کم شد۔

خیر بعد از ساعتی گم مے شود۔ آخر تا بہ کئے ۔ درمیں
صفحات باران ہیں طور کم کم مے بارو۔ باز درہم مے آرد۔
ایجا ہیں طور ترشح مے کند۔ در گرم سیرما پُر زور
مے بارو مثلاً شیراز۔ مازندران وغیرہ۔ مازندران راشما
گرم سیر مے گوئید؟ بندہ مے دانستم کہ انتہائے سردی
در مازندران است۔ خیر گرم است۔ البتہ بعضے از
قطعات کنارہ اش کہ کوہ است سرد سیر است *

دہیں ملک آسمان نے غرّو۔ رعد و برق نیست در
ملک شما؟ خیر۔ نیست۔ این زمستانست در بہار میباشد۔
خیلے شور و شر مے کند۔ برق مے افتد۔ اکثر مے افتد۔
پناہ بخدا۔ خدا بامان خود نگہدارد۔ ابر سیاہ علامت
باران است *

باران گندہ بہار ہمیں است۔ اگر برف باشد کار
آسان است۔ ہر جا کہ رفتید عبا را بسر کشید رفتید۔
آجا رسیدید عبا را تکاندیدہ۔ برف ہچو گرد فرو ریخت۔
شما رفتید۔ پاک کردہ نشینی۔ ایں باران ہمہ کار را
آبی مے کند *

جلسہ چائے

آغا مرزا مہدی - صاحب خانہ *

مرزا علی حسین ہندی - مہمان *

علی آغا - رفیقِ صحبت *

آغا خسرو - رفیقِ صحبت *

مہدی قلی - پیش خدمت *

مہمان - سلام علیکم *

صاحب خانہ - علیکم السلام - بسم اللہ - بسم اللہ - خوش

آمدید - صفا آوردید *

علی آغا - کجا بودید - بعدِ مدت دیدیم شما را *

صاحب خانہ - چرا این قدر کم نما شدید - براہلِ نیاز

نامہربانی خوب نیست - مہدی قلی براے جناب

آغا چائے دم کن *

مرزاے ہندی - معاف دارید - میدانید بندہ چائے

کتر میخورم *

صاحب خانہ - آخر چرا *

علی آغا - جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از

چائے انکار می فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید ؟

آغا ہندی - استغفر اللہ - چائے چیزِ نیست کہ انسان
 ازو نفرت بکند ؟ عادت ندارم - علاوہ براں بمرّاج
 ما مردم کمتر مے سازد - کہ گرم است و خشک *
 آغا خسرو - در ملک جناب آغا رواج نیست ؟
 آغا ہندی - اصل این است کہ ملک ہند خود گرم
 است و خشک است - بر اشیائیکہ گرم باشند
 طبیعتِ مائے مردم رغبت ندارند - ہمیں سبب
 است کہ از رواج افتاد *

علی آغا - پس آں جا چہ مے کنند - ہر گاہ دوستے
 بہ خانہ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟
 آغا مے ہندی - سامان تعارف بسیار است - قلبان -
 پان - حلویات فراءاں *

علی آغا - پان چہ چیز است - چہ طور مے خورند اورا ؟
 آغا خسرو - ما میدانیم - برگ است برگ *
 علی آغا - چہ طور مے پزند تا میخورند ؟
 آغا مے ہندی - خیر خام میخورند - از مصالح دلوام
 بیج شش جزو دیگر دارد - خوب چیز نیست *
 آغا خسرو - بندہ شنیدہ ام - میگویند کہ آہک میخورند -
 این چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را

افکار کند *

آغاے ہندی - آبک است مگر اجزائے دیگر مصلح او
ہستند - و منحصر بر عادت ہم ہست *

ہندی قلی - چائے حاضر است *

آغاے ہندی - بدہید - این خوشنائی - این خوش ادائی -
اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شوو *

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا بیچ نیست ؟

آغاے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ

بہ این سامان و این دستگاہ - در آں جا غوری

چائے - قیماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے

و بس *

صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است *

آغاے ہندی - فہجان فارسی قدیم است - اصلش

پنگا یافتہ ایم - مگر این نلبکی چہ لفظ است و از

کجا است - و املایش چہ طور است - بندہ اول

این را فعل بکی میدانستم *

صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است -

ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم *

(یک جرعه گرفتہ مے گوید) *

جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید +
 علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است - ہر قدر زیاد
 باشد خوب است +

آغا ئے ہندی - کم - کہ خوشم نے آید +
 صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینی زیاد چہ
 خوبی دارد - فائدہ چائے را ضائع مے کند - معده
 را خراب مے کند +

آغا ئے ہندی - مہدی قلی ! قدرے چائے دیگر
 بریزہ دریں +
 آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض این قیماق زیاد
 کنید +

صاحب خانہ - این را ما ہم قبول کر دیم - مہدی قلی !
 ہر گاہ آغا ئے ہندی تشریف آرند چائے قیماقی
 درست کنی +

آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر +
 آغا ئے ہندی - تلخ چائے مال بخارا ست - اہل
 کشمیر نمکین میخورند +

علی آغا - اہل کشمیر قیامت مے کنند - چائے قیماقی را
 ہم نمکین میخورند +

(تہقہ) واللہ؟ شما خوردید؟

آغا ئے ہندی - بندہ خوردوم و بارہ خوردوم - جیف
است بریں کہ نے توانم شما را بخورام *

صاحب خانہ - چہ طور - چہ طور؟

آغا ئے ہندی - جناب آغا - حضرات کشامہ چائے
قیماقی کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد - کیفیتے

دارد - نفعما دارد *

آغا خسرو - سبحان اللہ - حضرات کشمیر - آخر چہ طور
نفعما دارد (تہقہ) خندہ نمکینہ - ہر سخن را

باید شنید *

آغا ئے ہندی - اول در قوت قائم مقام کلہ پاچہ
بدانید - دوم فکر فرمائید قیماق و چائے ہر گاہ کیجا

شود لذت اول و عطریت دوم آخر کیفیت بدے

پیدا نخواہد کرد - سوم خشکی را بر طون مے کند - سینہ

را نرم مے کند - سربع المضم است - نقوی است -

رافع قبض است - دیگر چہ عرض کنم خدمت شما -

مگر حق این است کہ پختش ہم کاریت مشکل -

غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست - در جوش تقریر

اگر نفعمایش را بیان کنم بگویند صفحہ از قرا بادین

تلاوت مے کند +

علی آغا۔ چائے خنک مے شود۔ نوش جان فرمائید۔
قاپلی کیند کہ شیرینی در تہ نشہ بہ قاشق شور

دہیدہ +

آغاے ہندی۔ غرض ہر چہ باشد لطف چائے و حظ
برون از آں ختم است بر اہل ایران +
صاحب خانہ۔ حسن ظن بزرگان است۔ عنایات
خودتان است +

آغاے ہندی۔ خیر آغا۔ بندہ خود بہرات تجربہ کرد و
دید۔ در چائے ہر چہ کہ ہست ہماں عطریت است۔
اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد۔
اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند۔ اہل ہند بیج
پروائے ندارند۔ مگر اہل ایران بہ بہ۔ چہ عرض کنم۔
صفائے آبش۔ اندازہ حرارتش۔ مقدار دم کشیدنش
ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت
از دست مے رود +

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے مارا کئے خوردید۔
چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند۔ و
شیمش توہئے کوچہ مے رسید +

آغاے ہندی - ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارو برائے
خوبے شے +

جناب آغا این جاہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید
خیلے خوشم آمد +

صاحب خانہ - تمام سامان را توئے شکم مے گیر و
بغفلت نگ مے دارو - قوری - فنجان - نلبکی - قاشق ہا -
قند وان - قند گیر - قند شکن - تنگ آب - یک ساوار
مع ہزار پیشہ بہند برید کہ تحفہ ایران است +
آغاے ہندی - انشاء اللہ تعالیٰ +

چرگی و خرگی خاتون یعنی بد مزاجی
بر آغاے خانہ

آغا جعفر خاں بیات - صاحب خانہ +

آغا مرزا خلیل - مہان +

صفر و شعبان - ملازم +

خانم - عم عزی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے

کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عم عزی

مے گوید +

باد صبا و چمن آرا - کینزک ہا +
 مہمان - سلامؑ علیکم +
 صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ -
 خوش آمدید - مشرف ساختید +
 مہمان - مرحمت شما زیاد +
 صاحب خانہ - کجا بودید تازه خبر دارید +
 مہمان - بندہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما -
 جز سلامتی شما خبر تازه نیست +
 صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم +
 ایضاً - - بچہ ہا - صفرا شعبان !
 علامان - بے - بے - بے قربان - بے قربان +
 صاحب خانہ - قلیان بیارید - سوار آتش کنید +
 صفر - چشم +
 صاحب خانہ - روزنامہ این ہفتہ را شما دیدید ؟
 مہمان - دیدم - دیدم - ہیج ندارد - مینویسد چراند و پراند -
 حرفہا مینویسد کہ عقل ہیج عاقل و نا عاقل باور
 نہ کند - نوشتہ :-
 رو باہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توئے دیہ
 مردم دیہہ کوچیک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے

روباہ و گرگ بیروں آمدند۔ بہیں حال بودند تاکہ
بیرون دیہ آمدند و بصرہ رسیدند۔ چوں آبادی
از مردم خالی شد سقفت و دیوار دیہ ہمہ بر زمین
خوابید۔ این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شاہ
صفر۔ شعبان! سوار آتش کن +

شعبان۔ مے کنم۔ تو برو دم اندروں قند و چائے
مگر بیار +

صفر (دم دروازہ مے ایتد و مے گوید) تق۔ تق۔ (در مے زند) +

خاتم۔ کیت۔ باد صبا بہیں کیت۔ چہ میخوابد؟
باد صبا۔ سہ میگوئی صفر شائید سہ میگوئید؟
صفر۔ آغا مہمان دارد۔ سوار آتش کردیم۔ قند و
چائے میخوایم +

باد صبا۔ کاغذ (خاتم) چیزے آمدہ۔ میخند (مے خوابد)
آگائے مہمانے داری۔ کند و چائے میکائی +
خاتم۔ گور پدر آغا۔ کہ ہر روز مہمان مے آرد۔ تو
چرا اوقات مارا تلخ کردہ کہ ہر دم مے آئی۔
چائے بدہید۔ ایں بیار۔ آں بیار +

صفر۔ خاموش بر مے گردد۔ و پہلوے شعبان مے نشیند۔

و مے گوید +

آغا - بچہ ہا - چائے چہ طور شد ؟

شعبان - (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چائے نیاوردی ؟
صفر - رفتم - خانم آغا و مہمان ما و شما ہمہ را نغش گفت
(ہمیں مے گوید و قلیان مے برو توے اطاق) +

آغا (آہستہ) چائے بیار +

شعبان - صفر! برو قند و چائے بیار +

صفر - من نے روم - تو برو +

شعبان - تو برو - من نے روم - خیر - تو برو +

صفر - من نے روم - تو برو - ہر چہ یافتم و نیاقتم تو بگمیر +

شعبان (آہستہ) تق تق - تق تق +

خانم - کیست - چہ بیخواہی ؟

شعبان - نم شعبان - آغا مہمان دارد - قند و چائے

مے خواہد +

خانم - پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند - از بس اوقاتم

تخلع میکند - اے کلچرہ قدرے قند و چائے برو مے

سیاہش بزن +

کلچرہ - چائے تنہا مے دہ - غلام بچہ را از اندرون

مے فرستد - ببین چند کس نشسته - غلام بچہ مے آید -

مے شمارو۔ مے رود مے گوید۔ مے نفر +
 صاحب خانہ۔ بچو!۔ چائے چہ شد؟
 صفر۔ بے۔ بے۔ حاضر است۔ حاضر است +
 صاحب خانہ۔ پدر سوخته! حاضر است حاضر است۔ لے
 تہنل! زود بیارید۔ چرا ایں قدر طول میدہید؟
 صفر رفت۔ قالیچہ انداخت۔ سوزنی ترمہ رویش کشید
 سینی نقرہ بزرگ گذاشت۔ سماوار نقرہ پیلے بزرگ
 گذاشت توئے سینی۔ اسباب سماوار از تنگ
 بقاشق ہمہ نقرہ گذاشت۔ خود پائے سماوار نشست +
 آغا۔ چائے بریز +

صفر چائے مے ریزد توئے فہجان۔ رنگ
 بر میگردد اند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد
 آغا۔ (اصرار مے کند۔ فحش مے گوید) خانہ خراب
 بدہ۔ چرا فس فس مے کنی۔ صفر ناچار مے
 کہ چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +
 صفر۔ شعبان! (آہستہ) برو قند بیار +
 شعبان مے رود۔ در مے زند +
 خانم۔ کیست؟
 شعبان۔ منم شعبان۔ قند میخواہم +

خاتم۔ بچہ ہا قند بدہید۔ برید۔ ۴ کس حاضر۔ یکے
آقا ایں پنج نفر۔ ہر فغان سہ چند قند۔ تو پا نزدہ
حب قند بدہ *

گلچہ ۱۵ حب قند را مے ریزد توئے قند دان
خیلے بزرگ ماں نقرہ و مے دہ۔ قند گیر ہم میدہ
آں ہم ماں نقرہ *

آغا۔ بر فحش وہی اصرار کہ چرا چائے نے دہید *

شعبان۔ چشم چشم الآن حاضر مے کم *

صفر مے رسد۔ قند را حاضر مے کند *

شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قند دان

نگاہ مے کند۔ طوریکہ غواص توئے دریا میخواید برود۔

قند بر مے آرد توئے فغان مے اندازد و چائے مے ریزد

پیش مے کند خدمت مہمان ہا *

مہمان ہا چائے میخورند۔ قلیانے مے کشد و بر مے

خیزند۔ صاحب خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تاں باشم

امشب۔ یک امشب ہمیں جا باشید۔ شام میل بفرمائید۔

باز بروید *

مہمان ہا میگویند۔ خیر۔ امشب ہا رضا قلی خاں وعدہ

ایم۔ باید شام انجام برویم *

صاحب خانہ - خیر حالا کہ مے روید - بابان خدا - زحمت
کشید - مرحمت فرمودید +
مہمان - لطف شما کم نشود - التفات شما زیاد +

صحبت سفر

بخیر - بخیر - بکجا مے روید ؟ کے مے روید - بنائے
کجا دارید - انشاء اللہ مشہد مقدس - کے ؟ فردا - چہ طور ؟
پاکی کردہ ام - راستی ؟ بلے - پیش کرایہ ہم داویم -
اللہ معکم اتما کنتم - الاغ نگرقتید ؟ مصلحت نبود - براہ
اصفہان ؟ خیر براہ یزد - خیلے مناسب کردید - راہ
اصفہان خیلے سرد است - مزاج شما بر نئے تابہ - بلے
یزد - یزد خود ملک گرم سیر است - باز از یزد تا
مشہد وہ منزل نخلستان است و گرم - پنج شش
منزل سرد است - خدا آسان مے کند - انشاء اللہ کے
سوار مے شوید ؟ سہ ساعت روز باقی - قاطرچی ! نگاہ
کن بابا - ایں مرد بزرگ است - واز بزرگان اہل ہند -
عالم است و صاحب فضل و کمال - براے زیارت
مے رود - ایں را خدمت کنی و معزز و محترم داری -
خیر آغا - جناب شیخ خود مے بیند - از برائے شما رضا نامہ

بخط ایشان مے آرم۔ دیگر گفتن حاجت ندارد۔ کارواں
 کے مے رود؟ تو کے بار مے کنی؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان
 مے رسد برادر مے آید۔ اورا خانہ مے گذارم من میروم۔
 پس بہتر است ماتدبیر دیگر بکنیم۔ ماقافلہ یزد برویم
 کہ راہ گرم است۔ سہ قران بن بہید۔ پاکی برائے
 شام بگیرم۔ مے آیم۔ شام کارواں مے بر آید۔ شام
 بکارواں سرائے مشیر بیائید۔ یا من خود مے آیم۔
 زیر پائی چہ قدر باشد؟ از شش من زیاد نیست۔
 اسباب شام چنداں زیاد نیست۔ بدوش مے اندازم۔
 مے روم۔ بسم اللہ آغا برخیزید۔ اسباب کجاست۔
 برادر م۔ ساعت نہ یکے از قاطرچیاں صراز بالیں
 بر میدارد۔ راس و چپ مے بیند۔ و بر مے خیزد۔
 مے رود زہراب مے ریزد۔ بند تبنان در دست مے آید۔
 دیگرے را صدا مے زند۔ قرلو! قرلو! بار مے کنی؟
 او مے گوید ہنوز زود است۔ خیر۔ زود کجاست برخیز۔
 او ہم بر مے خیزد۔ او سوئی را صدا مے زند۔ مے رود۔
 قاطرے را مے آرد۔ جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند۔
 یکے بار را از یک طرف بر میدارد و مے گوید۔ یا علی۔
 یعنی تو ہم یا علی گوئے و بردار۔ ہر دو بر مے دارند۔

و بر پہلوے قاطرے گنارند۔ یکے سر بزیر بارے مند۔
 یکے مے گوید ہاں بگیری۔ او مے گوید گرفتہ۔ قائم بگیری۔
 ایں مے گوید دلش کن۔ دوئی یا سوئی سنگ دیگر را
 برداشتہ بر پہلوے دیگرے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔
 یا علی؟ بیٹے یا علی بگویم و بردارم۔ او مے گوید باش
 کہ هنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا
 علی۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم؟ بلے محکم۔ دلش کن۔
 کدہ (تنگ) بن بدہ۔ کہ من چست کٹم +

ہیں کہ از بارہا فارغ شدند دگر کارواں جنید و
 جنید۔ شب ماہ است۔ ہے برو۔ ہے برو۔ ہے برو۔
 چارہ دار ہاں کارے کنند۔ ہر کس ۵۔ ۶ قاطر و یا بو
 زیر دست دارد۔ تمام راہ نظر مروکھا بر مال خود دوختہ
 است۔ در عین رفتن ہم بندہائے بار را اگر مے بیند
 سست شدہ فوراً چست مے کنند۔ کمال شاں برکتل
 و کوہ معلوم مے شود۔ صدا ہاں مے زنند۔ و بہ اشارات
 از راہے براہے بر مے گردانند و مے برند۔ مال براہ
 مے رود و اینہا سنگ سنگ پریدہ مے روند۔ گاہے
 پیش ہستند و گاہے پس +

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی

توقف کرد۔ قاطر چیاں و چاروا داراں بہ مالہائے خود
 (قاطر و یاہو وغیرہ) صدائے زوند۔ ہم استادند اُنہا
 بہ سرگین و شاسہ مصروف شدند۔ ازینہا یکے تلیان چاق
 مے کند۔ یکے آب مے خورد۔ باز قافلہ حرکت کرد۔ از
 شدتِ سرما نہ پرسید۔ الغلۃ لشد۔ غلبۃ خواب۔ ایں
 بلائے دیگر۔ تاکہ تیغ آفتاب برآمد۔ آفتاب تیغ
 کشید۔ کارواں ہاشی بہ میدانے استاد۔ عنان را نگہداشت۔
 چاروا داراں مال خود را مے آرند۔ و بار مے اندازند۔
 و مے اندازند۔ ہر مسافر خورجین خود را فرو مے آرد۔
 بستر مے کند مے نشیند۔ یکے میگردد ہیزم مے چیند۔
 یکے زہراب مے ریزد۔ یکے ککے در دست مے رود
 آب مے آرد۔ یکے آتش روشن مے کند۔ در دہا سہراہ
 یک دو روز پیش خبر مے رسد۔ شیرا را بکہ میدارند۔
 ماستہا مایہ مے کنند۔ سکہا مے کشند۔ مرغ۔ تخم مرغ۔
 خرم۔ اقسام میوہ انگور انار ہر چہ دارند زنہا مے آردند۔
 مردا مے آرند۔ مے فروشند۔ ہاں باجی ایں کاسۂ
 ماست بہ چند۔ روغن بہ چہ حساب۔ حقیقۃً کہ
 لطفہ دارد +

امروز بیرون رفتہ بودم حظے بردم کہ ذوقش

تا حال باقی است - خدا ہمیں ساعت عیال مارا روزی
 کند - زناں را دیدم قطار قطار بر کنارِ راه نشسته اند -
 ہر کہ از بیروں مے آید اورا بنظرِ حسرت مے بیند
 و نفساے سرود میکشد - و دلہا بخداست - معلوم شد کہ
 امروز کاروانِ مشہد مے آید - ہر کہ از خویشانش کسے
 بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ برآمدہ - الہی
 ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری *

چہ قدر از شب مے رود ؟ چار و نیم از شب
 گذشتہ - سہ ساعت و دہ دقیقہ - از روز چہ بہ غروب
 داریم ؟ ۴ ساعت - چند ساعت از روز گذشتہ ؟ سہ
 ساعت - یا چار ساعت و ربع - ساعت چند است ؟
 دوازده مے زنند - چہ از دست رفتہ ؟ پنج - از ظہر
 چہ گذشتہ ؟ یک ساعت و نیم - ساعتِ تاں را کوک
 کردید ؟ کردیم - ساعتِ شما خیلے تند شدہ ؟ البتہ -
 نگاہ کنید عقربہ اش کجا است ؟ ساعت را احتیاط کنید
 مدبرش لق شدہ - نشود کہ بیفتد - این زنجیر طلا است ؟
 خیر - اللہ اللہ - ایران - حالا نیم روز و چار و یک شب
 بکلی از یادِ رفت - زماں برگشت - زباں برگشت -
 یا حضرت تہذیب ! خوش آمدید - خوش آمدید ؟ صفا آوردید

الحمد للہ حالاً کم کم برادران ازیں امور واقف شدہ اند +
 بحساب شمسی امروز چندم ماہ است - ۲ جنوری است
 ۱۸۸۶ء - فرق روز و شب - بچہ مقدار باشد ؟ امروز ۱۰
 ساعت روز بود ۱۰ دقیقه کم - و شب ۱۴ ساعت ۵۵ دقیقه
 بالا - مقیاس الحرارة را مے بینید ؟ بلے دیدم و
 ہر روزہ مے بینم - امروز ۱۰ بر سیر دہم بود - پس در
 طهران باید ایں را انتہائے کئی روز و حد خلکی
 زمستان تصور کنیم - البتہ - از امروز روزہ رو بہ ترقی
 خواہ نہاد +

صحبت در سیر باغ

امروز چہ روزہ است ؟ پنجشنبہ - شب جمعہ - بیائید
 برویم برائے فاتحہ خواجہ حافظ ؟ بیائید برویم حافظیہ -
 چہ قدر دور باشد ازیں جا ؟ بیرون دروازہ اصفہانی -
 یک میدان راہست - خیر زیاد نیست - بسم اللہ بفرمائید -
 تا برویم - بندہ کار دارم - شما بروید ؟ بندہ بلہ نمیتم -
 عیبے ندارد - پرسید - از ہر کس کہ مے پرسید نشان
 مے دہد شما را - خیر آغا بے شما سیر اقام ہجو
 مقامات لے ندارد +

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستداران است
 چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا
 ایں درست است - مگر مطلع ایں را بخوانید - ۵
 اگرچہ خوش نبود سیرِ بوستان تنہا
 گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا
 ایں بحق ماؤ شما نیست - برائے حریفانِ اغیار
 است - خیلے خوب مے رویم - بایں راہ بروید کہ
 فضائے خوبے دارد - کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند -
 ازیں دروازہ بیائید - کہ اول در حیاتِ مقبرہ فوام
 مے رسم - سبحان اللہ خوش جائیست - دلکشا مقایست -
 ازیں خیابان بگذرید - ساعتے بریں سکو آرام گیرید -
 ہوائے خوبے دارد - استاد باغباں روشنائے خم بخم
 چمن ہائے دلکش - گلدانہائے موزوں - طرز ہائے برجستہ
 بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ - سایہ ات از
 سیرِ باغ کم نشود - شما سیرابے زمین را نگاہ کنید - در
 ملک ہند سقاب ہا آب مے پاشند - اینجا سقابِ قدرت
 آبپاشی مے کند - اللہ اللہ فیض ہوا ملاحظہ فرمائید -
 گلہائے شاداب - رنگہائے بو قلموں - سبزہ خود رو -
 گیاه تر - لالہ ہائے رنگا رنگ - بر خیزید در آں بالاخانہ

بنشینیم - خیلے خوب - خیلے خوب - عجب لطف
 ہواست - نظر انداز خوبے دارد - درختان چنار خوب
 بالا رفته اند - فضا را رونقے داده - اگر شب میں جا
 بسر بریم لطفے خواہد داد - شب ماہ - سبحان اللہ -
 شہائے بہار دیں ملک طراوت خوبے دارد - درخت
 بید را بہ بینید - چہ زیبا چترے زدہ - سرو ہا را بینید -
 چہ طور سر بہوا کشیدہ اند - ایں فاختہ باشد کہ بر شاخ
 آشیان بستہ - ایں نہال سرو از ہمہ زیبا تر - اللہ اللہ
 چمن جعفری قیامت برپا کردہ - زعفران زار است - شما
 ایں را جعفری مے گوئید ؟ در ہند صد برگ مے گویند -
 ازیں روش بیائید - ایں راہ بگیرید - اے باغبان !
 روح پدرت شاد - درختاں را بہ تراش موزوں پیراستہ -
 ہمیں است گل داؤدی - عجب است کہ ایں را در ہند
 ہم داؤدی مے گویند - خوب گل کردہ - گل سُرخ در
 موسم بہار گل مے کند - سبحان اللہ جوش گل است -
 گل سُرخ شگفتہ - آری ایں گل کرد و بلبل آمد - عاشق
 زارش ہمیں است - نغمہ مے کند - در شب مہتاب زمزمہ
 مے کند زار مے نالد و مے نالد - دے نالد و منتار
 خود را بر روئے گل گذاشتہ نغمہ مے زند کہ گوئی

حالا سینہ اش مے شگافد۔ ایں گلہائے فرشی ! بہ بہ
 بہار خوبے پیدا کردہ۔ تخلص از کجا یافتند ؟ مال
 فرنگ است۔ اول از کشمیر خواستم۔ خاک لاہور شما
 موافقت نہ کرد۔ ہمہ اش سوخت۔ من بعد از کپنی
 باغ نوچہ ہا گرفتم۔ ایں سبز شد کہ مے بینید۔ آپ
 سنجے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ۔
 اب باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است۔
 بادہ اش را بند کنید۔ نہال ابنہ دست راست لنگر
 کردہ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخ
 ستون کند۔ دریں چمن باز تخمہائے کشمیر کاشتہ ام۔
 نتیجہ بر آوردہ۔ خدا کند کہ سبز شود +

تمہید صیفۂ مستعہ

آغا احمد۔ نند کاشی۔ زیور خانم۔ چمن آرا
 (کنیز زیور خانم) ملا عبد الرحیم +
 آغا احمد۔ نند کاشی ! میتوانی برائے ما صیفۂ ہائے
 پیدا کنی ؟
 نند کاشی۔ چہ عیب دارد۔ مے بینم اگر جا بہ جا گردم

بشا خبر میدہیم +
 روز دیگر مے آید بخاند اش - میگوید +
 نند کاشی - آغا احمد ہست ؟
 ماور آغا احمد - بلے ہست +
 نند کاشی - بگوش بیا دم ور +
 ماور آغا احمد - خیلے خوب - (آغا احمد مے آید) +
 نند کاشی - آغا صیفہ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب +
 آغا احمد - خیلے خوب - کدام محلہ ؟
 نند کاشی - سنگ لچ - بیائید - بن بیائید +
 آغا احمد - خیلے خوب - خوب حالا بگو - برا زندہ ہست ؟
 توئے ایں گل و شل تا آنجا مے رویم ؟
 نند کاشی - بلے - خیلے خوب - خوش گل - شل قرصہ
 آفتاب - نجیب شریف پدر دارد مدت دراز است
 کہ میدانم ایں را - خوش مزاج است - خندہ جبین
 است - با ایں ہمہ نیک طینت - نیک طبع -
 ہنرمند - پنج انگشت - سر درست - پنج چراغ است -
 شمع روشن دارد +
 آغا احمد - خیلے خوب برویم در رفتند بر خانہ ضعیفہ -
 در مے زنند +

زیور خانم - چمن آرا! بیس کیست کہ در مے زند؟
 چمن آرا - کیست (کہ است)؟
 نند کاشی - در را وا کن میگوئی کہ است؟
 چمن آرا مے آید - نند کاشی میگوید خانم ہست؟
 چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! نند کاشی
 ہست و مردک دیگر ہمراہش ہست +
 زیور خانم - خوب - خوب - آں اطاق را جاروب کن زود
 زود - کرسی را آہش کن - ساوار ہم آتش کن -
 آئینہ و شانہ را بن بدہ - آں شیشہ گلاب ہم
 بدہ بن - بگو بیائید - تو بدو - بگو چارہ تا ناسخ
 ہم بیارند - نان خشک بگذار برابر من +
 نند کاشی آمد و آقا احمد را آورد بہ اطاق دیگر
 نشانہ کہ مرتب کردہ بودند - آقا زیر کرسی
 نشستہ +

آقا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند این جا - من کار
 دارم میخواہم بروم جائے +
 چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند +
 خانم - خوب - تو برو من مے آیم +
 چمن آرا - خانم مردک تاکید دارد بر خیزید - میخواہد برو +

زیور خانم - خوب - آں چادر نماز زرتی من بیار +
 چمن آرا - خیلے خوب - (مے آرد مے دہ) +
 زیور خانم - سلام علیکم +
 آغا احمد - علیکم السلام +
 زیور خانم - خوش آمدید - مشرف ساختید +
 آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للہ کہ خوش یافتم +
 زیور خانم - چمن آرا! یک پیالہ چائے بریز +
 آغا احمد - من چائے نیخورم - نیخورم +
 زیور خانم - با نارنج بخورید +
 آغا احمد - خیلے خوب - مقصود من بہ چائے دنارنج
 نیست - من مطلب دیگر دارم +
 زیور خانم - خوب - بفرمائید - بفرمائید +
 نند کاشی - خانم! آغا مرد خوبیت - نماز گزار پرہیزگار -
 عرق نے خورد - قمار نے بازو - صاحب کسب و کار
 است - توئے نیمچہ حاجب الدولہ خرازی فروش
 است +

زیور خانم - خیلے خوب - مقصود چیست ؟
 نند کاشی - خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ +
 زیور خانم - خیلے مبارک بچپند +

آغا احمد - اختیار بہ نند کاشی است +
 زیور خام - خیلے خوب - نند کاشی چه مے فرمایند ؟
 نند کاشی - جز شش تومان بدہید +
 آغا احمد - شش تومان زیاد است +
 نند کاشی - پس چند میخواستید بدہید شما +
 آغا احمد - من میخواستم چار تومان بدہم +
 نند کاشی - چار تومان خیلے کم است - بھت ایں کہ
 چھل و یک روز باید عدت نگہ دارد +
 آغا احمد - خیلے خوب - من ۵ تومان میدہم - دیگر تلافی
 ہم میکنم - اگر مزاج بہدگر موافق شد من خود و نہ
 سالہ صیغہ میکنم +
 نند کاشی - خیلے خوب +
 آغا احمد - چمن آرا برو - مدرسہ مرحوم سپہ سالار -
 ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند - کار واجے
 دارم بشما - باش - باش - بیا ایں دو ہزار بگیر
 برو در دکان قناد - یک دورئی پشتک و یک
 دورئی مسقطی بگیر و بیار - چمن آرا مے رود -
 آخوند سلام علیکم - آخوند میگوید +
 آخوند - علیک السلام +

چمن آرا۔ آخوند شہادت شریف آرید۔ تا خانہ زیور خانم۔

کادر واجبی است بشما +

آخوند۔ خوب۔ خیلے خوب۔ اللہم ارزقنا۔ بجائے پوشد

پائے شود و مے آید بیک دست سجہ مبارک

بست دیگر عصا۔ سلام علیکم آغا +

آغا احمد۔ علیکم السلام۔ جناب بسم اللہ۔ بفرائید۔

زیر کرسی۔ چمن آرا ایں مشکا را بگذار پشت

جناب آغا +

آغا احمد۔ آغا مقصود از رحمت شہادین است کہ خانم

را برائے من متہ یک ماہہ صیفہ جاری فرمائید +

آخوند۔ خوب۔ بچند ؟

آغا احمد۔ بہ پنج تومان +

آخوند۔ خانم درست است ؟

زیور خانم۔ بلے درست است ؟

آخوند۔ من وکیلیم۔ صیفہ بخوانم ؟

زیور خانم۔ بلے بخوانید +

آخوند۔ از جانب شہادت چمنیں ؟

آغا احمد۔ بلے (آخوند صیفہ متہ خواند) +

ہزار دینار باخوند دادند و گفتند قدرے انیں شیرینی

میل بفرمائید۔ گفت مبارک است انشاء اللہ مبارک
 است۔ و قدرے شیرینی توئے دست مالش بستہ۔
 آخوند رخصت شد *

زن و شوہر

آغا احمد۔ یلے زنش۔ فیروزہ خواہر آغا۔ محمود
 پسر آغا۔ فرزانه دختر آغا *
 شوہر مے رود بدگانش۔ زن مے پرسد کجا
 مے روی۔ مے گوید دکان۔ چہ درست کنم براے
 شب۔ مے گوید گوشت بگیہ۔ گوشت برہ۔ من عصر
 مے آیم۔ مے رود بہ دکان۔ مصروف کار مے باشد۔
 زن گوشت از بازار مے آرد۔ مے پزد۔ شوہر بعد
 نظر بر مے خیزد۔ دکان را قفل مے کند۔ نان از
 بازار مے گیرد۔ قدرے پنیر۔ قدرے ماست۔ لولہ
 کباب۔ (مال نہا است)۔ مے گیرد مے آید خانہ۔
 زنش پیش مے آید۔ عبا و عمامہ را مے گیرد جا
 بر جا مے گزارد۔ قلیان درست کردہ است مے پرسد۔
 شام حاضر است کہ مے خورید؟ شوہر میگوید اول
 قلیانے بکشم باز میگویم۔ شما دشمال را بینید۔ زن

مے پرسد چہ آوردید از بازار؟ و مے بیند و شمال را +
 شوهر - بیائید - شام بیارید - شام بخوریم +
 زنک - برخاست - سفره انداخت - شام مے آرد و
 مے چمند +

شوهر - فرزانه کجاست لیلے؟ کجاست - بیائید بچہ ما -
 بچہ ما را بگو بیایند شام بخورند +
 ہمہ آمدند و در سفره نشستند +
 شوهر - خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید - دلم ہمیں
 میخواست - قدرے ترشی ہم بیارید +

زن - خیلے خوب +

شوهر - شما چرا نے خورید؟

زن - من نان و آبگوشت میخورم - شما بخورید +

شوهر - چرا نخورید +

زن - شما نوش جان کنید - دلم نمیخواہ - میل ندارم +

شوهر - بسم قسم بخورید - اگر شما نے خورید و گر من ہم

نے خورم - جان من بیا - بخور + فرزانه! تو ہم

بخور بچہ ام - من نان پنیر میخورم +

شوهر لقمہ مے گیرد میخوابد بگزارد توئے دہن

زن - زن تبسم مے کند و مے گیرد شما بخورید

او میگوید شما بخورید۔ آخر مے گوید نکیند۔ لقمہ
 بدست خود میگید و مے گوید مرحمت شما زیادہ۔
 میگزارد توئے دہن +
 زن۔ اگر میل دارید دو تانیم رو برائے شما درست کنم۔
 بیارم +

شوہر۔ چرا زحمت مے کشید۔ من حالا سیر شدم +
 زن۔ بیچ زحمت نیست۔ مے آرم۔ حالا مے آرم +
 زن۔ محمود! بخور بچہ ام۔ کباب بگیر۔ ترشی را خیلے
 دوست داری چرا نمے گیری امروز؟
 محمود۔ نہ جان! خوردم۔ من خود مے گیرم +
 شوہر۔ آب خوردن! گوہر تو بگیر بچہ ام۔ - بیخ
 بینداز تویش +

زن۔ بیخ نیست +
 محمود۔ باشد۔ باشد۔ من از دم چاہ مے آرم (آورد) +
 شوہر سیر شد برخاست میگوید یک لقمہ ازیں
 بگذارید کہ صبح زار قلیان مے کنم (ایں قول اہل
 دیہات است) +

شوہر۔ آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید زن
 مے آرد پیش روئے شوہر بر میگزارد +

شوہر - بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانه تو ہم بیا

بنشیں - فیروزہ بیا +

فیروزہ - بابام! تفلان مے کشید؟ اے زندہ باشی -

بیار - دستت درد نکند +

شوہر - رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہائے خواب

مے اندازند جا بجائے خود مے روند و مے خوابند +

قہوہ خانہ

حاجی محمد - قہوچی +

مشہدی حسن - شاگرد +

صفر - پیش خدمت +

علی آقا -

آغا ابراہیم اصفہانی { خریداران

علی آقا - سلام علیکم +

قہوچی - علیکم السلام آغا جان - مخلص شما ہستم +

علی آقا - حاجی بفرمائید - پیالہ چائے پر رنگ برائے

ما بیارند +

قہوچی - حسن! یک پیالہ چائے پُر رنگ برائے

سرکار آقا بیار +

علی آقا۔ چائے تلخ میدہی ؟
 شاگرد۔ قند در زیرش نشسته۔ بہ قاشق قاطی کینہ ؟
 علی آقا۔ حاجی بفرما یک شاہی ہمزم تاق بیارند۔
 سرد شدہ ام نچلے ؟

قموچی۔ پسر برو۔ یک شاہی ہمزم برائے آغا بیار
 (آوردند و آتش کردند) ؟

علی آقا۔ حاجی یک قلیان بے سوختہ ہم بیار ؟
 (آب آتش کردہ نیچہ اش تر کردہ شاگرد حاضر کرد) ؟
 علی آقا۔ بچہ ایں قلیان کہ چیزے ندارد۔ گل دودش
 کہ پرید است ؟

شاگرد۔ دودی کردم آغا ؟

علی آغا۔ خیر۔ دیگر ؟

شاگرد۔ دیگر حاضر است ؟

حاجی۔ یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا۔

(آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار ؟

علی آقا۔ نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست۔

یک پیالہ ترش بیار۔ یک شاہی بگیر۔ نان خشک

برائے من بیار۔ با چائے بخورم ؟

آتش سیگار بدہ بابام۔ سیگار انگلی (چرٹ)

داری؟ بہ آقا اسمعیل بدہ *
 دم سیگار دارید؟ میخواید بگیرید - خبر ندارم *
 شاگرد - خیر آغا - مردم کہ این جا مے آیند کس
 نے خواہد *
 آغا اسمعیل - بندہ خودم دارم - اینک توئے جیب
 موجود است *

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمعیل -
 پرویز خان - یکہ خان - قلیچ خان - خلیفہ - اطفال *
 ابو طالب - میرزا سلام علیکم *
 میرزا - علیک السلام - پسرہ جایش بدہ - ابو طالب !
 قلیچ خان را درست جا بدہ - یکہ خان چرا دیر
 آمدی - کجا بودی تا حالا کہ دیر آمدی ؟
 ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا
 بخور برو *

میرزا - درست بنشین - درست - دانستی ؟
 بچہ - بلے آغا دانستم *

میرزا - خلیفہ ! بیس درش روانست ؟

خلیفہ - بے میرزا روانست ؟

میرزا - بیار درست دہم ریک ورق از کلیات سعدی
درش مے دہد ؟

میرزا - مشقت را دیروز نوشتی ؟ سیاہ کردی یا نہ ؟

بچہ - بے میرزا سیاہ کردم ؟

میرزا - بیار بنیم ؟

بچہ - میرزا بیس ؟

میرزا - کرۂ خر چرا این را سیاہ نہ کردی ؟

بچہ - میرزا امروز سیاہ مے کنم ؟

میرزا - بردار برو - مشقت را سیاہ کن تا این جا

بنویس - درست سیاہش کن تا سر مشقت بنویسم ؟

بچہ - بے چشم - بے چشم ؟

میرزا - اے بچہ ! چرا داؤ مے زبید - آرام بنشینید -

قلیچ خاں آرام بنشیں - کشیدۂ مے زخم - خلیفہ

بزن قفائے بر گرونش - بزن پشت گردنے ؟

ابوالقاسم (مے آید - ہر دو دست بر سینہ میگذارد

میگوید) میرزا ادراہ بروم ؟ زہراب بریزم ؟

پیشاب بکنم ؟

یکہ خاں - کنار آب مے روم ؟
 میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچہ
 چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود بر گرد -
 (مے رود - بر مے گرد - باز مے آید مے گوید)
 سلامؑ علیکم میرزا !

(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوئے کردند) *
 میرزا - خلیفہ پسر ! آں ہر دو را بیار - بینم چہ جور
 دعوئے کردند (مے آرد) *

ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - او بن فحش گفت *
 میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟
 یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است *
 میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدہ ؟
 ابو طالب - میرزا - من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود -
 دیروز پول دادم خریدم *

میرزا - بروید - بروید - اگر دعوئے کردید ناخن تاں میگیرم -
 زیر چوبت میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوے ہم
 بنشیند - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند -
 اے گڑہ خر *

خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخص کنید - نماز بخوانیم *

میرزا - آہ - بیچ ماندہ بغروب - من امروز خوش ندارم -
 نان برائے خانہ نگر فتم - پول ہم نداریم - بیس بچہ ہا -
 بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید - ماہونہ اش بیارد
 کہ برائے خرچ خانہ معطل ہستم - نماز بخوانید تا من
 برگردم +

میرزا رفت بیرون - عصر مے آید - بچہ ہا ہمہ استادند +
 میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام -
 میرزا آمد نشست +

میرزا - بچہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم - ابوالقاسم
 مشقت را بیار - بنیم چہ طور نوشتنہ +

ابوالقاسم - بیس میرزا +
 میرزا - اینہا چیز است نوشتنہ نہ ؟ بیس گڑہ خر - ایں
 چراست ؟

قلم را میگزارد توئے انگشت و فشار میدہد +
 بچہ - آٹے میرزا - آٹے میرزا - غلط کردم - بخشیدہ +
 میرزا - بردار - برو - دست نگہدار - درست بنویس -
 سرمشق را زیر نظر دار +

میرزا - پرویز خاں ! عمہ جزت را بیار بنیم روانستی یا نہ +
 پرویز خاں - عمہ جز مے آرد میگوید الف پ زبر آب -

ج د ز بر جَد *

میرزا - ہجلی کن - بہ چسپاں - تو کہ رواں نیستی *
 میرزا - پسر خلیفہ ! منکہ خورش ندارم - خرچ خانہ ہم
 ندارم - من مے روم - پول مولے قرض کہم برائے
 شب - تو آخا برو - بہ بچہ ہا بگو - پول بیارند فردا -
 من مے روم قہوہ خانہ حاجی محمد دو پیالہ چائے
 بخورم - اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن
 دارد من آخا ہستم *

خلیفہ - خیلے خوب *
 میرزا - بچہ ہا را زود مَرخص نکن *
 خلیفہ - خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد) *
 ابوطالب - آقا میرزا ! من رفتم بقضائے حاجت -
 یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد *
 میرزا - اے لعنت بکار شیطان - یکہ خاں کجائی - پیش
 بیا - ابوطالب چہ میگوید ؟
 یکہ خاں - آغا میرزا ! واللہ کہ دروغ میگوید - بندہ
 ہچو کارے ہرگز نہ کرد *
 ابوطالب - آغا میرزا ! ہادی بیگ ہم آخا بود - او
 دید است پرسید ازو *

آغا میرزا - اسمعیل راست بگو - چہ واقع شد - چہ گذشت +
اسمعیل - بندہ نہ دیدم +

میرزا - بچہ ہا فلک بیارید (بچہ ہا فلک و ترکہ مے آرند) +
پائے این ہر دو را بہ بندید - پدر سوختہ ہا چہ قدر
ہرزہ ہستید (بچہ ہا پائے ہر دو را مے بندند -
ابو طالب فریاد مے کند) +

یکہ خاں - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گے خوردیم -
توبہ کردیم - دگر دروغ نے گوئیم - دگر ہرزی نے کنیم -
بخشید +

گفتگو سر سفرہ

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمعیل -
آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت +
علی آقا - بچہ سفرہ بیار - لقمہ نانے بخوریم - بینید
تا حال نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم - شا حالا نہار میخورید ؟
علی آقا - چہ کم - نہار تا ہمیں وقت افتاد - سفر !
سفرہ رایگ لا کن +
سفر - خیلے خوب +

علی آقا - بسم اللہ آغا بفرائید - بیائیہ - بیائیہ +

آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +

علی آقا - خیر نے شود +

آغا ابراہیم - سرزتاں - میل ندارم - خوردہ ام +

علی آقا - یک لقمہ نان خالیست - مرغ و مٹھائی نیست - میل

بفرائید - بیائیہ آغا شما بفرائید - آغا حسین شما بیائیہ +

آغا اسمعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم +

علی آقا - آغا اسمعیل در مزاج شما تکلف زیاد است - مارا

کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم - گفتیم برخاست - آمد نشست +

آغا ابراہیم - آقا! ما آدم بے تکلف ہستیم - اگر اشتہا دایم

ہر جا کہ باشد مے نشینیم مے خوریم +

علی آقا - خیر ازیں کلمہ جوش میل کنید - خوب کلمہ جوش است -

کشتک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک بشقاب

نیمرو ہم بیارند - یک تگہ پنیر پرچک ہم بیار - آغا

ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است +

آغا ابراہیم - بہ بہ ایں پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ کردہ است +

علی آقا - پنیر مال ہمدانست - رفیقے برائے ماسوغات فرستاد است +

آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است -

بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتیم - بوٹے بدے داشت کہ

لے جس بکرے کو ذبح کر کے، زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اس کے گوشت کو سٹائی کہتے ہیں +

دل از پنیر بیزار شد *
 علی آقا - سفر نان گرم بیار - سر آتش بگذار کہ گرم شود *
 آغا حسین - سبحان اللہ - نان گرم و آب خنک نفیست !
 علی آقا - سفر ! پُرس خانہ ترشے بادنجان ہست ؟ اگر
 ہست مگر بیار - ترشے خیار - ترشے پیاز - ریسر -
 گردو - ہر چ کہ باشد بیار *

آغاٹے ہندی - از گردو ہم در ملک شما ترشی درست میکند ؟
 آغا اسمعیل - بلے وقتکہ بچہ ہست (کوچک است - جفالہ
 است) میجو شانند - آب تلخش مے کشد - میگیند باز
 توٹے سرکہ مے ریزند - بعد از چند روزہ خوب
 مے شود *

علی آقا - آغاٹے ہندی ! پنیر چرا نمیخوید ؟
 آغاے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید پنیر مائے شما
 خوشم نیامد *
 علی آقا - چرا ؟

آغاے ہندی - بندہ نے تو انم بگویم *
 علی آقا - سفر ! مَرُبَّے قدرے باشد بیار کہ دہنے شیریں
 کنیم - مَرُبَّے کدو باشد - بالنگ باشد - ہرچہ باشد بیار -
 ان اللہ حلو و یحب الحلو *

آغا اسمعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد) *
 بہ بہ بہ عجب آبے است - حقیقت اینست کہ پروردگار
 بر اہل ایران نعمت خود را تمام کرد است - کاش
 ما قدرش بدانیم - یک کاسہ از مں آب در ہندوستان
 بہ صد روپیہ میسر نیست *

آغاے ہندی - خیر آغا فرمائید - روز ہائیکہ شما ہند را
 دیدید حالا آن ہند نیست - انگلیس ماشین و
 دستگاهے عجبے آورد است - تختہ ہائے بزرگ بزرگ
 میخ درست مے کند میفروشد - از ایران اگر ارزاں
 نیست گراں ہم نیست *

آغا اسمعیل - در جا ہائیکہ دستگاه میخ نیست چہ میکنند ؟
 آغاے ہندی - آب از دم چاہ مے آرند - ہر چہ توئے
 خانہ دارند میخورند - تکلف کردند از دم چاہ آوردند *
 علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیواست چرا نمیخورید ؟
 آغا اسمعیل - چائیدہ مے شوم *

علی آقا - بسم اللہ کنید - بخورید *
 آغا اسمعیل - خوب فاشق است از کجا گرفتید ؟
 علی آقا - از کاشان آوردہ *

آغا اسمعیل - نقاشی ختم است بر کاشان مخصوص بر فاشق *

علی آقا - شما کہ چیزے میل نہ کر دید - نوش جان تاں -
 سفر! جمع کن - آفتابہ لگن بیار - پوست لیمو بیار -
 صابون بیار - ہولہ بدہ - آفتابہ لگن سبر پیش
 جناب آقا +

آغا اسمعیل - شما بفرائید +
 علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرائید +
 آغاٹے ہندی - آقا سفر زحمت کشید - بخشید +
 سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما
 ہستم - دعا گوٹے شما ہستم +
 آغاٹے ہندی - ایں صابون فرنگی است ؟
 علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں
 صابون سرشوئی است +

آغاٹے ہندی - ماشاء اللہ - اہل کاشان ہم کار خود را
 دور رسانیدند - خوب صاف کردند +
 علی آقا - قلیان کدو را چاق کن بیار +
 آغا اسمعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید -
 ایں از قلیان لمٹے دیگر بہتر مے آرد +
 علی آقا - دود نمیدہد - فٹ کن بیار - بچہ چہ شد ترا امروز ؟
 آغا اسمعیل - مرحمت شما زیاد +

علی آقا - میخوابید تشریف برید ؟ مے نشستید صحبت
مے کردیم *

آغا اسمعیل - بے مَرَض مے شوم - کار دارم +
علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنون
کے مے بینم شما را ؟

آغا اسمعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کروم فردا یا پس
فردا حاضر مے شوم +

علی آقا - بامانِ خدا - حوالہ صاحب الزمان +
آغا اسمعیل - زحمت دادم شما را - التفاتِ شما زیاد +

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظرِ دقت ملاحظہ نمودم
بطریقِ محاورہ اہلِ ایران درست مے باشد و ہر جائے
آن کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم *

الحاج محمد جعفر شیرازی
المتخلص بہ غالب



آب حیات { تذکرہ شعراے اردو - پہلے آٹھ دفعہ چھپ
 چکا ہے - اب اعلیٰ درجے کے سفید ولایتی
 کاغذ پر بہت خوش خط چھاپا ہے - زبان اردو کی نظم و نثر کے شوقین
 اس کو زے کو دیکھیں کہ جس میں دریا کس طرح لہریں مارتا ہے -
 ۵۲۸ صفحہ - ۲۰ x ۲۶ - قیمت ۷۵ *

دیوان ذوق { ملک الشعرا خاقانی ہند شیخ ابراہیم ذوق
 علیہ الرحمہ کا کلام - استاد مرحوم کے قلمی
 مسودوں سے جمع کیا ہے - سوانح عمری اور اکثر غزلیات اور قصائد
 کے متعلق دلچسپ نوٹ مولانا آزاد نے اس خوبی اور تحقیق سے لکھے
 ہیں کہ پڑھنے والا اپنے آپ کو اُس شمع کے پروانوں میں محسوس کرتا
 ہے - تقطیع ۲۰ x ۲۶ - ۴۰۰ صفحہ - دوبارہ نہایت اعلیٰ کاغذ
 پر چھپی ہے - قیمت ۷۵ *

نیرنگ خیال { اس عجیب و غریب نثر میں استعارہ کے
 مضامین اس طرح درج ہیں کہ نظم کو
 ٹکراتے ہوئے بڑھ جاتے ہیں - دنیا کی ابتدائی حالت - سچ اور
 جھوٹ کا رزم نامہ - شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار وغیرہ
 مطالب پر خیالات کو اس طرح وسعت دی ہے کہ نظم کے دلدادہ
 اس نثر کو پڑھ کر آنکھوں پر رکھتے ہیں - اعلیٰ درجے کے سفید
 ولایتی کاغذ پر ۲۰ x ۲۶ - ۱۲۰ صفحہ - قیمت ۸۵ *

ملنے کا پتہ :- آزاد پب ڈپو - اکبری منڈی - لاہور

نظم آزاد

پروفیسر آزاد کی چند شنوایاں جولاہور سکنا بسھا کے مشاعرے
میں پڑھی گئی تھیں۔ اور دیگر متفرق غزلیات - قصائد - اشعار -
رباعیات وغیرہ رسالہ کی صورت میں شائع کئے گئے ہیں۔ ڈومائی کاغذ
پر تقطیع ۲۰ x ۲۶ - حجم ۱۳۶ صفحہ قیمت ۸ روپے

دربار اکبری

جلال الدین اکبر شہنشاہ ہندوستان اور اس کے امراء
حلیل القدر کے دلچسپ حالات - اصل میں یہ کتاب اس عہد کی
ہندوستان کی تاریخ ہے - پہلے ایک دفعہ چھپی تھی - اب دوسری
دفعہ مصنف کے اصل مسودہ کے مطابق چھپی ہے - اور جو تغیر و
تبدیل پہلے ادیشن میں کیا گیا تھا اس میں نہیں ہے - مصنف کا
فوٹو گراف اول میں لگایا ہے - اعلیٰ درجے کے سفید ولایتی کاغذ
پر تقطیع ۲۲ x ۲۹ - حجم ۸۶۰ صفحے - قیمت پانچ روپے (۵ روپے)

المشاعر

آغا محمد طاہر مینجنگ پروپرائیٹر
آزاد بک ڈپو - اکبری منڈی - لاہور

۸۵۸/۸۹۱ آ - ق

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

۱۹۱۵
 آزاد، محمد حسین
 قندھاری

لیکن
 ۱۔ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس سے بڑھ کر کوئی اور کتاب اس کے لئے نفع دے گی۔
 ۲۔ اس کتاب سے جو فائدہ حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور فائدہ دے گا۔
 ۳۔ اس کتاب سے جو نفع حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور نفع دے گا۔
 ۴۔ اس کتاب سے جو فائدہ حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور فائدہ دے گا۔
 ۵۔ اس کتاب سے جو نفع حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور نفع دے گا۔
 ۶۔ اس کتاب سے جو فائدہ حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور فائدہ دے گا۔
 ۷۔ اس کتاب سے جو نفع حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور نفع دے گا۔
 ۸۔ اس کتاب سے جو فائدہ حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور فائدہ دے گا۔
 ۹۔ اس کتاب سے جو نفع حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور نفع دے گا۔
 ۱۰۔ اس کتاب سے جو فائدہ حاصل ہوگا وہ اس کے لئے بڑھ کر کوئی اور فائدہ دے گا۔

